CHECKED
Checked 1987
۴۲۲۸۹

الحمد للہ والمنہ کہ رسالہ جامع قوانین مسایل حزبہ دین

از تصانیف مولوی سید ابو تراب صاحب

نایب اول عدالت

دیوانی خرد موسوم بنقشہ

اسمانی

در بلدہ فرخندہ بنیاد حیدرآباد بماہ صیام در سنہ ۱۳۰۲ ہجری

در مطبع خیر خواہ دکن باہتمام حکمت یار جنگ طبع یافت

CHECKED 1993
Microfilm 179-6-3



بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و ثنا اسکو سزاوار ہے کہ جسنے آدم و حوا سے ذریات
کثیرہ پیدا کیا اور واسطے ہدایت اونکے اونہین سے بعض کو
رسول و نبی بنایا اور شریعت و کتب اونکے ہمراہ بہیجا اور رحمت
کاملہ نثار اوس نور پر ہو کہ نام پاک جسکا محمد مصطفی ہے کہ اوسی نور سے
عرش و کرسی وغیرہ مخلوق ہوئی جسنے ایمان اوس نور پر لایا۔
چہرہ پر اوسکے نور تابان ہوا وہ سردار عالم ہین کہ مثل دین و قرآن
اونکے کوئی دین و کتاب نہین ہے اور اوپر آل اطہار و اصحاب
اخیار و تابعین و مجتہدین کے کہ کلام اللہ اور حدیث سے استنباط
قوانین کرکے ہمارے واسطے شریعت غرا کو آسان کر دیے

RARE BOOK
NOT TO BE ISSUED


اور علمار امت نے واسطے تسہیل قوانین کے ہزار ہا مسایل
جزئیہ کتب فقہ مین تحریر کر دئے۔ اما بعد کہتا ہے اضعف عباد الغنی
سید ابو تراب جعفری نایب اول عدالت دیوانی کہ عہد
ریاست مین نواب دار اشوکت سکندر حشمت فریدون صولت
جمشید قدرت نوشیروان سیرت حاتم خصلت سلطان دکن
نواب محبوب الدولہ نظام الملک آصفجاہ بہادر ادام اللہ
اقبالہم وزاد اجلالھم کے زور عدالت ہوا یہان تک کہ ظہوری
نے اپنے پادشاہ کے تعریف مین جو لکہا تھا کہ باگ و بگری یکجا
پانی پیتے ہین سو وہ اس نواب پر صادق ہے بلکہ
شنیدہ کے بود مانند دیدہ ۔ اور مطمح نظر غریب تھا کہ کسی باب فقہ
مین یک کتاب جامع قوانین و مسایل جزئیہ واسطے نفع عام کے
مرقوم کرے اور اس زمانہ مین نواب ارسطوی زمان بزرجمہر
دوران رستم دہر حاتم عصر موقر سادات و فقرا خیر گیر مساکین
وضعفا نواب مظہر الدینخان رفعت جنگ بشیر الدولہ
عمدۃ الملک اعظم الامرا امیر اکبر سراسمان جاہ بہادر زیب دہ مسند
وزارت و مشیر امور ریاست ہین اور بتبعیت شریعت مصطفویہ کا
بہت خیال رکھتے ہین لہذا ارادہ اس غریب کا مصمم ہوا چونکہ

اکثر عدالت دیوانی مین مسایل رہن کا کام پڑتا ہے اور بہت سے
وکلاء واقف قوانین و مسایل جزئیہ رہن نہین ہین اور اس زمانہ مین
اکثر طبایع مردمان عربی سے بطرف اردو مایل پایا لہذا چند کتب
معتبرہ سے کہ نزدیک احقر کے موجود تہے جمع قوانین و مسایل
کرکے بزبان اردو ترجمہ کیا۔ اور بیان معانی الفاظ مصطلحہ فقہیہ کردیا
تا فہم مسایل مین دقت نہو اور حاجت استفسار غیر سے نہ رہے
اور مطالعہ کرنے والے پر آسان ہو اور عدالت مین حصول
کرنا و احقاق حق کرنا ارزان ہوا اور نام کتب جس سے مسایل
و قوانین لکھے گئے ہین ترقیم کردیا اور نام اس رسالہ کا فقہ
اسمعانی رکھا کیونکہ امید نواب صاحب ممدوح سے رکھتا ہو
کہ اس رسالہ کو عدالت ہای بلدہ وغیرہ مین جاری فرماوینگے اور حکم
عمل اوسپر دیوینگے۔ اور امید ناظرین رسالہ سے یہ ہے
کہ اگر ترجمہ کتب مین غلطی پاوین اصلاح کردیوین یا بذیل عفو
کے مستور کرین۔ واللہ الہادی الی الصواب والیہ المرجع
والمآب۔

**مقدمہ** جاننا چاہیئے کہ رہن اوسکو کہتے ہین کہ کوئی شی
امانت دین کے نزدیک دائن کے رکھا جاوے و مالک شی کو

راہن و داین و قابض شئے کو مرتہن کہتے ہین و شئے کو مرہون و رہن بکسر را بولتے ہین و عقد بایجاب و قبول ہوتا ہے جیسا ایک نے کہا کہ گرو دیا مین و دوسرا کہا کہ گرو لیا مین مگر بغیر قبضۂ مرتہن مرہون کو عقد کامل نہین ہوتی ہے اگر راہن نے شئے کو بقبضہ مرتہن کر دیا تو عقد رہن تام ہوی ورنہ صرف دین ہوتا ہے۔

## بیان الفاظ کہ جس سے رہن ہوتا ہی

مسئلہ ۱ لفظ رہن کیا ہون کہنا ضرور نہین ہے اگر کوئی شئے خرید کیا و بعوض ثمن بایع کو پارچہ دیا و کہا کہ یہ پارچہ رکھلے یہانتک کہ تجھے قیمت شئے خرید کردہ دیون پس پارچہ رہن ہوتا ہے کسواسطے کہ معنے عقد رہن رکھا و اعتبار معانی کا عقود مین ہے عالمگیری نقلاً عن البدایع۔

مسئلہ ۲ اگر راہن کہا کہ لیو اس شئے کو بعوض مال تیرے تو رہن ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان و عالمگیری۔

مسئلہ ۳ اگر مدیون کہا داین سے کہ یہ پارچہ رو کہ رکہ تا تیرا مال دیون پر بھی رہن ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان و عالمگیری

## باب بیان مین کہ کس شئے کا رہن جایز ہی و کس چیز کا جایز نہین

قاعدہ کلیہ جو شئے قابل بیع ہے قابل رہن ہے مگر رہن مشاع و مشغول و متصل بغیر اور غلام جسکی آزادی معلق بشرط ہے قبل وجود شرط کے جو ذیل مین آتے ہین ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۴ جو شئے کہ مشترک دو شخص مین ہے اوسکا رہن رکھنا خواہ شریک کے پاس یا غیر کے پاس جایز نہین ہے ہدایہ۔

مسئلہ ۵ اگر رہن لیا دو رجل سے کہ ایک اون سے بستر دین پہ ہے رہن ناجایز ہے مگر جب ہووے وہ شریک ضامن دونہ سے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۶ رہن رکھنا پھل کا بدون درخت کے و کھیت کا بغیر زمین کے و رہن رکھنا درختان کا بغیر زمین کے جایز نہین ہے ہدایہ۔

مسئلہ ۷ گر و رکھنا زمین کا جسمین جہاڑان ہین سوائی درختان کے اور رہن رکھنا زمین کا جسمین کھیت ہے بغیر کھیت کے و رہن رکھنا درختان ثمردار کا سوائے پھلان کے جایز نہین ہے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۸ اگر رہن رکھا صوف کو جو پشت غنم پر ہے تو رہن قابض نہوگا یہانتک کہ قطع کرے و قبض کرے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۹ جب رہن رکھا زین کو جو دابہ پر ہے یا لگام کو جو مونہہ
مین گھوڑے کے ہے و گھوڑا مع زین و لگام سپرد مرتہن
کیا تو رہن نہین ہوتا ہے ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۰ اگر ایک شخص نے دوسرے کی پاس غلام شخص غیر کو
رہن رکھا و عقد رہن ہو دو کر لئے و مرتہن کو غلام ندیا یعنے
غلام کو تفویض مرتہن نکیا و بعد خریدنے کے مالک سے
غلام کو تفویض مرتہن کیا تو رہن نزدیک مرتہن نہو کا
۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۱ رہن کیا مکان کو کہ جسکے دیواران مشترک راہن
و پڑوسی مین ہین تو زمین و سقف مین درست ہے دیوارہا
مین درست نہین ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۲ جب مکان گرو رکھے و خود راہن و یا متاع راہن
او سمین ہو رہن نہین ہوتا کیونکہ مرہون مشغول ہوی بغیر ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۳ جب رہن رکھا ایک شے کو نزدیک دو شخص کے
کہ نصف نصف ہر ایک کے پاس ہے جایز نہین ہوتا و اگر رہن کیا دو شخص کے
پاس ملا بیان نصف وغیرہ جایز ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۴ اگر دو شخص نے ایک کے پاس ایک چیز رہن رکھین تو درست ہے ۱۲ درمختار

مسئلہ ۱۵ اگر رہن کیا غلام کو آدھا بعوض چہہ سو وآدھا بعوض پانسو جایز نہین ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۶ اگر رہن رکھے دو بکرے ایک بعوض دس درہمے بعوض بیس درہمے وبیان نکرے کہ کون سے بعوض دس ہے وکون سے بعوض بیس ہے تو رہن جایز نہین ہے عالمگیری

مسئلہ ۱۷ رہن رکھنا آزاد کا اور اوس غلام کا کہ جسکی آزادی کو اپنے بعد موت معلق کیا ہے کہ جسکو مدبر کہتے ہین اور اوس غلام کا کہ جسکی آزادی اوپر دینے کچھہ مال کے بعد کسب مال مقرر کیا ہے کہ جسکو مکاتب کہتے ہین اور اوس باندی کا کہ اسنے سے بچہ جنی ہے کہ جسکو ام ولد کہتے ہین اور رہن رکھنا وقف کا ناجایز ہے درمختار

مسئلہ ۱۸ رہن رکھنا عمارت مکان کا بغیر زمین کے جایز نہین ہے ۱۲ - اشباہ۔

مسئلہ ۱۹ رہن رکھنا تھیلہا کا کہ جسمین متاع رہن ہے بغیر رہن متاع کے جایز نہین ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ اگر رہن رکھا جو متاع گھر مین ہے سوائے گھر کے اور جو گودان مین ہے سوائے گودان کے وتسلیم دار وگودان

ہمراہ متاع مرتہن کو کر دیا تو رہن جایز ہے ۱۲ عالمگیری۔

۲۱ مسئلہ اگر رہن رکھا مکان کو جسمین راہن و مرتہن ہین
و راہن نے کہا کہ تسلیم کیا و مرتہن کہا قبول کیا اسصورت
مین رہن تام نہین ہوتا ہے یہانتک راہن گہر سے باہر نکلے
وہ کہے کہ تفویض کیا مین عالمگیری۔

۲۲ مسئلہ رہن رکھنا زمین عطاء سرکاری کا جایز ہے کیونکہ بیع
اوسکی جایز ہے چنانچہ عالمگیری مین باب یا یجوز بیعہ مین رقیم
ہے و بنظر کلیہ کہ جسکی بیع جایز ہے رہن جایز ہے ۱۲

۲۳ مسئلہ رہن رکھنا دابہ کا کہ جسپر بوجہ ہے سوای بوجہ کے
ناجایز ہے یہانتک کہ بوجہ نکال لیوے ۱۲ عالمگیری ہدایہ

۲۴ مسئلہ رہن رکھا عمارت دوکان یا مکان کو کہ بنے اوپر
زمین سرکاری ہے و تسلیم مرتہن کر دیا تو رہن جایز نہین ہے
۱۲ عالمگیری۔

۲۵ مسئلہ رہن رکھنا ایک حجرہ معینہ کا گہر سے یا تہوڑا دار
معین کا جایز ہے عالمگیری۔

۲۶ مسئلہ بیع کیا ملک غیر کو و بعوض ثمن کوئی شئے گرو لیا
و مالک نے اجازت بیع و رہن دیا تو رہن درست نہین ہے

۱۲ عالمگیری ۔

۲۸ مسئلہ اگر رب المال نے کوئی شئے مال مضاربت سے کہ اوسمین زیادتی اوپر راس المال کے ہے رہن کیا تو جایز نہین ہے وگر زیادتی نہین ہے تو جایز ہے ورب المال ضامن ہوگا گویا کہ ہلاک کیا یا بیع کرکے ثمن کہایا ۱۲ عالمگیری

۲۹ مسئلہ رہن رکھنا باندی مرد والی کا بغیر پروانگی زوج کے جایز ہے ۱۲ عالمگیری ۔

۳۰ مسئلہ اگر باندی حمل سے ہو د مولے نے مافی البطن کو آزاد کیا و جاریہ کو رہن رکھا تو جایز ہے ۱۲ عالمگیری

۳۱ مسئلہ رہن مرہون کا جایز نہین ہے یعنے جو شے مرہون کہ نزدیک مرتہن ہے اوسکو راہن دوسرے کے پاس رہن رکھے یا مرتہن دوسرے کے پاس گرو رکھے ۱۲ غایۃ الاوطار ترجمہ درمختار ۔

۳۱ مسئلہ گرو رکھنا مسلمان کا شراب کو یا گرو لینا ناجایز ہے ۱۲ درمختار ۔

۳۲ مسئلہ اگر گرو لیا مسلمان کافر سے شراب کو و ہو گئی سرکہ تو رہن باطل ہوتا ہے و سرکہ امانت ہے ۱۲ عالمگیری

۳۳ مسئلہ اگر مسلمان مسلمان سے تیرہ انگور رہن لیا وہ گیا شراب تو رہن باقی رہتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

۳۴ مسئلہ اگر ذمی نے ذمی کے پاس چمڑہ مردار کا گرو رکھا و مرتہن اوسکو دباغت دیا تو رہن باقی نہین رہتا ہے و جائز ہے اہن کو کہ اوسکو لیوے و قیمت دباغت دیوے اگر دباغت اوس شئے سے کیا ہو کہ جو قیمت دار ہی ۱۲ عالمگیری

۳۵ مسئلہ جب رہن رکھا ذمی نے ذمی کے پاس شراب کو بعدہ ہر دو مسلمان ہوے تو شراب رہن سے خارج ہوتی ہے پس اگر مرتہن اوسکو سرکہ بنایا تو رہن باقی رہتا ہے و یہی حکم ہے جب کوئی ایک راہن و مرتہن سے اسلام لاے ۱۲ عالمگیری

۳۶ مسئلہ جب کافر نے کافر سے شراب گرو لیا و نزدیک مسلم رکھا و مسلمان قبضہ کیا تو رہن جائز ہے ۱۲ عالمگیری۔

۳۷ مسئلہ حربی جو امن لیکر دار الاسلام مین آیا تو وہ رہن دینے و گرو لینے مین مانند ذمی ہے کہ جو امان و عہد و پیمان دار الاسلام مین رہتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

۳۸ مسئلہ گرو رکھنا مرتد کا جو دین اسلام سے پلٹ گیا و گرو لینا موقوف ہے اگر ردت مین قتل کیا گیا و رہن وبال قبل رہا

ہے و دین و قیمت برابر ہے و مرہون ہلاک ہوئی تو ہلاک بدین ہوگی و گر قیمت زاید ہے تو مرتہن ضامن زیادت ہوگا و گر حالت ردت مین قرضہ لیکر متاع جو حالت اسلام مین پیدا کیا تہا رہن رکہا تو رہن باطل ہے و مرتہن ضامن قیمت بصورت ہلاک مرہون ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

۳۹ مسئلہ رہن رکہنا مردار کا و یا خون کا صحیح نہین ہے خواہ ذمی رکہے یا مسلمان ۱۲ عالمگیری۔

۴۰ مسئلہ اگر کوئی شخص نے جو مال غیر کو چہین لیا کہ اوسکو غاصب کہتے ہین و مغصوب کو کسکو پاس رہن کیا بعدہ مالک سے خرید کیا تو رہن جایز ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

۴۱ مسئلہ دو رجل کے ہزار ہزار اوپر ایک شخص کے ہین وہ ہر دو نے اوس سے زمین رہن لئے بعدہ ایک مرتہن نے کہا ہمارا مال راہن پر واجب نہ تہا وہ زمین بقبضہ ہماری رہا نہ ہوگی سے ہے ابو یوسف رحمۃ اللہ کہے کہ رہن باطل ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

۴۲ مسئلہ رہن بموت راہن و یا بموت مرتہن و یا بموت ہر دو باطل نہین ہوتا ہے بلکہ رہن نزدیک ورثہ رہتا ہے ۱۲ عالمگیری

## باب بیان اس امر کے کہ رہن بعوض کس شئے کے درست ہے بعوض کسکے نادرست ہے

۲ **قاعدہ کلیہ** رہن رکھنا بعوض دین کے جایز ہے و نیز بعوض اشیاء کے کہ مضمون بنفسہا ہین ۱۲ قاضیخان و درمختار۔

معنے دین کے یہ ہین کہ جو واجب فی الذمہ ہے و معنی مضمون بنفسہا یہ کہ مثل دس شئے کا یا قیمت تاوان دیا جاے۔

## فصل بیان جایزہین

۴۳ **مسئلہ** رہن بدین موعود درست ہے جیسا کہ نزدیک مرتہن کے کوئی شئے رہن رکھا کہ اپنے کو ہزار روپیہ مثلاً قرضہ دیوے پس اگر تہوڑا قرضہ دیا و باقی نہ دیا تو جبرا و پر قرضہ دینے واپسکے نہین ہوتا ہے اگر مرہون ہلاک ہوجائے تو مضمون بدین موعود و قیمت ہوگی جب دین مساوی قیمت شئے ہے یا کم و گر دین زاید ہوگا تو بھی مضمون بقیمت ہوگی ۱۲ درمختار۔

۴۴ **مسئلہ** رہن رکھنا بعوض مغصوب کے اتفاقاً جایز ہے کیونکہ مغصوب مضمون بالقیمت ہے ۱۲ قاضیخان۔

۴۵ **مسئلہ** رہن بعوض مہر و بدل خلع جو عورت نے کہ شوہر سے

بعوض کسی شئے کے طلاق لیتی ہے خواہ مہر بدل صلح عین ہو یا دین

جائز ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۴۶ اگر رہن رکھا مضارب بعوض دین جو مضاربت مین

ہوا باذن رب المال جائز ہے و دین ہر دو پر ہوگا و بلا امر

مالک ضامن ہوگا و گر گرو لیا بعوض دین مضاربت تو جائز ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۴۷ رہن رکھنا سونہ اور روپیہ وکیل و موزون کا

بخلاف جنس و بجنس جائز ہے ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۴۸ رہن رکھنا بعوض بدل صلح کے کہ جو بوجہ قصداً قتل کرنے

میان قاتل و وارث مقتول ہوی ہو جائز ہے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۴۹ رہن رکھنا بعوض رقم کے جو بیع سلم مین ٹھیرے

رب السلم سے نزدیک مسلم الیہ کے و رکھنا مسلم الیہ کا بعوض

مسلم فیہ کے نزدیک رب السلم کے و بعوض ثمن بیع صرف کے

جائز ہے ۱۲ ہدایہ و در مختار۔

مسئلہ ۵۰ رہن رکھنا بیدل صلح انکار سے جائز ہے ۱۲ در مختار۔

صورت اوسکی یہ ہے کہ ایک نے اوپر دوسرے کے دعوے

ہزار درہم کیا و مدعی علیہ نے انکار دعوے کر کے مدعی سے پانسو

پر صلح کیا و بعوض اوسکے کوئی شئے رہن رکھا پھر پانسو مین پہنچائے

کے کچھ دین نہ تھا پس رہن درست ہے وصورت ہلاک مین قیمت
مرہون واجب ہے ۱۲ عالمگیری۔

۵۱ مسئلہ گر رہن رکھا بعوض ثمن غلام یا سرکہ یا مذبوحہ سے پہلے
ظاہر ہوا کہ غلام نہین ہے بلکہ آزاد ہے اور سرکہ نہین شراب ہے
مذبوحہ نہین بلکہ مردار ہے تو رہن جایز ہے درہن مضمون ہوگی
۱۲ ہدایہ

قاعدہ کلیہ (۳۱) مرہون مضمون ہے بقیمت ودین جو کم ہو بصورت
ہلاک مرہون کے ۱۲ ہدایہ وگر عین جسکے عوض مین رہن ہے
ہلاک ہو تو رہن بقیمت باقی رہتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

۵۲ مسئلہ مرہون جب ہلاک ہوئی مرتہن کے پاس قیمت
مرہون ودین برابر ہے تو مرتہن قابض دین اپنا ہوتا ہے وگر
قیمت مرہون زاید از دین ہے تو موافق دین استیفا ہوتا ہے
وزاید امانت ہے وامانت بصورت ہلاک مضمون نہین ہوتی
ہے واگر قیمت مرہون کم دین سے ہوئی ومرہون ہلاک ہو تو
دین سے بقدر قیمت مرہون ساقط ہوتا ہے ومرتہن واسطے
دین زاید کے راہن پر رجوع کرے ۱۲ ہدایہ وکفایہ

قاعدہ کلیہ جب مرہون بتعدی مرتہن ہلاک ہوے تو مر

جمیع قیمت کا ضامن ہوگا ۱۲ ہدایہ۔

۵۳ مسئلہ کسی کا دین دوسرے پر ہی و بعوض دین رہن ہے و باز ہر دو نے فسخ عقد رہن کئے و مرتہن نے اپنا دین نہ لیا و مرہون اوسکے پاس ہلاک ہوئی تو بعوض دین ہلاک ہوو یگی وجبتک قبضہ مرتہن ہے رہن باقی رہتا ہے ۱۲ قاضیخان

۵۴ مسئلہ اگر قتل موجب قصاص نہ تھا و ولی مقتول قاتل سے بدیت رہن لیا تو جایز ہے ۱۲ قاضیخان۔

۵۵ مسئلہ اگر قتل خطا ہوا و ولی مقتول نے عاقلہ قاتل سے بعد قضاء قاضی بدیت رہن لیا بعوض دیت تو جایز ہے ۱۲ قاضیخان

۵۶ مسئلہ ایک نے دوسرے کو زخمی کیا ایسا زخم کہ جسمین قصاص نہین ہوسکتا ہے و قاضی بدیت حکم کیا و مجروح نے بعوض اوسکے رہن لیا تو جایز ہے ۱۲ قاضیخان۔

۵۷ مسئلہ ایک نے دوسرے کا ہاتھ دہو کہ مین قطع کیا و قاضی نبصف دیت اوپر عاقلہ قاطع کے حکم کیا و دست بریدہ نے گرد عاقلہ سے لیا تو جایز ہے ۱۲ قاضیخان۔

۵۸ مسئلہ اگر سارق سے قطع ید ساقط ہوا و قاضی بضمان شئے مسروق حکم کیا جسکا مال چوری گیا اوس نے بعوض مال اپنے

چور سے رہن لیا تو جایز ہے ۱۲ قاضیخان۔

۵۹ مسئلہ تبدیل مرہون جایز ہے جیسا گرو رکھا غلام کو بعدہ راہن نے باندی لایا و کہا مرتہن سے کہ اسکو بجائی غلام لے و مرتہن باندی لیا و غلام دیا ۱۲ قاضیخان۔

۶۰ مسئلہ مولے نے جب مکاتب سے ببدل کتابت رہن لیا تو جایز ہے ۱۲ قاضیخان۔

۶۱ مسئلہ اگر کرایہ سے لیا گہر یا کوئی شئے و بعوض کرایہ رہن دیا کسی شئے کو تو جایز ہے اگر مرہون بعد حاصل کرنے منفعت کے دار وغیرہ سے ہلاک ہوئی تو کرایہ دینے والہ مستوفی اجر ہوتا ہے و باز رجوع باجرت یعنے کرایہ اوپر مستاجر کے نہین ہو سکتا ہی و گر قبل استیفاء منفعت کے مرہون ہلاک ہوئی تو رہن باطل ہوتا ہے و مرتہن پر رد قیمت رہن واجب ہے ۱۲ قاضیخان

۶۲ مسئلہ اگر خیاط یعنے درزی کو واسطے سینے پارچہ کے کرایہ مین لیا و خیاط سے رہن لیا تو جایز ہے ۱۲ قاضیخان۔

۶۳ مسئلہ اگر شتر کرایہ سے لیا و بعوض بوجہ شتربان سے رہن لیا تو جایز ہے ۱۲ قاضیخان۔

۶۴ مسئلہ اگر کسی نے ایک شئے بوجہ والی و مشقت والی

یعنے جسکے حمل مین محنت ہوتی ہے عاریت لیا وعاریت دینے والے
عاریت لینے والے سے بعوض رد عاریت کے رہن لیا تو
جایز ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۶۶ ایک نے دوسرے سے کہا کہ جو مال تمہارا فلان پر
فلان کے ہے اوسکا مین ضامن ہون جب مدت ادا آوے تو
ورہن دیا تو جایز ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۶۷ رہن بعوض خراج زمین جایز ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۶۸ باپ نے اگر غلام پسر نابالغ کو اپنے دین مین رکھا تو
جایز ہے ۱۲ در مختار و کنز الدقایق۔

مسئلہ ۶۹ وصی نے جو پرورش اطفال و حفاظت کے لیئے
منجانب پدر یا قاضی مقرر ہوتا ہے اوسکا حکم مانند پدر ہے
اپنے دین مین اگر کوئی شئے یتیم کی رہن رکھا تو جایز ہے ۱۲ در مختار

مسئلہ ۷۰ جب گرو رکھا پدر نے مال اپنا اپنے ولد صغیر کے
پاس بعوض دین صغیر جو باپ پر ہے جایز ہے ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۷۱ باپ نے رہن لیا اپنے طفل کی کھوئی شئے
اپنے قرضہ مین جو صغیر پر ہے درست ہے ۱۲ در مختار۔

## فصل بیان مین کسکی رہن جایز ہے

**قاعدہ ۵** کلیہ فایدہ صحت رہن کا یہ ہے کہ در صورت ہلاک مرہون کے مرتہن پر ضمان واجب ہوگا وگر رہن باطل ہوا تو مرہون ضایع ہوگی امانت ہوکر راہن کو واپس لینا درست ہے ۱۲

**قاعدہ ۶** در مختار کلیہ رہن کسی شئے کا بعوض اعیان امانت اور وہ اعیان جو مضمون بغیر ماہین یعنے مثل و قیمت کر مضمون نہیں ہین تو نا درست ہے ۱۲ قاضیخان۔ یعنت

**مسئلہ ۱** جب رہن رکھا موضوع یعنے امانت دار بعوض شئے دی کے یا عاریت لینے والا بعوض شئے عاریت گرفتہ کی کوئی شئے کو نزدیک امانت رکھنے والہ یا عاریت دینے والے کے تو رہن باطل ہوتا ہے اگر مرہون ہلاک ہوی نزدیک مرتہن کے تو بغیر شئے ہلاک ہوتی ہے ۱۲ قاضیخان۔

**مسئلہ ۲** رہن رکھنا بعوض شئے کہ جسکو کرایہ شئے لیا ہے باطل ہے ۱۲ قاضیخان۔

**مسئلہ ۳** جب مال بطور مضاربت دیا جائے یعنے مالک نے دوسرے کو مال بنا دیوے کہ تجارت اوسمین کر کے نفع پیدا کرے و نفع مین دونون مشترک رہین یا جو مال

کہ دومین شریک ہے یا وہ مال کہ دوسریکو دیوین کہ تجارت
کرکے جو نفع ملے وہی لیوے جسکو بضاعت کہتے ہین
مضارب و شریک و بضاعت کرنیوالے سے رہن لینا
ناجایز ہے ۱۲ ہدایہ و قاضیخان۔

مسئلہ ۴ رہن بالدرک باطل ہے ۱۲ ہدایہ معنی رہن
بالدرک یہ ہے کہ مشتری نے بایع سے کوئی شئے رہن
لیوے بخوف اسبات کے کہ اگر مبیع کا مالک دوسرا
پیدا ہوکر مشتری سے مبیع لیویگا مشتری مرہون سے اپنے
ثمن لیوے ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۵ جب مبیع بدست بایع ہو مشتری نے بعوض
مبیع اگر رہن لیوے بایع سے تو نادرست ہے کیونکہ
جب مبیع ہلاک ہوی بدست بایع تو ضمان بایع پر آتا نہین ہے
فقط ثمن ذمہ مشتری سے ساقط ہوتی ہے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۶ اگر مشتری نے مبیع مین کچھہ عیب پایا و بایع
نے بعوض عیب کوئی شئے نزدیک مشتری رہن کہا
تو رہن نادرست ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۷ اگر رہن رکھا ایک نے دوسرے پاس بانیمضمون

کہ جو ہتارا فلان کس پر واجب ہوگا اوسکے عوض مین رہن
ہے ایسا رہن ناجایز ہے ۱۲ ہدایہ۔

۷۸ مسئلہ رہن لینا کفیل بالنفس کا مکفول عنہ سے بدلے
حاضر ضامنی کی ناجایز ہے اگر مال ضامن ہوا ور اصیل اوسکے
پاس کچھہ رہن رہے تو درست ہے ۱۲ غایۃ الاوطار۔

۷۹ مسئلہ اگر کہا کہ اگر فلان آویگا تو مین ضامن ہون جو تیرا اوسپر
ہے ورہن دیا ہتا رہن جایز نہین ہے ۱۲ قاضیخان۔

۸۰ مسئلہ اگر کہا جو تو نے فلان سے بیع کریگا پس ثمن اوسکے
میرے پر ہے وگرو دیا قبل بیع تو ناجایز ہے ۱۲ قاضیخان۔

۸۱ مسئلہ رہن لینا قاتل سے بعوض قصاص کے خواہ
قصاص نفس مین ہو یا اعضا مین درست نہین ہے ۱۲ ہدایہ

۸۲ مسئلہ رہن لینا شفع دار کا مشتری سے بعوض شفعہ
نا درست ہے ۱۲ قاضیخان۔

۸۳ مسئلہ کرایہ مین لیا مردہ پر رونے والے کو جسکو
نایحہ و نواحہ کہتے ہین اور راگ گانے والے کو و بعوض اجرت
رہن دیا تو رہن باطل ہے ۱۲ قاضیخان۔

۸۴ مسئلہ رہن مسلم کا بدین مین جو جوئہ بازی سے ہوا ہے

یا رہن ثمن مردار و خون یا رہن بعوض متن خمر و خنزیر کے مسلمان سے نادرست ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۸۵ اگر نکاح کیا عورت کو اوپر دراہم یا دنانیر معینہ کے جو اشارہ سے معین ہوے ہین و عورت نے شوہر سے رہن لے تو درست نہین ہے۔ عالمگیری

مسئلہ ۸۶ شیوع طاری رہن کو باطل کرتا ہے صورت اوسکی یہ ہے کہ راہن نے کسی کو واسطے بیع رہن کے وکیل کیا اوسنے بعض رہن کو فروخت کیا تو باقی مین رہن باطل ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۸۷ اگر صلح کیا دم سے اوپر کسی شئے کے جو معین ہے اور رہن لیا بعوض اوس شئے کے تو جایز ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۸۸ اگر خرید کیا کوئی شئے ایک رجل سے بدراہم معینہ و گرو بعوض اوسکے رکھا تو رہن باطل ہے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۸۹ جو شئے اوپر ارادۂ رہن لینے کے لیا وہ رہن مقرر نہوا اور ہون ہلاک ہوی تو مضمون نہین ہے ۱۲ اشباہ۔

مسئلہ ۹۰ اگر بعض مرہون غیر راہن کا نکلا اگر شایع نکلا

تو باقی مین رہن باطل ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان۔

۹۱ مسئلہ جب رہن رکھا نزدیک انسان کے پارچہ دکہا مرتہن سے کہ اگر مال تیرا اس مدت تک نہ دیونگا تو یہ مرہون بعوض مال تیرے تجھے بیع ہے فرمائے امام محمد رحمتہ اللہ علیہ نے درست نہین ہے ۱۲ قاضیخان۔

۹۲ مسئلہ ایک رجل نے دوسرے کو لونڈی دیا دکہا کہ اوسکو بیع کرو تجھے مزدوری دونگا واجرت معین نکیا دپارچہ بعوض اجر رہن دیا دپارچہ مرہون ضایع ہوا تو مضمون نہین ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان۔

۹۳ مسئلہ رہن رکہنا مالک کا بعوض غلام قاتل کے یا کوئی فعل حرام جو شریعت مین ہے اوسکو غلام کیا ہو جسکو جانے کہتے ہین یا بعوض غلام قرضدار ماذون التجارت کے درست نہین ہے ۱۲ ہدایہ۔

۹۴ مسئلہ اگر مدیون نے بعد ادا دین کو مال دیا دکہا کہ لے یہ رہن بعوض اوسکے کہ زیف وسہ طاقہ تھا میرے دراہم دئے ہوئے ہین تو رہن بعوض سہ طاقہ جایز ہے دبعوض زیف جایز نہین ہے ۱۲ قاضیخان زیف ہہ دوال

کو کہتے ہین ۱۲ —

مسئلہ ۹۵ اگر قرض لیا داہم کو و تسلیم کیا حمار کو اپنے قرض دینے والے سے کہ تا دو ماہ حمار کو استعمال کرے یہانتک ادا درا ہم کرے یا مکان دیا واسطے سکونت کے تو رہن ناجایز ہے مرتہن پر اجر مثل واجب ہوگی ۱۲ عالمگیری —

مسئلہ ۹۶ فقاعی نے یعنے شراب فروش نے بعوض زنبیل و کوزہ ہا رہن لیا تو ناجایز ہے ۱۲ عالمگیری —

مسئلہ ۹۷ دو پارچہ دیا اور کہا کہ لے جو انمین سے تو چاہا گرو مقابل مین اس رقم کے تو کوئی پارچہ مرہون ہوگا قبل پسند کر لینے مرتہن کے ایک کو ۱۲ درمختار —

مسئلہ ۹۸ ایک نے ارادہ کیا کہ سراء مین جاوے و صاحب سرا اوسکو نچھوڑا پس بعوض اوسکے رہن رکھا نزدیک صاحب سرا کے پارچہ کو فقیہ ابو اللیث کہے کہ اگر صاحب خان خبر نہ کیا تھا رہن دینے پر و ہلاک ہوے تو مضمون نہین ہے ۱۲ قاضیخان —

## فصل بیان شرایط رہن مین

**قاعدہ کلیہ** شرائط رہن کے اقسام ہین بعضے راجع بسوئے نفس رہن ہے وہ یہ کہ معلق بشرط نہونا و نہ مضاف طرف کسی وقت کے دوسرے یہ کہ راہن و مرتہن عاقل ہونا یعنے معنے رہن کو پہنچاننا پس رہن دینا و لینا مجنون و صبی بے عقل سے صحیح نہین ہے و بالغ و حر ہونا شرط نہین ہے یہانتک رہن صبی عاقل ماذون و عبد ماذون سے درست ہی و سفر شرط نہین ہے سفر و حضر مین رہن جایز ہے اور شرط یہ ہے کہ مرہون محل قابل بیع ہو وہ یہ ہے کہ مرہون وقت عقد موجود ہونا و قیمت دار ہونا و مقدور التسلیم ہونا ۱۲ عالمگیری

**مسئلہ ۹۹** ایک رجل نے ارادہ کیا کہ رہن رکھے کوئی شئی بعوض مال جو اپنے پر ہے و مرتہن کھا راہن سے کہ مین اس شرط پر لیتا ہون اس شئے کو کہ اگر ضایع ہوی تو ضایع بغیر شئی ہونا پس راہن کھا مان ایسی صورت مین رہن جایز ہے و شرط باطل ہے اگر ضایع ہوگی مرہون تو ضایع بعوض مال ہوگی ۱۲ قاضیخان

## باب بیان مین انتفاع راہن و مرتہن مرہون سے و حقوق مرہون کس کس پر ہین و کدام امر

## مرتہن کو جایز ہے وراہن کو جایز ہے

مسئلہ ۱۰۹ مرتہن نے جب سوار ہوا دابہ مرہونہ پر جایز ہے راہن کو دابہ مرہونہ سوار ہے من ہلاک ہوا تو مرہون مضمون نہین ہوتی ہے وکوئی شئے دین سے ساقط نہین ہوتا ہے وگر بلا اذن راہن سوار ہوا و مرہون ہلاک ہوئی تو وقت سواری مین مضمون بقیمت ہوگی وگر بعد اوترنے ہلاک ہوئی تو ہلاک بدین ہوگی ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۱۱۰ اگر راہن سوار ہوا باذن مرتہن یا بغیر اذن ودابہ ہلاک ہوا تو دین ساقط نہین ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۱۱۱ اگر مرہون پارچہ ہو و مرتہن باذن راہن پہنا و استعمال مین ہلاک ہوا تو دین ساقط نہین ہوتا ہے وگر باستعمال راہن ہلاک ہوے تو دین ساقط نہین ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۱۱۲ اگر مرتہن نے ثوب مرہون کو راہن سے واپس لیا و ہلاک ہوا تو ہلاک بدین ہوگا ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۱۱۳ اگر عاریت دیا مرتہن نے رہن کو راہن سے یا بکرایہ دیا راہن کو یا امانت رکھا اوسکے پاس تو مرتہن کو واپس لینا جایز ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۱۰۵ اگر مرہون کتاب ہو وراہن نے مرتہن کو اجازت قرأت دیا و مرہون قبل فراغت قرأت سے ہلاک ہوے تو مرتہن ضامن نہین ہوتا ہے و دین اپنے حال پر رہیگا و اگر بعد فراغت قرأت سے ہلاک ہوی تو ہلاک بدین ہوگی ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۱۰۶ اگر مرہون انگشتری ہو و مرتہن نے اپنے انگشت حنضر مین داخل کیا و مرہون ہلاک ہوی تو امانتاً ہلاک ہوتی ہے و دین ساقط نہین ہوتا ہی و بعد نکالنے کے خنصر سے اگر ہلاک ہوی تو ہلاک بدین ہوگی ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۱۰۷ اگر مرتہن نے عاریت دیا تھا مرہون کو راہن سے وراہن مرگیا اور اوسپر کئے مردم کے قرض تھے تو مرتہن احق برہون ہے دوسرے قرضخواہان سے کیونکہ مرتہن زندگی راہن مین واپس لے سکتا تھا پس ایسا ہی بعد وفات واپس لے سکتا ہو ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۱۰۸ اگر راہن مرگیا اور اوسپر دیون کثیرہ ہی تو مرتہن جسکے قبضہ مین مرہون ہے احق ہے برہون ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۱۰۹ اگر ولیدا بالغ کو وقبضہ کیا پھر راہن نے بکرایہ دیا

تو اجازۃ درست نہین ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۱۱۰ اگر مرتہن نے باذن راہن اجنبی سے بکرایہ دیا تو مرہون راہن سے خارج ہوتی ہے واجرت راہن کو ہوتی ہے ۱۲ قاضیخان وعالمگیری مگر عمل درامد عدالت اس زمانہ مین برخلاف کتب ہے کہ راہن سے بکرایہ دیوے یا اجنبی سے بہرکیف مرتہن کو کرایہ دلاتے ہین بنظیر سود۔

مسئلہ ۱۱۱ اگر مرتہن نے بغیر اجازت راہن کے کرایہ سے دیا اسقدر اجر مرتہن کو ہوتی ہے۔ تصدق کردیوے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۱۱۲ اگر راہن نے اجنبی سے بامر مرتہن بکرایہ دیا تو مرہون راہن سے خارج ہوتی ہے واجرت راہن کو ہوتی ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۱۱۳ اگر راہن نے بغیر اذن مرتہن کسیسے دیا تو اجازۃ باطل ہے مرتہن واپس لے سکتا ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۱۱۴ اگر اجنبی نے بغیر اذن راہن و مرتہن بکرایہ دیا بعدہ راہن اجازت دیا اجرت راہن کو ہوگی مگر مرتہن واپس لے سکتا ہی مرہون کو اگر مرتہن اجازت دیا سوائے راہن کے اجارہ باطل ہے واجرت کرایہ سے دینے والیکو ہوتی ہے مگر تصدق کرے اگر ہر دو اجازت دیدے تو اجرت راہن کو ہوتی ہے و مرہون خارج از رہن ہوتی ہی ۱۲ قاضیخان

**مسئلہ ۱۱۵** اگر کرایہ دیا مرتہن نے تو اجارہ صحیح ہے و رہن باطل ہوتا ہے جب قبضہ کرایہ مجدد کیا تو اگر شئے مرہون مذکور پیش از انقضاء مدت اجارہ ہلاک ہوئی یا بعد انقضاء مدت بلا طلب راہن و بلا منع مرتہن مذکور ہلاک ہوئی تو امانتاً ہلاک ہوتی ہے و ہلاک سے اوسکی کوئی شئے دین سے ساقط نہیں ہوتی ہے ۱۲ عالمگیری ۔

**مسئلہ ۱۱۶** اگر اجازت دیا مرتہن نے راہن کو بزراعت زمین مرہونہ یا سکونت دار مرہونہ پس راہن زراعت کیا یا سکونت کیا تو راہن باطل نہیں ہوتا ہے و اپس لینا جایز ہے و جنگ ہون بقبضہ راہن رہیگی ضمان مرتہن پر نہیں ہے ۱۲ قاضیخان ۔

**فائدہ کلیہ** مرتہن کو خدمت لینا مرہون سے و سکونت مکان کرنا و پہننا لباس کا و نفع کسی طور سے مرہون سے لینا بلا اجازت مالک کے جایز نہیں ہے و نہ بیع کرنا و کرایہ سے دینا و عاریت دینا اگر بلا اذن کیا تو ضامن ہوگا ۱۲ ہدایہ حاصل یہ کہ راہن و مرتہن کو انتفاع بغیر اجازت دوسری کے نادرست ہے ۔

**مسئلہ ۱۱۸** اگر عاریت دیا مرتہن نے باجازت راہن غیر کو یا راہن باجازت مرتہن عاریت دیا و شئے ہلاک ہوی تو دین ساقط نہیں ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری ۔

**مسئلہ ۱۱۷** اگر اجازت دیا راہن نے مرتہن کو بزراعت زمین مرہونہ یا سکونت دار مرہونہ پس مرتہن زراعت کیا یا سکونت کیا تو اجازت باطل ہوتی ہے و راہن کو اختیار ہے کہ تاوان قیمت منافع سے قیمت سکونت کی یا مثل اجرت کی ضمان لیوے ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ ۱۱۹ مباح کیا راہن نے مرتہن کو کھانا پہلا ما کا و مرتہن کھا لیا تو ضامن نہیں ہوتا ہے ۱۲ اشباہ۔

مسئلہ ۱۲۰ جب راہن نے مرتہن کو اجازت سکونت دار دیا تو راہن کو رجوع باجرت نہیں پہونچتا ہے ۱۲ اشباہ۔

مسئلہ ۱۲۱ اگر راہن نے زمین مرہونہ میں باذن مرتہن زراعت کیا یا جھاڑ لگایا رہن باقی رہیگا ۱۲ درمختار۔

مسئلہ ۱۲۲ رہن رکھا منڈوا انگور ثمر ادسکا مرتہن کو مباح کیا بعد منڈوے انگور کو بیع کیا و مرتہن نے قبض ثمن کیا دیکھا جائے اگر ثمر بعد بیع حاصل ہوئی تھی تو مشتری کو ہے وگرقبل قبض آئی ہے تو راہن کو ہوگا اگر دین ادا کیا تھا ورنہ ثمر مرہون رہیگا و بیع برجوع اماخہ سے ہے ۱۲ درمختار

مسئلہ ۱۲۳ اگر راہن نے باجازت مرتہن ثمار کھایا یا مرتہن باجازت راہن یا اجنبی نے باذن ہر دو کھایا تو کوئی شئے دین سے ساقط نہیں ہوتی ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۲۴ مرتہن نے زمین مرہون میں اگر کھیتے کیا و راہن اگر مباح کیا تھا نفع لیتا تو کوئی شئے واجب نہ ہوتی ورنہ نقصان میں واجب ہوگا ۱۲ درمختار۔

مسئلہ ۱۲۵ اگر مرہون چاہ دیا تھا ہو و مرتہن نے جیسا عادت

مین پہنے ہین پہنا تو ضامن ہوگا بصورت ہلاک مرہون ۱۲ عالمگیری
و اگر کہاندی پر رکھا و ہلاک ہوی تو ضامن نہوگا ۱۲ ہدایہ
۱۲۶ مسئلہ مرتہن کو لازم ہے کہ حفاظت مرہون کی بنفس
اپنے یا زوجہ و ولد و خادم کے جو مرتہن کے عیال مین ہون و کرے
۱۲ ہدایہ یعنے خوراک و پوشاک و سکونت اونکی اوسکے پاس ہو
۱۲۷ مسئلہ کرایہ مکان مرہون جسمین مرہون حفاظت کی جاتی
ہے واجرت حافظ رہن کے مرتہن پر واجب ہے ۱۲ ہدایہ ۔
۱۲۸ مسئلہ اجرت راعی حیوان مرہون و نفقہ مرہون و خراج
و حشر زمین مرہون اوپر راہن کے واجب ہے ہدایہ و درمختار ۔
قاعدہ کلیہ ۹ جو شئے کہ واسطے مصلحت ذات مرہون باقی رکھنے اوسکی ہو
راہن پر واجب ہے و جو شئے کہ واسطے حفاظت مرہون ہو مرتہن پر
واجب ہے ۱۲ درمختار ۔
۱۲۹ مسئلہ جنس مصلحت ذاتی و تنقیہ مرہون سے ہے پارچہ مرہون واجرت
دایہ ولد مرہونہ و باغ کو پانی دینا و نہر کا کھودنا و درخت کھجور کا تلقیح
یعنے پھول درخت نر درخت مادہ مین ڈالنا و قطع درخت کرنا و
بمصالح اوسکے قایم ہونا ۱۲ ہدایہ ۔
۱۳۰ مسئلہ دوا و جراحت مرہون و معالجہ آبلہ ہا و معالجہ امراض

مرہون و فدیہ دینا جنابت مرہون سے واجرت واپس لینے
مرہون گرنجتہ کے اوپر مضمون و امانت کے منقسم ہوگا یعنی مرتہن
بقدر مضمون دیویگا و راہن بقدر امانت اگر قیمت زاید از دین ہے
تو ۱۲ ہدایہ و درمختار ۔

مسئلہ ۱۳۱ مرمت مکان مرہون جنس تنقیہ مکان سے ہے چنانچہ
باب اجارۂ قاضی خان مین مرقوم ہے کہ عمارت گہر کی اور چونہ
بناے سے ہے اوپر رب الدار کے ہے ۱۲۔

مسئلہ ۱۳۲ اگر شرط ہوی کہ جملہ امور اوپر راہن کے ہون تو لازم
راہن پر نہوگا سوائے مذکور کے ۱۲ درمختار۔

قاعدہ (۱۰) کلیہ جو چیز کہ واجب ہے ایکپر دوسرے نے اوسکو ادا کیا تو
متطوع و متبرع ہوگا یعنے خیرات کنندہ ہوگا ۱۲ ہدایہ و درمختار

قاعدہ (۱۱) کلیہ ایک نے واجب دیگر کو بامر قاضی کیا تو رجوع اوپر دوسرے
کے کرے ۱۲ ہدایہ درمختار۔

قاعدہ (۱۲) کلیہ مرتہن نے جو واجب ہے راہن پر یا راہن نے جو واجب ہے
مرتہن پر بامر صاحب ے خرچ کیا تو رجوع اوسپر کرے ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۱۳) کلیہ اگر راہن حاضر ہے و مرتہن نے بغیر پرسش راہن
صرف باجازۂ قاضی واجب راہن کو کیا تو رجوع نکرے مگر یہ کہ راہن

ادا سے واجب سے انکار کرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۳۳ مرتہن کو سفر کرنا بمرہون جب راستہ امن دار ہو جایز ہے اگرچہ مرہون بوجہ والی شئے ہو ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۱۳۴ کفن مرہون کا اوپر راہن کے ہے خواہ مرہون بقبضہ مرتہن ہو یا عدل کے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۳۵ اگر رہن مین نماء ہو و راہن ارادہ کیا کہ نماء کو نفقہ مرہون صرف کرے تو راہن کو یہ بات نہین پہونچتی ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۱۳۶ مرتہن کو جایز ہے کہ مطالبہ اپنے دین کا راہن سے کرے باوجودیکہ مرہون اوسکے پاس ہو و راہن کو قید کرے کیونکہ رہن واسطے زیادت محافظت دین کی ہے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۱۳۷ جب مرتہن نے اپنے دین کو طلب کیا تو حکم کیا جائے مرتہن کو کہ مرہون حاضر کرے و جب حاضر کیا تو راہن کو حکم کرے کہ مرتہن کا دین ادا کرے ۱۲ ہدایہ۔ یہ حکم اوسوقت ہی کہ جب راہن دعوی ہلاک مرہون کرے و گر دعوے نکیا تو احضار مرہون مین فایدہ نہین ہے ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۱۳۸ اگر مرتہن نے راہن سے طلب دین کیا اوس بلدہ مین جسمین عقد رہن نہین ہوئی ہے تو اگر مرہون کے احضار مین کچھہ مشقت نہو

چونکہ مرہون بوجہ والی نہین ہے تو ایسا ہی حکم احضار دینا ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۱۳۹ اگر مرہون کے حمل مین مشقت ہے تو حکم احضار غیر بلعبد معتبر رہن مین ندیوے بلکہ حکم تسلیم دین مرتہن پر کرے مگر راہن کو حلف لینا مرتہن سے کہ مرہون ہلاک نہوی پہونچتا ہی ۱۲ درمختار

مسئلہ ۱۴۰ ایسا ہی حکم ہے جب اقساط ادا دین کے مقرر ہون دیک یک قسط کا وقت آوے ۱۲ درمختار۔

مسئلہ ۱۴۱ اگر راہن نے دعوے کیا کہ مرہون ہلاک ہوی و مرتہن منکر ہلاک ہے تو مرتہن سے حلف اوپر علم کے لیا جائے پس اگر حلف کرلیا تو راہن اوپر ادا دین کے مجبور کیا جائے و گر مرتہن نکول کیا تو راہن کو جبر نکرین ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۱۴۲ اگر مرہون غلام ہو و کسی نے خطا سے اوسکو قتل کیا و قیمت غلام کی عاقلۂ قاتل پر تین برس مین ادا کرنا واجب ہوا و مرتہن نے اپنا دین طلب کیا تو راہن اوپر ادا دین کے مجبور نہ کیا جائے یہانتک کہ کل قیمت راہن کو پہونچے اگر قیمت جنس دین سے ہوی تو جب ہر سال ثلث قیمت آوی تو مرتہن اپنے دین مین مجرا لے و گر قیمت شتر و گوسفند سے قاضی نے حکم کیا تو وہ قیمت مرہون بدین ہوگی ۱۲ قاضیخان و ہدایہ

**مسئلہ ۱۴۳** جب مرہون نزدیک عدل کے ہو و مرتہن طلب دین کرے تو تکلیف احضار رہن مرتہن کو نہ دیا جائے ۱۲ ہدایہ مگر مرتہن کے حکم سے اگر عدل نے کسیکے پاس امانت رکھا تہا و امانت دار منکر امانت ہوا و اپنا مال کہا تو مرتہن قبض دین نکرے ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۱۴۴** اگر مرتہن کہا کہ جاریہ میرے گھر مین ہے اب دین دیو و سات چلکر باندی لیو تو حکم احضار رہن دیا جائے ۱۲ عالمگیری

**مسئلہ ۱۴۵** جب مرتہن نے بامر راہن مرہون کو بیع کیا و قبض ثمن نکیا تو مرتہن تکلیف احضار ثمن نہ دیا جائے کیونکہ ثمن بامر راہن اوپر مشتری کے دین ہوی و بعد قبض مرتہن ثمن کو تکلیف احضار ثمن دیا جائے ۱۲ ہدایہ۔

**مسئلہ ۱۴۶** جب مرہون بقبضہ مرتہن ہو و راہن بیع کرنا چاہے جایز ہے مرتہن کو کہ راہن کو بیع پر قادر نکرے تا ادا دین ۱۲ ہدایہ

**مسئلہ ۱۴۷** تکلیف دیا نجائے مرتہن تسلیم بعض اشیاء مرہونہ کو بصورت ادا کرنے راہن کے بعض دین کو بلکہ مرتہن کو جس کل تا استیفاء بقیہ پہونچکتا ہے ۱۲ درمختار۔

**مسئلہ ۱۴۸** جب سالم دین مرتہن کو پہونچا تو قاضی حکم کری

مرتہن پر کہ تسلیم رہن راہن کو کرے ۱۲ ہدایہ۔

**مسئلہ ۱۴۹** دو رجل پر ہزار درہم ایک رجل کے ہین ہر دو رجل نے جو غلام مشترک اونکین تہا۔ نزدیک داین کے رہن رکھے بطور مناصفہ وایک راہنان سے غایب ہوا و دوسرا حاضر ہوا و مرتہن سے کہا کہ تمہارا دین جو میرے پر ہے دیتا ہون واپنا حصہ لیتا ہون امام ابوحنیفہ رح فرمائے کہ مرتہن کو جایز ہے کہ حاضر کو منع کرے یہانتک کہ لیوے تمام دین کو جب تمام دین حاضر نے ادا کیا تو اوسکو لینا سالم غلام کا پہونچتا ہے ۱۲ قاضیخان

**مسئلہ ۱۵۰** اگر دو شخص نے اپنے دین ذمی ہین داین کے پاس ایک شئے گرو رکہے تو مرتہن کو جایز ہے کہ مرہون کو روکہ رکہے تا حاصل کرے جمیع دین کے ۱۲ قاضیخان۔

**مسئلہ ۱۵۱** مرتہن کو جایز ہے کہ جو مرہون کے فساد کا خوف کرتا ہے اسکو باذن قاضی بیع کرے وثمن کو اوسکے رہن رکہ لیوے ۱۲ قاضیخان اگر اوسجای قاضی نہو بیع کیا تو جایز ہے ۱۲ درمختار

**مسئلہ ۱۵۲** اگر راہن و مرتہن نے فسخ رہن کئے تو مرتہن کو جایز ہے کہ جبتک ادا دین نہو یا مرتہن راہن کو بری نکرے مرہون کو روکہ رکہے وگر مرہون ہلاک ہوی تو ہلاک مین ہوگی ۱۲ ہدایہ

**مسئلہ ۱۵۳** جب راہن نے دین ادا کردیا تو مرتہن کو حبس مرہون واسطے لینے نفقہ اپنے جو مرہون پر کیا ہے نہین پہونچتا ہے ۱۲ عالمگیری

**قاعدہ کلیہ (۱۴)** ہلاک مرہون سے نفقہ ساقط نہین ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری

**مسئلہ ۱۵۴** اگر دو تلوار یا تین گرو رکھا و مرتہن نے اگر تین تلوار باندھا تو ضامن نہین ہوتا ہے و گر دو باندھا تو ضامن ہوتا ہے ۱۲ ہدایہ

**مسئلہ ۱۵۵** اگر انگشتری مرہون کو اوپر انگشتری کے پہنا دیکھا جائے کہ اگر مرتہن اون مردم سے ہے کہ تحمل بد و انگشتری کرتے ہین تو ضامن ہوگا ورنہ وہ حافظ کہلائیگا ضامن نہوگا ۱۲ ہدایہ۔

## باب تصرف راہن و مرتہن مرہون مین

**قاعدہ کلیہ (۱۵)** تصرف راہن کا مرہون مین قبل سقوط دین دو طور کا ہوتا ہے یا فسخ ہوسکتا ہی جیسا بیع و مکاتب کرنا غلام کا و کرایہ مین دینا و ہبہ و صدقہ کرنا و یا اقرار بملک غیر کرنا یا فسخ نہین ہوسکتا ہی جیسا آزاد کرنا و مدبر کرنا غلام کا و ام ولد کرنا جاریہ کا پہلا بغیر رضائے مرتہن نہین ہوسکتا ہی و دوسرا نافذ ہوتا ہے و رہن باطل ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

**قاعدہ کلیہ (۱۶)** جو تصرف مرتہن کہ عین مرہون کو ملک راہن سے خارج کرتا ہے جیسا بیع و اجارہ مرتہن کو ناجایز ہے و جو تصرف کہ

ملک راہن سے مرہون کو خارج نہین کرتا ہے اور اوسمین حفاظت
مرہون ہے تو مرتہن کو درست ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۵۶ بیع کیا راہن نے مرہون کو بغیر اذن مرتہن تو بیع
اوپر اجازت مرتہن کے موقوف ہے اگر اجازت دیا مرتہن نے
تو جایز ہوجاتی ہے ورنہ رہن رہیگی ۱۲ ہدایہ و در مختار۔

مسئلہ ۱۵۷ جب راہن نے بعد بیع کے ادا دین مرتہن کردیا تو بھی بیع
جایز ہے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۱۵۸ اگر مرتہن نے اجازت ندیا و فسخ کردیا تو اصح روایتین
مین فسخ نہین ہوتا ہے و مشتری کو اختیار ہے تا فک رہن صبر کرے
و یا نزدیک قاضی کے واسطے فسخ بیع کے رجوع کرے و ولایت
فسخ قاضی کو ہے مرتہن کو نہین ہے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۱۵۹ جب راہن نے ایک رجل سے بیع کیا و قبل از اجازت
مرتہن دوسرے سے بیع کیا تو دوسرے بیع بھی اوپر اجازت مرتہن کے
موقوف رہیگی جسکو مرتہن اجازت دیگا وہ درست ہوگی و
دوسری باطل ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۱۶۰ جب بیع کیا راہن نے بعدہ کرایہ مین دیا یا رہن کیا غیر
مرتہن سے یا ہبہ کیا و مرتہن نے اجازت رہن و یا اجارہ و یا ہبہ

دیا تو بیع جایز ہوئی دوسرے عقود جایز نہین ہے ۱۲ ہدایہ۔

**مسئلہ ۱۶۱** اگر آزاد کیا راہن نے غلام مرہون کو یا مدبر کیا یا لونڈی کو ام ولد بنایا تو درست ہے اگر راہن مالدار ہے و دین حال ہے تو مرتہن نے راہن سے اپنا دین لیوے و گر دین موجل ہے تو قیمت مرہون کی راہن سے لیوے بجائے مرہون رہے و جب مدت گذرے تو اوس قیمت سے استیفا دین کرے و زیادت کو راہن پر رد کرے ۱۲ در مختار۔

**مسئلہ ۱۶۲** اگر راہن آزاد و مدبر و ام ولد کرنے والا مفلس ہے تو غلام مرتہن نے سعایت کرالیوے اقل مین دین و قیمت سے و مدبر و ام ولد سے ہر ایک سے دین مین سعایت کرالیوے ۱۲ در مختار۔ سعایت کے معنی یہ ہے کہ غلام وغیرہ گذاشت کرکے کہے کہ ہمارا دین دیا قیمت پیدا کرکے لا دیوین ۱۲۔

**مسئلہ ۱۶۳** اگر رہن رکھا عبد کو کہ قیمت اوسکی ایکہزار ہے بعوض دو ہزار پہر قیمت اوسکی زاید ہوئی وہان سے راہن نے غلام کو آزاد کیا و خود تنگدست ہے تو غلام سعایت یکہزار مین جو وقت رہن تھی کرے و مرتہن باقی دین راہن سے بعد تونگری لیوے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۶۴ اگر مرہون جاریہ تھی و نزدیک مرتہن حاملہ ہوی و راہن
دعوی کیا کہ وہ ولد میرا ہے دیکھا جاے گا کہ دعوت راہن یعنے
دعوی ولد قبل وضع حمل ہے تو نسب ولد راہن سے ثابت ہوتا ہے
و ولد حر ہوتا ہے و جاریہ ام ولد ہوگی سعایت کرے ام ولد جمیع
دین مین ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۶۵ اگر بعد وضع حمل جاریہ کے راہن نے دعوی نسب ولد
اپنے سے کیا تو صحیح ہے مگر ولد بعد دخول فی الرہن آزاد ہوتا ہے
و حصۂ دین تقسیم ہوگا اوپر جاریہ و ولد کے یعنے وقت رہن جو
قیمت جاریہ تہی و وقت دعوت جو قیمت ولد تھی بحالت افلاس
راہن جاریہ جو ام ولد ہوی اپنی حصہ دین مین سعایت کرے
و ولد سعایت کرے اپنی قیمت و دین مین جو کم ہو ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۱۶۶ اگر رہن رکھا جاریہ کہ قیمت اوسکی ہزار تہی مقابل
دو ہزار کے و قیمت اوسکی بزیادت نرخ دو ہزار ہو گئی یا بچہ جنی
قیمت اوسکی ہزار کی ہے و مولی نے باندیکو آزاد کیا و خود مفلس
ہے تو لونڈی سعایت یکہزار مین کرے و گر بچہ کو آزاد کیا تو
سعایت ایکہزار مین کرے و مرتہن واسطے دین باقی کے
لے پر رجوع کرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۶۷ اگر گرو رکھا غلام کو جو قیمت اوسکی ہزار ہی بعوض ہزار و قیمت اوسکی پانسو بسبب زخم ہوئی و مولے نے اپنی حالت تندگدستی مین اوسکو آزاد کیا تو غلام سعایت کرے اپنی قیمت مین جو روز آزاد کرنیکے تھے یعنے پانسو مرتہن کو پیدا کرکے دیوے جمیع دین مین نکرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۶۸ اگر رہن رکھا ایک رجل کے پاس غلام مالیتی یکہزار بمقابلہ دو ہزار و قیمت اوسکی زاید ہو کر دو ہزار کو پہونچے و راہن نے اوسکو مدبر بنایا یعنے کہا کہ بعد مرنے میرے تو آزاد ہے و مولے تنگدست ہے تو مدبر جمیع دین مین سعایت کری و اگر پیش از سعی مدبر کے آزاد کیا اوسکو تو سعایت دو ہزار مین کرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۶۹ جب گرو رکھا باندیکو کہ مساوی ہزار ہے بعوض ہزار کے پس جنی اوسنے بچہ مساوی ہزار کے و مولے نے اوس لونڈی کو اپنا بچہ کہا و مالدار ہے تو ضامن مال رہن ہوگا و اگر تنگدست ہے تو لونڈی آدہا دین و ولد آدہا مین سعایت کرے و اگر مادر قبل سعایت ولد فوت ہوئی تو ولد سعی کرے جو کم ہو نصف قیمت و نصف دین سے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۷۰ اگر دو رجل ایک شئی کو رہن کئے و یک نے آزاد کیا و
ہر دو راہن مالدار ہین و قیمت مثلاً ہزار ہے تو ہر دو ضامن ہیو و بنگلے
و گر دو نو تنگدست ہین تو مرتہن سعایت کرالیوے و گر معتق تونگر ہے
معتق اپنا حصۂ دین کا ضامن ہوگا و غیر معتق نے اگر معتق سے ضمان
لیا یا غلام سے سعایت کرالیا تو مرہن اوسکو لیوے و گر غیر
معتق تونگر ہے تو مرتہن نصیب آزاد کرنے والے مین سعایت
کرالیوے و غیر معتق سے نصف دین لیوے ۱۲ عالمگیری
مسئلہ ۱۷۱ اگر مرتہن بغیر اجازت راہن نزدیک دوسرے کے
رہن کیا راہن اول کو پہونچسکتا ہے کہ رہن ثانی کو باطل
کرے و اعادہ طرف مرتہن اول کے کرے ۱۲ عالمگیری
مسئلہ ۱۷۲ اگر تلف کردیا راہن نے مرہون کو پس حکم اوسکا حکم
راہن معتق تونگر کا ہے ۱۲ درمختار
مسئلہ ۱۷۳ اگر اجنبی نے مرہون کو ہلاک کردیا پس مرتہن
وہی مدعی ہے ضمان لینے مین اوسکی اجنبی سے پس قیمت لیوے
و رہن رہیگی و اجنبی سے قیمت یوم ہلاک لیوی پس اگر قیمت یوم
یوم استہلاک پانسو تھی و یوم رہن ہزار تھی اجنبی پانسو کا ضامن ہوگا ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۷۴ اگر مرتہن نے مرہون کو ہلاک کر دیا دین موجل ہے تو تاوان قیمت کا دینا پڑیگا و قیمت بجائے مرہون رہین رہیگی یا حلول دین وجہ یہ ت گذر گئی تو مرتہن اپنا دین لیوے و گر قیمت سے بچرہا تو راہن کو دیوے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۱۷۵ اگر قیمت یوم رہن کی ہزار تھے و بوجہ نرخ کم ہو کر پانسو پہونچے و مرتہن ہلاک کیا تو پانسو دینا واجب ہوگا ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۱۷۶ اگر راہن یا مرتہن نے باذن دیگر اجنبی سے بیع کیا دیا ہبہ کیا دیا اجارہ سے دیا تو مرہون رہن سے خارج ہوتی ہے و بغیر عقد جدید رہن نہوگا ۱۲ ہدایہ و در مختار

مسئلہ ۱۷۷ اگر راہن مسئلہ سابقہ مین قبل واپسی بسوی مرتہن فوت ہو گیا تو مرتہن مساوی قرضخواہان ہوگا ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۱۷۸ اگر مرتہن نے راہن سے مرہون کو بیع کیا تو رہن باطل نہین ہوتا ہے و بیع لازم نہین ہے ۱۲ در مختار۔

## باب بیان احوال شخص کے کہ مال غیر کو رہن کرتا ہے

## فصل بیان رہن مدروصی کے مال یتیم کو

**مسئلہ ۱۷۹** باپ نے اپنی طفل کے کوئی شئے اپنی ذمگی دین مین اپنے داین کے پاس رہن رکھا تو جایز ہے اگر مرہون کی قیمت دین سے زاید ہی و مرہون ہلاک ہوی تو باپ بقدر دین ضامن ہوگا و گر پسر جوان ہوا و ر باپ قبل فک رہن فوت ہوا تو پسر کو نہین پہونچتا ہے مرہون کا لینا بغیر ادا ر دین کے و پسر کو رجوع متروکہ پدر مین کرنا ہو سکتا ہے ۱۲ در مختار۔

**مسئلہ ۱۸۰** اگر وصی نے اپنے ذمگی دین مین مال یتیم کو رہن رکھا و ہلاک ہوی تو ضامن قیمت ہوگا ۱۲ در مختار۔

**مسئلہ ۱۸۱** جب گرو رکھا باپ نے متاع ابن کو اپنے دین مین جو اوپر صغیر کے ہے اپنے پاس یا دوسرے بیٹے صغیر کے پاس کہ اوسکا دین اوپر صغیر کے ہے یا نزدیک غلام تاجر اپنے کہ مدیون نہین ہے و غلام کا دین اوپر طفل کے ہی جایز ہی ۱۲ ہدایہ و کفایہ۔

**مسئلہ ۱۸۲** اگر وصی نے اپنے دین مین جو صغیر پر ہے متاع یتیم رہن لیا یا وصی کے پسر نابالغ و غلام تاجر غیر مدیون کا دین یتیم پر ہے اوس دین مین متاع مسلم رہن لیا یا اپنے کوئی شئے یتیم کی قرضہ یتیم جو وصی پر ہے رہن رکھا تو جایز نہین ہے ۱۲ ہدایہ و کفایہ

وصی اوسکو کہتے ہین کہ جسکو باپ نے واسطے خبر گیری اطفال و مال
کے مقرر کرے۔

مسئلہ ۱۸۳ اگر وصی نے واسطے لباس و طعام یتیم کے دوسرے
سے قرض لیا و بعوض دین کوئی شئے یتیم کی رہن کیا تو جائز ہے ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۸۴ اگر وصی نے تجارت مال یتیم مین واسطے نفع یتیم کے
کیا و کوئی شئے یتیم کی رہن کیا یا رہن لیا بدین یتیم جائز ہے ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۸۵ اگر باپ نے مال صغیر کو بعوض دین جو باپ و پسر نابالغ
پر ہے رہن رکھا تو جایز ہے اگر مرہون ہلاک ہوی تو پدر محجور
دین ذمگی اپنے ضامن ہوگا ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۸۶ اگر وصی نے متاع یتیم کو بعوض دین کہ واسطے یتیم کے
لیا تھا رہن رکھا و بعد قبضۂ مرتہن اوسکو واسطے حاجت یتیم کے
مرتہن سے عاریت لیا و مرہون ہاتھ مین وصی کے ضایع ہوئی
تو خارج رہن سے ہوتی ہے و مال یتیم ہلاک ہوا و مرتہن دین کو وصی سے
لیوے و وصی صبی پر رجوع کرے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۱۸۷ صورت بالا مین اگر وصی نے اپنی حاجت کے واسطے لیا
تو ضامن ہوگا ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۸۸ اگر وصی نے پہلے متاع یتیم کو دین ذمگی صغیر مین رہن

رکھا بعدہ مرتہن سے غصب کرلیا و متاع یتیم ہلاک ہوی پس وصی ضامن
قیمت مرہون ہوگا اگر قیمت شئے مثل دین ہے تو مرتہن کا دین ادا کرے
اپنے ذات سے و گر قیمت کم از دین ہے تو قدر قیمت اپنی ذات سے
مرتہن کو دیوے و باقی مال یتیم سے ادا کرے و گر قیمت مرہون زاید از دین ہو تو بقدر دین
مرتہن کو دیوے و زاید یتیم کو دیوے یہ حکم دین حالین ہے و گر موجل ہے تو قیمت بعوض
مرہون تا حلول اجل رہن رہیگی و بعد حلول حکم مسئلہ بتفصیل مذکور ہی ۱۲ ہدایہ

**مسئلہ ۱۸۹** رہن رکھنا وصی کا بعض ترکہ کو بعوض دین جو میت پر ہے
نزد یک قدیم قرضخواہ کے قرضخواہان سے موقوف اوپر رضا
باقی قرضخواہان کے ہی اگر دین دیگران ادا کردیا تو جائز ہوگا ۱۲ در مختار

**مسئلہ ۱۹۰** اگر وصی نے مرہون کو جو دین ذمی یتیم مین رکھی گئی ہے
اوسکو واسطے حاجت صغیر کے مرتہن سے غصب کیا و ہلاک
ہوئی تو ضامن مرتہن ہوگا قیمت و دین کا جو اقل ہو وضامن واسطے
حق صغیر کے اگر قیمت زاید ہو تو نہوگا ۱۲ ہدایہ و کفایہ۔

**مسئلہ ۱۹۱** اگر وصی رہن لیا بعوض دین میت تو جائز ہی ۱۲ در مختار

**مسئلہ ۱۹۲** اگر رہن کیا کوئی شئے کو بعدہ اقرار کیا کہ مرہون
ملک غیر ہے تو راہن تصدیق نکیا جائے حق مرتہن مین بلکہ امر بقضاء
دین مرتہن سے کرینگا مقررہ کو بعد قضاء دین کیا جائے ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۱۹۳ اگر باپ نے مال ابن بالغ اپنے کا اپنے دین میں رہن رکھا تو جایز نہیں ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۹۴ جب رہن رکھا باپ نے عین کو جو مشترک درمیان پسر بالغ و نابالغ ہے درست نہیں ہے جبتک کہ بالغ نے شئی کو تسلیم نکرے اگر مرہون ہلاک ہوی تو باپ ضامن حصۂ پسر بالغ ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۹۵ وصی مانند پدر ہے بعد موت پدر و ایسا ہی ابو الاب یعنے دادا جب وصی نہو ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۹۶ مادر نے جب مال طفل اپنے کا رہن رکھے تو جایز نہیں ہے مگر یہ کہ وصیہ ہو یا ماذون ولی طفل سے ہو اگر حاکم نے اجازت دیا بگرو رکھنے مال طفل کا وسکے تو جایز ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۹۷ اگر مادر نے رہن کہے دو مرتہن کو وکیل بالبیع کی و حاکم نے دونوں بات کی اجازت دیا تو مرتہن وکیل بالبیع طرف حاکم کے ہوگا اگر حاکم اجازت دینے والہ یعنے قاضی معزول ہوا دوسرا بہتر اگر دوسرے قاضی کے پاس اجازت قاضی اول ثابت ہوئی تو بیع مرتہن کو نافذ کرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۹۸ اگر احد ابوین نے اپنے متاع نزدیک یتیم یا یتیم سے کے اپنے پاس گرو رکھا

تو بے اجازت وصی دیگر جائز نہیں ہے ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۱۹۹** اگر وصی نے مال یتیم کو اپنے پسر بالغ یا مکاتب یا عبد تاجر مدیون کے پاس رہن رکھا تو جائز ہے ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۲۰۰** اگر قرض لیا وصی نے اوپر ورثہ کے و بعوض دین متاع اونکے رہن کیا تو دیکھا جائے اگر واسطے نفقہ ہونگے رہن رکھا و رشتہ میت کبار و حاضر ہین یا غایب ہین تو جائز نہیں ہے، و گر صغار رہین تو جائز ہے و گر مختلط ہون تو قرضہ لینا و رہن دینا صغار پر خاصۃً جائز نہیں ہے سوائے کبار کے و گر وصی نے واسطے خرچ غلامان و جانور اونکے قرضہ لیا و کل ورثہ حاضر بلدہ و کبار رہین تو قرضہ لینا و رہن رکھنا متاع اونکے درست نہیں ہے، و گر غایب ہین تو درست ہے اگر بعض حاضر و بعض غایب ہون یا بالغ و نابالغ ہون و حاضر ہون تو جائز ہے نزدیک امام ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے ۱۲ عالمگیری

**مسئلہ ۲۰۱** اگر وارث کبیر نے کوئی شئے متاع میت سے رہن رکھا و میت پر دین ہے سوائے اوسکے وارث میت نہیں ہے و قرضخواہ نے مخاصمت کیا تو قاضی نے رہن باطل کرکے اور واسطے غریم کے بیع کرے اگر وارث نے اسصورت مین دین ادا کر دیا رہن جائز ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۰۲ اگر وارث کبیر یا وصی کوئی شئے متاع میت کے بعوض مال کہ اپنے ذات پر خرچ کیا تہا یا صغیر پر رہن رکھا تو جایز ہے مگر اگر میت نے غلام کو بیع کیا تہا اپنے زندگی مین وہ غلام مستحق نکلا یا آزاد نکلا تو وارث کبیر و وصی ضامن قیمت ہووینگے کیونکہ متروکہ سے دین ادا کرنا واجب تھا وہ دونون رہن کرکے مانع ادائی دین ہوے گویا ہلاک کئے مگر وصی رجوع ترکہ میت مین کرے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۲۰۳ اگر میت نے اپنی باندیکو غیر سے نکاح کردیکر مہر اوسکا لیا تھا و وارث نے بعد موت مورث قبل دخول زوج کے سات اوس باندیکو آزاد کردیا و جاریہ نے اپنی نفس کو اختیار کی و مہر دینا اوپر میت کے ہوا و وارث نے کوئی شئے ترکہ سے رہن رکھا تو جایز ہے مگر ضامن ہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۲۰۴ ایسا ہی حکم ہے اگر میت نے اپنی زندگی مین کوہ کہودا و اوس چاہ مین کسی نے گر کے تلف ہوا بعد موت اوس کے یہانتک کہ تاوان اوسکا اوپر میت کے دین ہوا تو جو وارث نے ترکہ مین تصرف کیا ہی باطل نہوگا ولیکن وارث ضامن قیمت مرہون ہوگا کیونکہ وارث نے حق غیر کو بتصرف اپنے باطل کیا ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۲۰۵ وصی کو جایز ہے کہ بعوض دین جو شیخ کی کوئی شئے

متروکہ سے میت کے رہن رکھے کیونکہ الیفاء دین جو اہل میت سے ہے وصی اجراء جو اہل میت کا مالک ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۰۶ اگر ذار مشترک میان ورثہ کبار و صغار ہے وصی نے واسطے خراج زمین مشترکہ کے رہن رکھا تو صحیح ہے ۱۲ علمگیری۔

## فصل یا نمین عاریت لینے و ارہن دینے وغیرہ کے

مسئلہ ۲۰۷ اگر رہن کیا گھر کو غیر اپنے کے و مالک نے من بعد اجازت دیا تو رہن جایز ہے ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۲۰۸ عاریت لینا کسی شئے کا غیر سے واسطے رہن رکھنے کے صحیح ہے اگر عاریت دیا واسطے رہن کے و مقید نہین کیا تھا تو رہن رکھنا بعوض دین قلیل و کثیر کے جایز ہے ۱۲ در مختار و مالک معیر کو رہن کہتے ہین ۱۲۔

مسئلہ ۲۰۹ اگر معیر رہن نے قدر زر رہن بیان کیا یا کہا کہ بعوض فلان شئے گرو رکھ لے و جنس شئے بیان کیا و مستعیر نے کم یا زاید از بیان معیر رہن رکھا یا بخلاف جنس بیان کردہ معیر رکھا تو مستعیر رہن ضامن ہوگا ایسا ہی حکم ہے جب معیر نے مرتہن یا بلد کو معین کیا و مستعیر نے خلاف اوسکے غیر بیان کردہ معیر کے پاس یا دوسرے بستی مین رہن کیا تو ضامن ہوگا مثلاً نام مرتہن زید کہا و مستعیر نے عمر

کے پاس رکھا و معیر نے نام بلد کوفہ کہا و مستعیر نے بصرہ مین رکھا
۱۲ قاضیخان و عالمگیری۔

مسئلہ ۲۱۰ اگر پارچہ عاریت دیا کہ قیمت اوسکی نون روپیہ تہی و کہا
کہ بعوض دس روپیہ گرو رکھے مستعیر نے بقدر قیمت نون روپیہ
پر گرو رکھا تو مستعیر ضامن نہین ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۱۱ جب مستعیر نے مخالفت معیر کیا تو معیر کو اختیار ہے
اگر چاہے مستعیر سے تاوان لیوے و عقد رہن درمیان مستعیر و
راہن ہے و مرتہن کے کامل ہوگی و گر چاہے مرتہن سے ضمان
لیوے و مرتہن بضمان وبہ دین رجوع اوپر راہن کے کری ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۲۱۲ اگر مستعیر نے موافق بیان معیر رہن رکھا و مرتہن کے
پاس مرہون ہلاک ہوئی و قیمت اوسکی مثل دین تہی یا زاید ہر دو صورت
مین مرتہن قابض دین ہوگا و مثل دین اوپر مستعیر کے واسطے
معیر کے واجب ہوگا و زاید ساقط ہوگا مستعیر سے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۲۱۳ اگر مرہون عیب دار ہوئی و بعض دین بعوض عیب ساقط
ہوا تو مستعیر نے واسطے معیر رہن کے بقدر اوسکے ضامن
ہوگا ۱۲ قاضیخان و در مختار۔

مسئلہ ۲۱۴ اگر قیمت مرہون جو مستعیر نے رکھا تہا کم دین سے تہی

وہلاک نزدیک مرتہن ہوی تو دین بقدر قیمت جائیگا و مرتہن امین
دین مستعیر سے لیوی و مستعیر پر بقدر قیمت واسطے معیر کے واجب
ہوگی ۱۲ ہدایہ۔
مسئلہ ۲۱۵ اگر معیر رہن چاہا کہ مرہون کو فک رہن کرے و ادا دین
مرتہن کرے تو مرتہن پر جبر کیا جائے کہ دین لیکر تسلیم مرہون
معیر کو کرے ۱۲ ہدایہ۔
مسئلہ ۲۱۶ اگر مستعیر راہن نے فک رہن کرنے سے عاجز ہوا
و معیر نے دین ذمگی راہن کو بمرتہن دیا و شئے ہلاک ہوئی معیر اوپر
مستعیر کے بقدر دین رجوع کرے یہانتک کہ اگر قیمت مرہون ہزار
تہی و مستعیر نے باذن معیر بدو ہزار گرو رکھا و مالک نے دو ہزار
دیکر فک رہن کیا تو معیر نے راہن پر رجوع بزاید از یکہزار کرے
۱۲ قاضیخان کیونکہ دین زاید از قیمت ادا کرنا متبرع ہوا ۱۲ در مختار
مسئلہ ۲۱۷ اگر عاریت لیا ثوب کو واسطے رہن کے بدین روپیہ
رکھا بعوض ایکسو درہم تا یکسال و ہمان سے صاحب ثوب نے مستعیر کو
گرفتار کیا واسطے رد ثوب کے تو جایز ہے اگرچہ او سکو مدت سے
آگاہ کیا تہا اگر مالک نے فک رہن کیا اپنا مال دیکر تو رجوع او پر مستعیر
کرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۱۸ معیر راہن کو مرتہن نے سمجھایا کہ کپڑا تمہارا ہی ور راہن غائب ہے تو مرتہن پارچہ دیوے واپنا دین لیوے وصاحب ثوب متطوع نہوگا اگر مرتہن کہا کہ مین جانتا نہین کہ ثوب تمارا ہی تو مالک کو اوپر پارچہ کے راہ نہین ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۱۹ اگر مستعیر راہن نے دین مرتہن ادا کیا و عاریت مرہونہ نزدیک مرتہن ہلاک ہوی تو مرتہن جو لیا ہی واپس کری ور راہن واسطے معیر کے ضامن ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۲۰ اگر ثوب عاریت نزدیک مستعیر کے قبل گرو رکھنے کے یا بعد فک رہن کے مرتہن سے ہلاک ہوی تو ضمان اوپر مستعیر کے نہین ہے ۱۲ ہدایہ قاضیخان۔

مسئلہ ۲۲۱ اگر کہا مالک کہ مرتہن کے پاس مرہون ہلاک ہوئی و مستعیر کہا کہ قبل رہن کرنے میرے یا بعد فک رہن میرے ہلاک ہوئی پس قول راہن مع الیمین معتبر ہوگا قاضیخان فایدہ جس جاے فقہاء نے قول فلان کس مقبول ہے کہتے ہین اوس سے یہ مراد ہے کہ اگر طرفین کے گواہان نہوین تو قول مع الیمین اوسکا معتبر ہے ۱۳۔

مسئلہ ۲۲۲ جب ریت لیا پارچہ واسطے رہن کے بعوض فلس ہلاک ہوئی

رب ثوب کہا کہ مین نے تجھے واسطے رہن کے بعوض پانچ درہم
کہا تھا وعاریت لینے والہ کہا کہ بعوض بیس کے تو نے اجازت دیا تھا
پس قول قول مالک ہے وبینہ مستعیر معتبر ہے ۱۲ عالمگیری
مسئلہ ۲۲۳ اگر دعوے کیا مستعیر راہن نے کہ معیر نے قبل فک رہن
مرہون کو مسترد لیا ہے ومرتہن نے تصدیق راہن کیا تو راہن
سچا ئی جائے کیونکہ راہن ومرتہن اپسمین سچا اوپر فسخ رہن کے
ورہن عقد ہے کہ جاری ہوی اون دوین پس قول ہر دو معتبر ہوگا
کہ ہر دو نے فسخ کیے ومعیر نے اوپر راہن کے رجوع کرے جو
مرتہن کو دیا ہے ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ ۲۲۴ اگر رہن کیا مستعیر نے عاریت کو بدین موعود وصورت
اوسکی یہ ہے کہ کہے مرتہن سے کہ تیرے پاس گرو رکھتا ہون
کہ تو اس قدر قرض مجھے دیوے ومرہون مرتہن کے پاس قبل
قرضہ دینے کے ہلاک ہوی ودین موعود وقیمت شئے برابر ہے
تو مرتہن ضامن قدر موعود واسطے راہن کے ہوگا ومعیر اوپر راہن
کے بقدر اوسکے رجوع کرے ۱۲ ہدایہ وکفایہ۔
مسئلہ ۲۲۵ اگر راہن مستعیر نے دین مرتہن ادا کیا بعدہ مرہون ہلاک ہوی
مرتہن کے پاس مرتہن کو لازم ہے کہ جو دین لیا ہی واپس کری راہن

واسطے معیر کے ضامن ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۲۲۶** اگر مستعیر نے دوسرے کے پاس رہن رکھا ہر بعض دین ادا کیا مستعیر کو نہیں پہونچتا ہے کہ ادا کئے ہوئی کو صرف بسوی نصیب احدی از مرتہنین کرے ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۲۲۷** اگر مستعیر نے عاریت کو ہمراہ شئے دیگر رہن رکھا تو معیر نے اپنے شئے کو بلا ادا ر جمیع دین نہ لیوے ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۲۲۸** اگر عاریت گرفتہ واسطے رہن کے غلام تھا و معیر نے آزاد کر دیا تو آزادی درست ہے و مرتہن کو اختیار ہے اگر چاہے راہن سے دین اپنا لیوے و گر چاہے معیر سے قیمت لیوے و قیمت اوسکی رہن رہی تا قبض دین و بعد قبض دین مستعیر سے مرتہن اوس قیمت کو معیر کو واپس کرے ۱۲ ہدایہ۔

**مسئلہ ۲۲۹** اگر مستعیر راہن نے دین مرتہن ادا کر کے وکیل کو بقبض مرہون مرتہن سے واپس کرنے بطرف معیر بھیجا و مرہون بیچ ہات وکیل کے ہلاک ہوئی دیکھا جائے اگر وکیل عیال مستعیر سے ہے تو ضامن نہوگا ورنہ مستعیر واسطے مالک کے ضامن ہوگا۔ ۱۲ قاضیخان۔

**مسئلہ ۲۳۰** ایسا ہی حکم ہے جب راہن مستعیر نے خود مرہون کو مرتہن سے

لیا واپنے وکیل کے ہاتھ نزدیک معیر روانہ کیا وبدست وکیل ہلاک ہوی تو ۱۲ عالمگیری

**قاعدہ کلیہ** مستعیر کو نفع لینا بر ہون ونہ اوسکا استعمال کرنا قبل رد کے ونہ بعد فکاک رہن کے درست ہے اگر لیا تو ضامن ہوگا گر استعمال کیا قبل رہن بعدہ اوسکو رہن رکھا بمثل وقیمت تو بری ضمان سے ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان ۔

**مسئلہ ۲۳۱** اگر عاریت لیا غلام یا دابہ کو واسطے رہن کے وغلام سے خدمت لیا یا دابہ پر سوار ہوا قبل رہن کے پھر رہن رکھا بعوض مال مثل قیمت بعدہ ادا رہن کیا ومرہون نزدیک مرتہن ہلاک ہوی ضمان تعدی اوپر راہن کے نہوگا ومعیر نے راہن پر بضمان قضاء دین رجوع کرے ۱۲ ہدایہ وکفایہ

**مسئلہ ۲۳۱** ایسا ہی حکم ہے جب مستعیر نے فک رہن کر لیا پھر دابہ پر سوار ہوا یا غلام سے خدمت لیا وہ ہلاک نہوی بلکہ بعد اوسکی ہلاک ہوی تو ضمان نہ آویگا ۔ ہدایہ ودر مختار مین شرنبلالیہ سے نقل کیا ہے کہ ضمان آویگا اور اوسپر فتوے ہے ۱۲

**مسئلہ ۲۳۲** اگر عاریت لیا باندیکو واسطے رہن کے ورہن رکھا اوسکو من بعد راہن یا مرتہن نے اوسکو وطی کیا تو حد زنا ہر دو سے ساقط ہوتا ہے

و مہر او پر دعوی کے واجب ہوگا کل و مہر بمنزلہ زیادت منفصلہ متولدہ
مرہون سے ہے پس سات مرہون کے رہیگا جب راہن
فکِ رہن کرلیویگا تو باندی و مہر واسطے مولے کے ہوگا ۱۲ عالمگیری
مسئلہ ۲۳۴ اگر کرایہ مین دیا اوس عاریت کو مرتہن نے باذن
راہن پس اجرت واسطے راہن کے ہے و رہن باطل ہوا و اگر
ہلاک ہوی تو معیر کو اختیار ہے اگر چاہے راہن سے ضمان لیوے
و کر چاہے مرتہن سے لیوے و مرتہن بعد تاوان دینے کے
راہن پر رجوع کرے ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ ۲۳۵ اگر جاریہ عاریت کو کسی نے ہبہ کیا کوئی شئے کو
یا اوس نے حالت رہن مین کسب کیے وہ موہوب و مکسوب
مولے کو ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ ۲۳۶ ایک نے مستعار لیا دوسرے سے جاریہ کہ اوسکے
بدین رہن رکھے و رہن رکھا و مستعیر بلا گذاشت مال مرکیا و مرتہن
نے قاضی سے خواہش کیا کہ وہ جاریہ کو واسطے دین اپنے
بیع کرے و صاحب جاریہ راضی نہوا تو قاضی فروخت نکرے
مگر مرتہن سے کہے کہ مرہون کو روکہ رکہ تا معیر دین تیرا ادا
کرے فقط اسی مسئلہ مین اگر معیر قاضی سے بیع کرنا چاہا و مرتہن نہ مانا

دیکھا جائے اگر ثمن جاریہ وفاء دین ہوتا ہے تو قاضی نے بیع مرہون بلا رضاء مرتہن کرے ورنہ ثمن جاریہ مین دین ادا نہین ہوتا بغیر رضاء مرتہن قاضی بیع نکرے اگر بصورت وفاء ثمن دین کو بیع کیا و قبضہ مرتہن دین پر ہوا و مستعیر کا مال من بعد ظاہر ہوا تو مستعیر رجوع کرے بالقدر کہ مرتہن لیا ہے ۱۲ عالمگیری و درمختار۔

**مسئلہ ۲۳۷** اگر معیر مفلس مرگیا و معیر پر دین ہے تو حکم کیا جاوے راہن کہ دین ذمہ اپنا ادا کرکے مرہون کو واپس کرلے اگر مستعیر اس صورت مین ادا دین سے بوجہ محتاجی عاجز ہوا تو رہن باقی رہیگا و ورثہ معیر کو پہونچتا ہے کہ بعد ادا دین کے مرہون کو لیوین اگر غرماء یعنے قرضخواہان معیر ورثہ سے اوسکے بیع کرنا اوس مرہون کا چاہین و مرہون مین وفاء بہ دین مرتہن ہی تو بیع کیا جائے ورنہ بلا رضاء مرتہن بیع نہ کیا جائے ۱۲ درمختار۔

**مسئلہ ۲۳۸** اگر مستعیر و معیر ہر دو مرجا دین تو ایسا ہی حکم ہے ۱۲ غایۃ الاوطار نقلاً من الطحطاوی۔

**مسئلہ ۲۳۹** اگر ایک رجل نے غلام دوسرے رجل کا غصب کیا اپنے دین مین تردیک شخص ثالث کے رہن کیا و مال مرہون ہلاک ہوا تو دیک مرتہن کے مالک کو اختیار ہے اگر چاہے ضمان

غاصب سے لیوے و اگر چاہے مرتہن سے لیوے اگر غاصب سے لیا تو رہن تمام ہوا و اگر مرتہن سے ضمان لیا تو مرتہن رجوع اوپر غاصب کے کرے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۲۴۰ اگر غاصب نے عبد مغصوب کو امانت کسی کو دیا بعدہ اوسکے پاس گر ور کھا و مرہون ہلاک ہوی و صاحب عبد نے غاصب یا امانت دار مرتہن سے ضمان لیا تو رہن جایز ہے و مرتہن رجوع اوپر راہن کے کرے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۲۴۱ اگر ایک رجل کے پاس امانت واسطے انسان کے ہے و مودع اوسکو کسی کے پاس رہن کیا و مالک نے مرتہن یا راہن سے ضمان لیا تو رہن جایز و نافذ نہین ہوتا ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۲۴۲ ایک نے دوسرے کو جو شئے جسمین بوجہ و تکلیف ہے دیا تاکہ اوسکو مستعیر نے اپنے دین ذمکی مین رہن کرے پس اوسنے رہن کیا فقہا رحمہم اللہ نے کہا کہ اجرت واپس لینے کے اوپر معیر کے ہی ۱۲ قاضیخان

قاعدہ کلیہ (۱۸) جو شئے مضمون بغصب ہوتی ہے وہ جب مرہون ہو تو بحساب اوسکے دین ہے جائیگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۴۳ اگر غلام جوانکو غصب کیا و غلام بدست غاصب بوڑھا ہوا تو غاصب ضامن نقصان ہوگا و اگر غلام جوان کو غصب کیے رہن رکھا

ڈبو ڈالا ہو تو ضامن نقصان ہوگا۔ دگر امر کو غصب کرکے رہن رکھا اوس نے ریش دار ہوا تو ضامن نہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۴۴ رہن لینا شریک مفاوض کا دوسرے شریک کا بغیر اذن شریک جایز ہے شریک پر و گر رہن رکھا بہ تاوان خیانت اپنے تو صحیح ہے دوا سطے شریک کے ضامن ہوگا و شریک کو تو ڑنا اوسکا نہین پہونچتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۴۵ اگر عاریت دیا متاع کو کسی کو و مستعیر نے رہن رکھدیا تو شریک مفاوض پر جایز ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۴۶ اگر رہن لیا مفاوض نے کوئی شئے و اوسکو اپنے شریک کے پاس رکھا و ضایع ہوی تو ضایع بدین ہوگی ۱۲ عالمگیری۔

شرکت مفاوضہ وہ ہے کہ دو کس جمیع تجارات مین شریک ہون و ہر یک وکیل و کفیل دوسرے سے ہو و مال ہر یک برابر و نفع مین برابر ہو و شرکت عنان وہ ہے کہ خاص کسی نوع تجارت مثل گندم یا تجارت عامہ مین شریک ہون و مساوات مال و ربح و شرط نہین ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۲۴۷ جب رہن رکھا ایک نے دو شریک عنان سے کسی شئے کو بدین جو ہر دو پر ہے جایز نہین ہے و ضامن مرہون ہوگا و رہن لیا شریک نے جسکا مال کم ہے بعوض دین ہر دو و قبضہ اوپر

مرہون کے کیا تو جائیداد پر شریک کے نہوگا پس اگر ہلاک ہوی یا
اوسکے حصہ اوسکا دین سے جاتا رہیگا و شریک دیگر کو اختیار ہی
کہ اپنے شریک سے حصہ کا تاوان لیوے یا رجوع اوپر راہن کے
کرے و راہن اوپر مرتہن کے بنصف قیمت رجوع کریگا ۱۲ عالمگیری

**مسئلہ ۲۴۸** اگر شرکت عنان مین یہ شرط ہوی تہی کہ ہر ایک اپنے
راے پر عمل کرے پس جس نے گرو دیا یا گرو لیا تو اوپر صاحب کے
جایز ہے ۱۲ عالمگیری

**باب سایر یمین جنایت راہن و مرتہن اوپر مرہون**

**نتیجے فی جنایت مرہون اوپر و غیر یہ**

**و جنایت غیر اوسپر جنایت لغت عربی مین**
نام ہے اوسکا جو نوپیدا کرے شی سے
و شریعت مین نام ہے فعل حرام کا جو کفس ما
مالمین ہو ۱۲ کفایہ و عالمگیری

**قاعدہ (۱۹) کلیہ** جنایت راہن کے اوپر مرہون کے گلا یا بعضا
مضمون ہے و جنایت مرتہن کے اوپر مرہون کے ساقط کرتی
ہے دین سے بقدر جنایت کے جب ضمان اوپر صفت دین کے
ہو یعنے جنس دین سے ۱۲ ہدایہ و در مختار۔

دگر دین مکمل ہو وضمان دراہم یا دنانیر نہو دین سے کوئی سے
ساقط نہوگی بلکہ جنایت اوپر مرتہن کے ہوگی ۱۲ کفایہ و درمختار
**قاعدہ کلیہ (۲۰)** جنایت مرہون کے اوپر راہن و مرتہن کے
اگر موجب قصاص نہین ہے بلکہ موجب مال ہو تو مانند خطاء
قتل کرنے مین اور جنایت اوپر مال ہر دو کے پاوے ہے یعنے
باطل ہے ۱۲ ہدایہ و کفایہ اگر جنایت موجب قصاص ہے تو معتبر
ہے مرہون سے قصاص لیا جائے و دین باطل ہوتا ہے
جیسا کہ جنایت مرہون کی اوپر راہن یا پسر مرتہن یا اجنبی کے معتبر
ہے ۱۲ درمختار و جنایت اجنبی کے اوپر مرہون کے اقسام
ہین مسایل مین معلوم ہوگا انشاء اللہ تعالے۔
**مسئلہ ۲۴۹** عبد مرہون کو اگر کسی آزاد نے عمداً قتل کیا و
راہن و مرتہن دونون قصاص پر جمع ہوے تو قصاص لیا
جائے و دین ساقط ہوتا ہے عالمگیری و فتاوی قاضیخا
قتل عمد اوسکو کہتے ہین جو قصداً بہ تلوار و یا جاری مجری اوسکے
قتل کرے ۱۲ ہدایہ۔
**مسئلہ ۲۵۰** اگر راہن و مرتہن صورت مذکورہ مین مختلف ہوئی
ایک ارادہ قصاص کا کرے دوسرا انکار کرے تو قصاص

نہ لیا جائے وعاقل پر قیمت واجب ہی ہین سال مین ادا کرے
وقیمت رہن ہوتی ہے جائے عبد مین ۱۲ قاضیخان وعالمگیری
مسئلہ ۲۵۱ بصورت اختلاف راہن ومرتہن اسی صورت
مین اگر مقدمہ کو پیش قاضی رجوع کرے وقاضی نے قصاص
کو باطل کیا اور راہن نے دین مرتہن کو ادا کر دیا راہن کو قصاص
لینا نہین پہونچتا ہے ۱۲ قاضیخان وعالمگیری۔
مسئلہ ۲۵۲ اگر اجنبی نے بجواز آقا عبد مرہون کو خطاء یا شبہ عمد
قتل کیا تو اوپر عاقلہ قاتل کے قیمت اوسکی تین برس مین
واجب ہوگی ومرتہن اوسکو لیوے اگر قیمت برابر دین ہے
تو استیفاء ہوتا ہی وگر زاید ہو تو راہن کو زاید دیوے وگر کم ہی
تو راہن پر واسطے باقی کے رجوع کرے ۱۲ عالمگیری
وشبہ عمد اوسکو کہتے ہین کہ بحجر عظیم یا خشبہ عظیم یا کولڈہ وغیرہ
دوسرے کو قتل کرے وقتل خطا وہ ہے کہ تیر مارا شکار
سمجھکر وتہا آدمی یا نشانہ کو مارا وجا کر آدمی کو پہونچی ۱۲ ہدایہ
قاعدہ کلیہ (۲۱) قیمت عبد کی ضمان استہلاک مین قیمت روز
استہلاک کی وضمان رہن مین روز قبض کے معتبر ہوتی ہے
۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۵۴ رہن رکھا غلام کو ہزار درہم قیمت اوسکی لیوم قبض
ہزار تھی پس غلام قیمت مین ناقص ہوا قیمت اوسکی اکیسو ہوگئی
بعدہ اوسکو کسی نے قتل کیا واکیسو قاتل نے تاوان دیا وہ مدت
حلول کی مرتہن اکیسو لیوے بطور ادا کے اپنے حق مین
وباقی دین ساقط ہوتا ہے ورجوع اوپر راہن کے واسطے
کسی شئے کے نکرے وزاید دیت حر سے نہوگی ۱۲ ہدایہ
مسئلہ ۲۵۵ اگر مرتہن نے قتل کیا تو ضامن قیمت ہوگا وحکم
اجنبی قاتل و مرتہن برابر ہے ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ ۲۵۵ اگر غلام کو کہ قیمت اوسکی ہزار ہے بعوض ہزار
رہن رکھا اور اوسکو غلام یا لونڈی غیر کے قتل کیا تو مولے
قاتل کو حکم کیا جاوے بدفع قاتل بسو مرتہن ویا بدیوے قیمت مقتول
کے اگر مولے قاتل نے اختیار کیا دینے کو قاتل کے دیکھا جاوے
اگر قیمت مقتول مثل قیمت مدفوع ہے یا زاید پس مدفوع بجمیع دین
رہن رکھیگا وراہن اوپر فک کرنے کے جبر کیا جاوے ۱۲ عالمگیری
مسئلہ ۲۵۶ اگر قیمت مدفوع کم ہے قیمت مقتول سے بایں طور کہ
ہووے قیمت مقتول کی پچہزار ودین ہے پچہزار وقیمت قاتل مدفوع
کی اکیسو پس وہ مدفوع رہن بجمیع دین ہوگا وراہن مجبور کیا جاوے

اوپر فک رہن کے بجمیع الدین نزدیک امام ابو حنیفہ و ابو یوسف رح
کے و محمد رحمۃ اللہ علیہ کہے کہ راہن کو اختیار ہے اگر چاہا تو بجمیع
دین فک رہن کرے و اگر چاہا نزدیک مرتہن چھوڑ دوے ۱۲
عالمگیری و ہدایہ و در مختار مین ہے کہ قول محمد مختار ہے۔

مسئلہ ۲۵۷ اگر عبد مرہون کی بہ نرخ قیمت کم ہو کر جو مساوی
ہزار درہم تہا و مرہون بعوض پلہزار تہا ایکسو درہم کو بیچی اور
اوسکو غلام شخص غیر قتل کیا و قیمت قاتل ہے ایکسو درہم تہے
و قاتل بعوض مقتول دفع کیا گیا طرف مرتہن کے تو وہ بہی
اسی خلاف پر ہے جو مذکور ہوا شیخین و امام محمد مین ۱۲ ہدایہ
و عالم گیری۔

مسئلہ ۲۵۸ اگر اختیار کیا مولے قاتل نے فدیہ کو تو قیمت
مقتول دیوے و قیمت نزدیک مرتہن رہن رہیگی و مانند
دیکہا جائے اگر قیمت جنس دین سے ہے تو مرتہن اپنا دین قصاص سے
لیوے و اگر قیمت خلاف جنس دین ہو تو قیمت رہن رہی گی
یہانتک کہ مرتہن اپنا دین لیوے و راہن کو اختیار ہے کہ فک
بجمیع دین کرے و یا مرتہن کے پاس بعوض دین چہوڑ دیوے
۱۲ عالم گیری۔

مسئلہ ۲۲۵ اگر جنایت عمداً دون نفس مین ہو وجانے حر ہو
ہوئی دیت اوسکی مال جانی مین برابر ہے کہ جنایت خطاً ہو
یا عمداً ہو ودیت مع غلام رہن رہی گی وگر جانے غلام سے
و مولے غلام جانے دیت دیا تو دیت مع غلام مجنی علیہ رہن
رہیگی وگر مولے جانی نے جانیکو بعوض دیت دیا تو جانے
مع مجنی علیہ رہن ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۲۶ مرہون کو جب کسی انسان نے ہلاک کر دیا تو ہلاک
کرنیوالے پر قیمت مرہون بروز استہلاک واجب ہوگی و
قیمت رہن رہیگی وگر قیمت روز رہن ہزار اور تھی و روز استہلاک
پانسو تھی دین سے پانسو ساقط ہو جینگے ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ ۲۲۷ شاۃ مرہونہ جب بچہ جنی نزدیک مرتہن کے و مرتہن
نے اوسکو یا اوسکے بچہ کو ہلاک کر دیا تو مرتہن پر قیمت واجب
ہوگی وضمان نزدیک مرتہن کے رہن رہیگا پس اگر ضمان بکری
بعد اوسکے ہلاک ہوا تو بحصہ دین بکری ہلاک ہوگا و جو خبر اوپر
مرتہن کے باستہلاک ولد گوسفند واجب ہوا تھا نزدیک
مرتہن رہن رہی تھی تو راہن بحصہ اوس کے دین سے فکر راہن
کرے اگر راہن نے ولد کو گوسفند کے ہلاک کیا تھا تو ضامن

ہوگا و ضمان اس کی نزدیک مرتہن محبوس ہوگا اگر ضمان ہلاک ہوا تو
نزدیک مرتہن کے ہلاک ہے کیونکہ ضمان قائم مقام ولد ہے
و اگر ولد ہلاک ہوا نزدیک مرتہن کے تو مضمون ہلاک ہوتا ہے
۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۲۶۲ جب قتل کرے مرہون عمداً راہن یا مرتہن یا
اجنبی کو قصاص لیا جائے و جب قتل کیا گیا قصاصاً دین ساقط
ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۶۳ جب قتل کیا عبد مرہون نے اجنبی کو خطاءً یا بطور
ایسا قتل موجب دفع یا فداء ہے پس ضمان جنایت اوپر مرتہن
کے ہے و مرتہن کو فداء مرہون نہیں پہونچتا ہے و جب
مرتہن فدیہ دیکر غلام رکھ لیا تو دین اپنے حال پر رہیگا و جو فدیہ
دیا ہے اوس بابت رجوع اوپر راہن کے نکرے ۱۲ ہدایہ و عالمگیری

مسئلہ ۲۶۴ اسی صورت مسئلہ میں اگر مرتہن فدیہ دینے سے
انکار کیا تو راہن کو کہا جائے کہ غلام بجنایت دے یا فدیہ دے
بعوض دیت پس اگر راہن نے غلام دیدیا رہن باطل ہوا دین
ساقط ہوتا ہے و اگر راہن نے فدیہ کو اختیار کرکے دیت
دیا و دیت مثل دین تھی و قیمت غلام مثل دین یا زائد ہے تو

دین ساقط ہوتا ہے و اگر فداء کم از دین ہے و قیمت غلام مثل
دین یا اکثر ہے تو دین سے بقدر فداء ساقط ہوتا ہی و غلام
بعوض باقی رہن رہتا ہے و اگر فدیہ بقدر دین ہے یا اکثر
و قیمت غلام کم از دین ہے تو دین سے بقدر قیمت غلام
ساقط ہوگا ۱۲ ہدایہ و عالمگیری

مسئلہ ۳۶۵ اسی صورت میں کہ قتل کیا عبد مرہون نے غیر کو خطاً
قیمت عبد کی دو ہزار تھی و غلام مرہون بہزار ہے تو راہن
و مرتہن سے ہر دو سے کہا جاوے کہ فدیہ دیو یا غلام کو
بورثہ مقتول دفع کرو۔ و اگر ہر دو نے فدیہ دینے پر جمع ہوئی
تو ہر یک سے فدیہ نصف دیت دیوے جب فدیہ دیئے تو رقبہ
عبد جنایت سے پاک ہوی و سابق مرہون رہن رہیگا و ہر یک نے
جو فدیہ دیا خیرات طور پر ہوا و اگر ہر دو دفع غلام پر راضی ہوئے
و دفع کر دیئے تو دین مرتہن باطل و ساقط ہوا اگر راہن و مرتہن
مختلف ہوئی ایک نے ارادۂ دفع غلام کیا دوسرا فدیہ دینیکو اختیار
کیا پس اختیار فداء کرنے والا اولے ہے پس اگر مرتہن فداء
کو اختیار کیا و جمیع دیت دیا تو غلام مثل سابق رہن رہیگا و
مرتہن اپنے دین کے واسطے رجوع اوپر راہن کے کریگا

حصہ امانت کے فدا دین رجوع اور راہن کے تلف سے ۱۲ ہدایہ وعالمگیری
مسئلہ ۲۶۶ اسی صورت مین اگر راہن فدیہ دینے کو اختیار کیا
و مرتہن انکار کیا و راہن نے جمیع دیت دیا تو راہن متبرع نہوگا
بلکہ حساب نصف فدا دا و پر مرتہن کے کیا جاویگا۔ اگر نصف فدا
برابر دین سے یا زاید تو دین مرتہن ساقط ہوتا ہے و گر نصف
فدا دین سے کم ہے تو دین سے بقدر نصف فدا ساقط ہوگا
و بقدر دین باقی غلام رہن رہیگا ۱۲ ہدایہ و عالمگیری۔
مسئلہ ۲۶۷ اگر مرتہن نے اسی مسئلہ مین فدیہ بجمیع دیت دیا
و راہن حاضر تھا اوس سے کچھہ نہ پوچھا تو خیرات کرنے
والا ہوا و گر راہن غایب تھا و فدیہ دیا تو متبرع نہوگا بلکہ
مرتہن کو پہونچیگا کہ واسطے دین و نصف فدا کے اوپر راہن
کے رجوع کرے و غلام کو بعوض دین حبس کرے و
بعد ادا دین بعوض نصف فدا حبس نکرے ۱۲ ہدایہ و عالمگیری
مسئلہ ۲۶۸ اسی صورت مین اگر مرتہن غایب تہا و راہن نے
بجمیع دیت فدیہ دیا تو متبرع نہوگا نصف فدا مین بلکہ ادا کرنیوا
دین مرتہن کا بنصف فدا ہوگا ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ ۲۶۹ اگر غلام مرہون نے کسی کا مال سوائے راہن و مرتہن

کے ہلاک کردیا کہ مال کی قیمت قیمت غلام کو مستغرق ہے
تو حکم اوسکا مثل حکم جنایت رہن کا قتل سے ہے مرتہن قدیہ دیوی
۱۲ در مختار۔ اگر مرتہن نے فدیہ دیا تو دین اوسکا باقی رہتا ہے
وغلام اپنے حال پر رہن رہیگا ۱۲ عالمگیری۔ اگر مرتہن نے ایا
کیا فدیہ دینے سے کھاجاوے راہن کو کہ غلام کو بیع کری
یا فدیہ دیوے پس اگر قیمت ہلاک شدہ کی راہن نے ادا کردیا
تو دین مرتہن باطل ہوگا ۱۲ ہدایہ۔
اگر راہن و مرتہن نے ہر دو نے قضاء دین یعنے فدیہ سے
باز رہے غلام کو بیع کیا جاوے و دین الغریم یعنے جسکا مال
ہلاک ہوا ثمن غلام سے ادا کیا جائے اگر دین اوسکا مثل دین
مرتہن ہے یا زاید تو دین مرتہن ساقط ہوتا ہے اگر کچھ باقی
رہے تو راہن کا حق ہے و اگر دین غریم عبد کا کم از دین
مرتہن ہو دین مرتہن سے بقدر دین ساقط ہوتا ہے و باقی ثمن عبد سے بعد ادائے
دین غریم کے رہن رہیگا بعوض دین باقی کے عالمگیری۔
اگر ثمن عبد کا فی بدین غریم نہیں ہے تو غریم نے ثمن لیوگا
و واسطے باقی کے کسی پر رجوع نکرے یہانتک کہ غلام آزاد
ہو و اگر غلام آزاد ہو کر ادا کردیا تو رجوع کسی پر نکرے ہدایہ۔

اگر غلام مذکور نصف اوسکا مضمون تھا و نصف امانت تھا جیسا کہ قیمت
دو ہزار تھا و مرہون یہ پکہزار تھا تو بعد ادا دین اوسکے کہ جسکی مال
کو ہلاک کردیا کچھہ باقی رہا تو باقی راہن کو ندیا جائے بلکہ نصف راہن
کو و نصف مرتہن کو و گر مضمون و امانت میں کچھہ تفاضل ہے تو علی قدر
تفاوت مضمون و امانت کے ہر دو کو دیا جائے ۱۲ عالمگیری
مسئلہ ۲۰ اگر ولد لونڈی مرہونہ کسی کو قتل کیا یا مال کسی کا
ہلاک کردیا راہن کو کھا جائے کہ ولد و دیوے یا فدیہ دے
پس اگر راہن نے دفع کردیا تو رہن سے خارج ہوتا ہے و
کوئی شئے دین سے ساقط نہوگی و گر راہن نے دین کو جو قتل
و استہلاک سے ہوا تھا ادا کردیا تو ولد و مادر رہن رہینگے ۱۲ ہدایہ
اگر راہن نے ولد کو بیع کردیا بعوض دین مذکور کے تو دین مرتہن
سے کوئی شئے ساقط نہوگی ۱۲ عالمگیری۔

اسی صورت مین اگر مرتہن فدیہ ولد مرہونہ سے راضی ہوا تو
اوسکو پہونچسکتا ہے کہ استیفاء دین اوس سے کرے ۱۲ ہدایہ
قاعدہ (۲۲) کلیہ اگر مرہون نے اپنے جان کو ہلاک کرلیا تو یہ اور
ہلاک ہونا بآفت سماوی برابر ہے عالمگیری۔
قاعدہ (۲۳) اگر غلام مرہون ایسی جنایت اپنے پر کیا کہ اوسکی قیمت

لم ہوئی وعبد سالم مضمون تھا تو دین مرتہن سے بقدر نقصان
ساقط ہوگا و گر بعض مضمون و بعض امانت تھا تو دین مرتہن سے
بقدر اوسکے جو مضمون سے ناقص ہوا ساقط ہوگا ۱۲ عالمگیری
مسئلہ ۲۰ اگر گرو رکھا دو غلام کو کہ قیمت ہر یک کی ہزار ہے
بمقابلہ دو ہزار کے پس قتل کیا یک نے دوسرے کو یا جنایت
کیا ما دون نفس مین دیت کم ہو یا زاید ہو جنایت معتبر نہین ہے و دین
سے مجنی علیہ کے بقدر دیت ساقط ہوگا و گر ہر دو غلام بعوض
یکہزار تھی و ایک نے دوسرے کو قتل کیا پس دفع نہین ہے و نہ فدا ہے
و قاتل بعوض سات سو پچاس کے رہن رہیگا ۱۲ افاضیخان
و فتاوی عالمگیری مین اسی مسئلہ مین یعنے جنایت غلام مرہون
کے اوپر غلام مرہون کے لکھا ہے کہ ہر دو غلام ایک عقد مین رہن ہون تو جنایت
چار قسم ہوگی جنایت مشغول کے اوپر مشغول کے و جنایت مشغول
کے اوپر فارغ کے و جنایت فارغ کے اوپر مشغول کے و جنایت
فارغ کی اوپر فارغ کے سب ہدر ہے مگر جنایت فارغ کے
اوپر مشغول کے پس وہ جنایت معتبر ہے وجود دین ذمہ مشغول
مین تھا بطرف فارغ نقل کرتا ہے و بجائے مقتول رہن رہتا ہے
اسے معنے مشغول یہ ہے کہ قیمت و دین مساوی ہو و معنے

فارغ یہ ہے کہ قیمت زاید از دین ہو چنانچہ دو صورت جنایت
مشغول اوپر مشغول کے و جنایت فارغ کے اوپر فارغ
کے فتاوی قاضیخان سے ذکر ہوئی ہے صورتہا عالمگیری
مین ترقسیم ہے ۱۲

**مسئلہ ۲۷۲** اگر بہوڑا ایک نے آنک دوسرے کی توتقل
کریگا نصف دین جو عین مین ہے بسوئی فاقی پس ہوتا
فاقی مرہون بعوض سوا چھہ سو و جبکی آنک ضایع کیلئی
مرہون بعوض اڈہائی سو ۱۲ عالمگیری یہ مسئلہ قسم فارغ مین ہے

**مسئلہ ۲۷۳** اگر دو غلام دو عقد مین مرہون ہون و ہر ایک مین
زیادت اوپر دین کے ہو بانیطور کہ ہووے دین ہزار و
قیمت ہر ایک کی ہزار و یک نے دوسرے کو قتل کیا تو
جنایت معتبر ہوتی ہے و راہن و مرتہن اختیار دیئے جاتے
ہین اگر چاہین قاتل کو بجای مقتول کر دیوین وجود دین قاتل مین
تہا باطل ہوتا ہے و گر چاہین قاتل کو بفدیہ مقتول دیوین و قاتل
بجای مقتول و اپنے دین مین مرہون رہیگا و گر دونون مین زیادتی دین
پر نہین ہے تو باین طور کہ ہووے دین دو ہزار و قیمت ہر ایک کی ہزار و یک
دوسرے کو قتل کیا تو جنایت ہدر ہے کہ حاصل دفع و فدا کے انجام ہی ہے فلا عبرۃ

مسئلہ ۲۷۴ جب باندی بعوض ہزار رہن تھی وقیمت اوسکی یکہزار ہے پس جنی بچہ برابر یکہزار کے وولد نے اوپر راہن یا ملک راہن کے جنایت کیا تو کوئی شئے اسمیں نہیں ہے اگر مرتہن پر جنایت کیا تو ضرور ہے کہ راہن اوسکو دفع کرے یا فدیہ دیوے پس اگر دفع کردیا تو دین سے کوئی شئے باطل نہوگی جیسا کہ اگر ولد مرجاتا اور راہن اختیار فداء کیا تو نصف فداء دیوے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۷۵ باندی مرہونہ بہزار کہ قیمت اوسکی ہزار ہے بچہ جنی کہ قیمت اوسکی پانسو ہے پس ہر دو کو ایک غلام غیر کہ قیمت اوسکی ہزار ہے قتل کیا وبعوض ہر دو دفع کیا گیا طرف مرتہن کے وغلام کے یک چشم جاتی رہی وکانا ہوا تو راہن نے بچارا سباع دین سے فک رہن کرے وتین اسباع جاوینگے کیونکہ مادر جب جنی تو دین دو پر تین منقسم ہوا جب غلام بجائے ہر دو آیا تو دو ثلث اوسکے بمقابلہ مان ہوئے ویک ثلث بمقابلہ والد کے جب کانا ہوا تھا نصف ہر یک جاتا رہا ومقابل مادر کے چھ سو چھیاسٹھ ودو ثلث تھے اب تین سو تینتیس ویک ثلث ہوا ومقابل ولد کے ثلث تھا سدس ہوا وہ ایکسو چھیاسٹھ وثلثان ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۷۶ ایک رجل نے جنایت اوپر غلام رجل کے کیا وغلام کو مولی اوسکا کسیکے پاس رہن رکھا بعدہ فک رہن کیا وغلام اسی جنایت

سے مرگیا تو جایز ہے مولی کو کہ جنایت کرنیوالا سے جمیع قیمت غلام
لیوے وگر قصداً انہا تو قیاس مین قصاص واجب ہوتا ہے واستحسان
مین قصاص واجب نہین ہے وقیمت واجب ہوتی ہے وایسا ہی
حکم ہے اگر غلام مجنے علیہ کو ہبہ کیا پھر رجوع ہبہ سے کیا یا بیچڈالا وغلام
بسبب عیب بقضاے قاضی واپس ہوا ومرگیا ۱۲ منہ لمگیری۔

**مسئلہ** ۲۷ ایک باندی بعوض یکہزار گروہے وقیمت اوسکی ہزار ہے
جنی بچہ کہ قیمت اوسکی ہزار ہے پس مرہونہ کو ایک باندی مالیتی اکسو
قتل کے وقاتلہ بعوض مقتولہ دیئے گئی ومدفوعہ نے ایک بچہ جنی
کہ قیمت اوسکی ہزار ہے ومدفوعہ گانی ہوی یعنے ایک آنک اوسکی جاتی
رہی دین سے چوالیسوان حصہ ساقط ہوگا وراہن تو سو ستہتر
درہم وچوتائی درہم چوالیسوان حصہ درہم دیکر فک رہن کرے وساقط
ہیا لیس درہم وتین ربع درہم مگر چوالیسوان جزو درہم کا ۱۲ عالمگیری

**قاعدہ کلیہ** ۲۴ اگر رہن رکھا چند جانور وایک نے دوسرے پر جنایت کیا
تو ہدر ہے وہوتا ہے گویا بآفت سماویہ ہلاک ہوی ۱۲ قاضیخان

**قاعدہ** ۲۵ اگر رہن رکھا غلام ودابہ کو پس جنایت دابہ ہوی
اوپر عبد کے ہدر ہے وجنایت عبد کی اوپر دابہ کے معتبر ہے
موافق عبد کے اوپر عبد دوسرے کے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۲۷ اگر رہن رکھا غلام کو بمقابلہ ہزار کے وغلام نے
نزدیک مرتہن یا ولی کہو دا وہان سے مالک نے فک رہن کیا
وغلام کو لے لیا اوس کے چار صورت ہین۔ اول اوسمین دابہ گرا
پھر دابہ دیگر گرا دوسرے انسان گرا پھر انسان گرا۔ تیسرے انسان
گرا پھر دابہ چوتھے دابہ گرا وہان سے انسان گرا۔
صورت اول اگر اوس کوہ مین دابہ گر کر تلف ہوا کہ قیمت اوسکی ہزار تھی
تو پس غلام بعوض اوس دین کے بیع کیا جائے مگر مولی فدیہ دیوے
تو پس اگر بیع بہزار ہوا وصاحب دابہ نے ہزار لیلیا تو راہن رجوع
اوپر مرتہن کے بقدر دین جو دیا ہے کرے وگر دوسرا دابہ گر کے
ہلاک ہوا کہ قیمت اوسکی ہزار ہے تو صاحب دابہ ثانیہ شریک صاحب
دابہ اول ہوگا ونصف لیوے واول نے رجوع اوپر راہن
کے نکرے۔
صورت ثانیہ اگر اوس ولی مین آدمی گر کے تلف ہوا وغلام بعوض اوسکی دیا
گیا تو راہن رجوع اوپر مرتہن کے بدین جو دیا ہے کرے وگر تلف ہوا
آدمی دوسرا بعد دفع غلام کے پس ولی آدمی ثانی کا شریک ولی اول ہوگا غلام مین
صورت ثالثہ اگر گرا ولی مین دابہ وغلام کو بیع کر کے ثمن اوسکے صاحب
دابہ کو دیئے گئے وہان سے آدمی گر کر مر گیا تو دم اوسکا ہدر ہے

صورت رابعہ اگر گرا اوس چاہ مین آدمی و مر گیا و غلام بجنایت دفع کیا گیا پھر ابہ گر کے تلف ہو تو کہا جائے ولی متوفی کو کہ غلام کو بیع کر دیا ادا ئے دین گرو و گر انسان دوا بہ ملکر گرے تو یہی حکم ہے عالمگیری۔

**مسئلہ ۲۷۹** دو غلام نے راستہ مین چاہ کھودی اور اوسمین غلام مرہون گر کے فوت ہوا و ہر دو غلام بعوض مرہون دفع کئے گئے وہان سے ایک دشمن کا گر کے مر گیا تو نصف دین ساقط ہوا و خون اوسکا ہدر ہے و گر غلام مرہون ولی مین گرا و نصف اوسکا جاتا رہا بانیطور کہ آنکھ اوسکی جاتی رہی یا ایک انت اوسکا بیکار ہوا تو نصف دین ساقط ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۲۸۰** ایک غلام مغصوب مرہون نے راستہ مین با ولی کھودا تھا یا سنگ راستہ مین رکھا تھا و معنی اوسکی یہ ہے کہ کسی نے غصب بعد رہن مرتہن سے کیا جو غلام حالت غصب مین یہ کام کیا پھر غاصب نے مرتہن پر غلام کو واپس کیا وہان سے راہن نے فک رہن کر لیا با دا ردین بعدہ اوس با ولی مین آدمی گر کے ہلاک ہوا تو راہن کو کہا جائے کہ غلام کو دفع کر یا فدیہ دے و جو بات راہن کیا تو رجوع اوپر غاصب کے کرے بقیمت غلام و گر غاصب مفلس ہے یا غائب ہے تو رجوع بدین جو دیا ہے اوپر مرتہن کے کرے جب دین و قیمت برابر ہے تو گر دوسرا آدمی سنک سے تھوکر کھا کر ہلاک ہوا بعد دفع غلام کے تو صاحب دین کو کہا جائے کہ نصف دیو یا فدیہ نصف قیمت درہم و

مسئلہ ۲۸۱ اگر غلام مرہونکو مرتہن نے امر کیا کہ کوہ کھودی گرد مکان سے اوبعد کھودنے غلام کے چاہ کو راہن یا غیر راہن گر کے ہلاک ہوا تو دیت اوپر عاقلہ مرتہن کے واجب ہوگی ۱۲ عالمگیری عاقلہ دیت دینے والی جماعت کو کہتے ہین اگر ایک دوسرے کو مدد کرنیوالی ہو تو ناصران پر ہے خویش قرابت داران جو جانب پدر سے ہین ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۸۲ اگر راہن نے غلام مرہون کو امر کھودنے باولی کا کیا تھا اپنے مکان کے گرد مین وباقی مسئلہ سحالہا ہے تو عاقلہ راہن پر دیت آویگی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۲۸۳ اگر غلام مرہون کو راہن یا مرتہن حکم کیا کہ فلان رجل کو قتل کر پس غلام نے قتل کر دیا و غلام بعوض اوسکے دفع کیا گیا تو آمر پر قیمت اوسکی واجب ہوگی و رہن بجای غلام رہیگی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ایسا ہی حکم ہے اگر بھیجا راہن یا مرتہن نے بادن دیگر غلام مرہون کو واسطے پانی پلانے دابہ کے پس دابہ نے کسیکو داب ڈالا تو بھیجنے والا گرفت کیا جائے بدفع غلام ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۸۵ جب کھودا غلام مرہون بہزار سے چاہ کو راستہ مین و قیمت اوسکی ہزار ہے واس کوہ مین غلام کسی کا گر پڑا و دو آنک اوسکی جاتے رہے تو غلام مرہون دفع کیا جائے یا فدیہ دیا جائے جیسا کہ مرہون نے دو آنک غلام شخص دیگر پھوڑ ڈالے اپنے ہات سے پس قدیہ اوپر

مرتہن سے ہو سپرد اگر مرتہن نے فدیہ دیا تو وہ مرہون اپنی حال پر رہیگا و مرتہن نے
غلام اعمی کو لیوے واندھا بجائے فدیہ کے مرتہن کا ہوگا اگر غلام مرہون دفع کیا
گیا واندھا لیا گیا تو اندھا مرہون بجائے مرہون بہزار رہیگا و گر دوسرا اوسی
کوہ مین گر پڑا تو دوسرے کے ولی شریک عبد حاضر مین بحصہ اوسکے ہونگے
یا جسکے پاس یہ غلام کوہ کھودنے والا ہے فدیہ دیگا یعنے پہلے جس نے
غلام لیا تھا بجنایت واندھا کو کوئی شے لاحق ہوگی اس دفع فدیہ ثانی سے ۱۲ عالمگیری
مسئلہ ۲۸۶ اگر دیوار مکان مرہون کے بجانب دار کسی کے مایل ہوئی
اوس شخص نے مرتہن سے واسطے گرانے کے کہا اوس نے نہ گرایا یہانتک کہ دیوار گری و کوئی شے تلف ہوی تو مرتہن و راہن ضامن
نہوین گے و گر راہن سے کہا اوس نے ہدم نہ کیا و دیوار گری کوئی
شے تلف ہوی تو راہن ضامن ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری بجنایت حاشیہ ۱۲
**باب ششم مین مرہون کے نزدیک عدل کے رکھی جانے**
**یعنے شخص ثالث سوائے راہن و مرتہن کے بسبب**
**عادل ہونے اوسکے ذہن راہن مرتہن مین**
مسئلہ ۲۸۷ ایک رجل نے نزدیک انسان کے رہن رکھا و راہن
و مرتہن نے عقد رہن مین شرط کیے کہ مرہون بدست فلان کس کے
جسکو عدل کہتے ہین رہتا تو رہن صحیح ہے و قبضہ عدل کا بمنزلہ قبضہ

مرتہن ہے و مرتہن کو نہین پہونچتا ہے کہ مرہون کو عدل سے بغیر رضاء
راہن لیوے ۱۲ فتاوی قاضیخان۔

**فائدہ کلیہ** اگر مرہون بدست عدل ہلاک ہوی تو دین مرتہن ساقط
ہوتا ہے و عدل نایب مرتہن اس حکم مین ہوتا ہے و اگر مرہون ملک شخص
دیگر نکلی و مالک نے عدل سے لیلیا تو عدل اوپر راہن کے رجوع کرے و
مرتہن پر رجوع نکرے کیونکہ عدل نایب راہن ہے حق ضمان مین ۱۲ عالمگیری

**مسئلہ ۲۸۸** اگر شرط کئے راہن و مرتہن نے کہ مرہون کو مرتہن لیوے
بعدہ راہن و مرتہن نے مرہون کو بدست عدل کر دیئے تو جایز ہے
مانند ابتداء کے ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۲۸۹** جایز نہین ہے مرتہن و نہ راہن کو کہ مرہون کو ید عدل سے
لیوے ۱۲ ہدایہ۔

**مسئلہ ۲۹۰** اگر عدل نے مرہون کو طرف راہن یا مرتہن کے بغیر
رضاء دیگر دیدیا عدل کو پہونچتا ہے کہ مرہون کو واپس کر لیوے
و اگر قبل واپسی مرہون ہلاک ہوی یا جسکو دیا تھا اوسنے ہلاک کر دیا
تو عدل ضامن قیمت ہوگا و جب عدل قیمت کا ضامن ہوا تو قدرت
مرتہن نہین رکھتا ہے کہ قیمت کو اپنے ہات مین رہن رکھے و راہن و
کو پہونچتا ہے کہ ہر دو نے قیمت لیکر قیمت کو اوسکے پاس رہن رکھین یا غیر

کے پاس وا گر اجتماع راہن و مرتہن محال ہوا تو کوئی ایک مرافعہ نزدیک
قاضی کرے و قاضی نے اگر قیمت عدل سے لیکر باز عدل کے پاس رکھا
و راہن نے دین مرتہن بعدہ ادا کیا و عدل نے قیمت مرہون کا
ضامن بوجہ دفع بسوے راہن ہوا تھا تو قیمت عدل کو رہیگی
کیونکہ مرہون راہن کو پہونچی تھی و دین مرتہن کو پہونچا و گر عدل نے
ضامن قیمت بسبب دفع کے طرف مرتہن ہوا تھا و راہن نے دین مرتہن
ادا کر دیا تو راہن نے قیمت عدل سے لیوے ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۲۹۱** اگر عدل نے مرتہن کو مرہون دیا تھا بوجہ عاریت یا امانت
و شئے ہلاک ہوی و عدل نے ضامن قیمت ہوا و راہن لیلیا تو
عدل کو رجوع اوپر مرتہن کے بصورت ہلاک بدست مرتہن نہین
پہونچتا ہے و گر مرتہن نے ہلاک کر دیا تھا تو رجوع اوپر مرتہن کے
کرے کیونکہ عدل باداء ضمان اپنی ذات سے مالک مرہون ہوا تھا و بصورت
استہلاک ضمان اوپر مرتہن کے آیگا و گر عدل نے مرتہن کو مرہون
بطور رہن دیا تہا بانیطور کہ کہا تہا یہ مرہون تیرہی ہے بعوض خوتیرے
ور وکہ اوسکو بعوض دین تیرے اسصورت مین عدل اوپر مرتہن کے بقیمت مرہون رجوع
کرے خواہ مرتہن اوسکو ہلاک کر دیا تہا یا خود بخود ہلاک ہوی ۱۲ عالمگیری

**مسئلہ ۲۹۲** اگر شرط کئے راہن و مرتہن نے عقد رہن مین کہ عدل مسلط

ہوا دین بیع ۔ جایز ہے وعدل کو جایز ہے کہ فروخت کرے دین
مرتہن ادا کرے وجایز نہین ہے راہن کو کہ فسخ وکالت کرے ونہ مرتہن کو کہ بیع
سے منع کرے ۱۲ قاضیخان ۔ وگر راہن نے معزول کیا عدل کو وکالت
سے تو معزول نہین ہوتا ہے ۱۲ ہدایہ ۔
مسئلہ ۲۹۳ جب وکیل بنایا راہن نے مرتہن کو یا عدل کو یا غیر کو بہ بیع مرہون
وقت حلول دین کے تو جایز ہے ۱۲ ہدایہ ۔ وکیل ہین شرط کہ اہل بیع ہونا
وقت وکیل کرنے کے ورنہ توکیل درست نہین ہے اگر وکیل بنایا نابالغ کو وہ
بعد بلوغ کے بیع کیا تو درست نہین ہے ۱۲ در مختار ۔
مسئلہ ۲۹۴ اگر بیع کیا عدل نے اپنے ولد سے یا زوجہ سے مرہون کو تو
ناجایز ہے کریہ کہ اجازت بیع راہن و مرتہن ہر دو دیوین ۱۲ عالمگیری
مسئلہ ۲۹۵ اگر ارادہ کیا راہن نے معزول کرنے کو عدل کے بغیر رضا مرتہن
کے و بیع مرہون کے شرط عقد مین نہین تھی بعد مسلط کیا تھا تو عدل کو معزول
کرسکتا ہے ۱۲ قاضی خان ۔
مسئلہ ۲۹۶ اگر وکیل بنایا راہن نے عدل کو بیع مرہون مطلقاً یعنی بنقد و نسیہ یعنے
ادھار بعدہ منع کیا اوسکو بیع ادھار سے تو منع کرنا راہن کا عمل نکریگا ۔
ہدایہ و عالمگیری مین لکھا ہے کہ اگر بوقت رہن منع بیع ہوئی بنسیہ تو بیع بنسیہ نکریگی
مسئلہ ۲۹۷ جب راہن و مرتہن نے عدل کو تسلیط علی البیع سے خارج کردیا تو عدل

خارج ہوتا ہے جب علم ہو اور نہ اپنی وکالت پر رہیگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۲۹۸ اگر راہن یا مرتہن فوت ہوی عدل اپنی وکالت بالبیع سے معزول نہین ہوتا ہے بلکہ عدل کو امساک مرہون و بیع پہنچ چکتی ہی ۱۲ قاضیخان و ہدایہ

مسئلہ ۲۹۹ اگر بیع پر عدل مسلط نہ تھا تو عدل نہ بیع کری و نہ کرایہ بین لوی و نہ مبت جدلیکن ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۳۰۰ عدل کو جایز ہے کہ مرہونکو تسلیم اپنی عیال کی کری زوجہ و ولد و خادم و نوکران سے جو مال مین اوسکے تصرف کرتے ہین ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۳۰۱ اگر عدل مرتد ہوا بعد مرہونکو بیع کیا بعد ردت پر قتل کیا گیا پس بیع اوسکی جایز ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۰۲ جب مرتد ہوا راہن و مرتہن دارالحرب چلے گئے یا ردت پر قتل کیے گئے بعدہ عدل نے مرہون کو بیع کیا تو بیع جایز ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۰۳ اگر عقل راہن یا مرتہن جاتی رہی یا لوس ہوی عقل کے پلٹ آنے پیچھے وکالت عدل باقی رہتی ہی

مسئلہ ۳۰۴ اگر عدل مرگیا تو وکالت بالبیع باطل ہوتی ہی وارث و وصی اوسکا قایم مقام اوسکے نہین ہوتا ہی ۱۲ ہدایہ و قاضیخان

مسئلہ ۳۰۵ اگر غیر عدل مسلط بیع مرہون پر تہا فوت ہوا تو وکالت باطل ہوتی ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۰۶ وکیل بالبیع کو جایز ہی کہ مرہونکو بیع کرے بلا حضور ورثہ راہن کے جیسا بیع کرسکتا تھا بزندگی راہن بغیر حضور اوسکے ۱۲ ہدایہ و عالمگیری

مسئلہ ۳۰۷ اگر عدل مجنون ہوا و افاقہ پاتی ہے اوسکے ناامیدی ہوی تو معزول ہوتا ہے و گر امید عود عقل ہی تو معزول نہین ہوتا ہی بعد عود عقل اگر بیع کیا تو جایز ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۰۸ عدل جو مسلط علی البیع ہے جب بعض راہن کو بیع کیا تو باقی مین راہن باطل ہوی ۱۲ عالمگیری

**مسئلہ ۳۰۹** اگر عدل مذکور نے کسیکو وکیل بالبیع بنایا وکیل رہن کے بیچنے پر مجاز ہے لیکن بحالت عدالت عدل ناجایز ہے مگر عدل اوسکو جایز رکھے ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۳۱۰** جب عدل دو کس ہون وہر دو مسلط علی البیع ہون ایک کا بیع کرنا بغیر اجازت دیگر جایز نہین ہے اگر دوسرے نے اجازت دیا تو جایز ہے وایسا ہی جایز ہے جب راہن ومرتہن اجازت دیوین ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۳۱۱** اگر اجنبی نے بیع رہن کیا ومرتہن نے اجازت دی وعدل نے انکار کیا تو بیع جایز نہین ہے ۱۲ عالمگیری

**مسئلہ ۳۱۲** ایک رجل نے کوئی شئے رہن رکھا بدین موجل وعدل کو اوپر بیع اوسکے مسلط کیا جب مدت گذری وعدل نے مرہون کو قبضہ نکیا تا حلول دین تو رہن باطل ہے وہ وکالت بالبیع باقی رہیگی ۱۲ قاضیخان۔

**مسئلہ ۳۱۳** اگر رہن رکھا کوئی شئے بدین موجل وعدل کو مسلط علی البیع کیا مطلقاً وحلول دین نکیا تو عدل کو جایز ہے کہ مرہون کو قبل حلول اجل بیع کرے ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۳۱۴** جب گرویار رجل نے گہر کو دراہن نے ایک رجل کو اوپر بیع دار کے مسلط کیا ومرتہن نے دار کو قبضہ نکیا تہا وکیل نے بیع کرکے ثمن مرتہن کو دیا تو رہن نہوگا ۱۲ عالمگیری ویسا ہی مسلط علی البیع قادر اوپر بیع کے بعد موت راہن نہوگا ومرتہن برابر غیر ماذون ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۳۱۵** اگر مدت گذر گئی ووکیل بالبیع یعنے عدل نے بیع کیا تو مرہون رہن سے

خارج ہوتی ہے دین بجائے مرہون ہوتی ہے ۱۲ قاضیخان۔

**مسئلہ ۳۱۶** ایسا ہی حکم ہے جب عبد مرہون قتل کیا گیا وقاتل نے قیمت دیدیا غلام دیگر نے اوسکو قتل کیا یا آنک پھوڑا دفع بعوض مقتول کیا گیا تو قیمت وعبد مکان عبد اول ہوگا وعدل کو بیع غلام مدفوع جایز ہے ۱۲ قاضیخان عالمگیری

**مسئلہ ۳۱۷** اگر رہن رکھا کوئی شئے ومرہون کو بدست عدل رکھا وعدل مرگیا رہن باطل نہین ہوتا ہے ورہن بتراضی راہن ومرتہن بدست عدل دیگر رکھا جائے پس اگر مختلف ہوی تو قاضی بدست عدل رکھے مگر اس عدل کو اختیار بیع رہن نہین ہے اگرچہ پہلا مسلط علی البیع ہو کیونکہ دوسرے کو راہن نے مسلط علی البیع نہ کیا اگر راہن مرگیا تو قاضی کو اختیار ہے کہ اوس مرہون کو بیع کرے یا بدست عدل ثانی بیع کراوے یا شخص دیگر ۱۲ قاضیخان۔

**قاعدہ ۴۷** جب عدل نے مسلط علی البیع ہوا مطلقاً تو جایز ہے اوسکو بہ کسی جنس بیع کرے دراہم ودنانیر وغیر آنہا وبکسی قدر کرے بمثل قیمت یا کم جس مین آدمیان دھوکہ کہاتے ہین وبنقد واد ہار ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۳۱۸** عدل مذکور کو جایز ہی کہ جو مرہونسے پیدا ہوتا ہی بچہ یا ثمر بیع کرے ۱۲ قاضیخان

**مسئلہ ۳۱۹** اگر رہن بعوض مسلم فیہ تھی ومسلط علی البیع عند الحلول تھا تو اوسکو جایز ہے کہ بجنس وغیر جنس بیع کرے عالمگیری۔

**مسئلہ ۳۲۰** اگر عدل نے بیع مرہون باودہار کیا کہ معہود بین الناس نہین ہے بایںطور کہ فروخت کیا کہ ثمن دسن اس کو دینا تو جایز نہین ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۲۱ اگر مرہون بدست مرتہن ہے و کوئی عدل نہین ہی و راہن نے مرتہن کو
اوپر بیع مرہون و قبض دین اپنے ثمن سے اوسکے مسلط کیا و مرتہن نے بہ نسیہ
بیع کیا تو جایز ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۲۲ اگر مرتہن نے دین اپنا طلب کیا و راہن نے عدل سے کہا کہ مرہون کو بیع
کرکے ادا رخ مرتہن کردے و مرتہن کہا کہ ارادۂ بیع نہین کرتا ہون و اپنا حق
چاہتا ہون مرتہن کو یہ بات پہونچ سکتی ہے ۱۲ فتاوی قاضیخان۔

مسئلہ ۳۲۳ اگر راہن نے عدل کو مسلط اوپر بیع مرہون و ادا دین مرتہن ثمن سے
اوسکے کیا و عدل نے بدراہم بیع کیا و قرضہ دنانیر تھے یا برعکس جاننا ہی عدل کو
کہ ثمن کو جنس قرضہ سے کرے و ایسا ہی اگر بیع کیا بدراہم و قرضہ گندم
تنہا جایز ہے عدل کو کہ بدراہم حنطہ خرید کرے و ادا دین کرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۲۴ جب عدل جو وکیل بالبیع تنہا مرگیا و اوس نے دوسریکو بہ بیع مرہون وصیت
کیا تھا تو جایز نہین ہے مگر یہ کہ راہن اوسکو کہا ہو کہ مین تجھے بہ بیع مرہون وکیل کیا
ہون و اجازت دیا ہے کہ جو تو چاہا کرے اس صورت مین وصی کو جایز ہے کہ بیع کرے
و وصی کو تیسرے کو وصی کرنا جایز نہین ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۲۵ اگر عدل دو رجل تھے و مرہون قابل قسمت نہین ہے و ہر دو نے اپنی ایک کے پاس رکھے
تو جایز ہے و ضامن نہونگے و اگر مرہون قابل قسمت ہے و ایک نے دوسریکے پاس رکھا
تو بقیہ ضامن نہوگا و دافع مین اختلاف میان امام و صاحبین ہے امام کے پاس دافع
ضامن ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۲۶ عدل مالک سفر کرنیکا ہمراہ مرہون نہین ہوتا ہے اگر راستہ خوفناک ہے
وگر راستہ مامون ہے وقید وضع بمصر ہوتی ہے تو بہی سفر کرے مرہون لیکر
ورنہ مالک سفر مرہون ہوتا ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۲۷ اگر عدل نے مرہون کو بیع کیا وثمن کو قبل قبض مشتری کو ہبہ کردیا تو
تو جایز ہے وضامن ثمن ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۲۸ اگر عدل کہا کہ مین قبض ثمن کیا تھا وسر پاس تلف ہوی تو سچا جانیگا وضامان مرتہن

مسئلہ ۳۲۹ اگر عدل نے قبض ثمن کیا بعدہ کل ثمن یا بعض ہبہ کردیا تو جایز نہین ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۳۰ اگر عدل نے بعد قبض ثمن مشتری سے کہا کہ تیری سے اسقدر ثمن کم کردیا یعنی ساقط
کردیا ہون تو جایز ہے ومقبوض مرتہن کو ہوویگی عدل اپنی پاس سے مشتری کو تاوان دیوے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۳۱ اگر عدل عبد محجور علیہ یعنے ممنوع التجارت تھا وراہن ومرتہن نے
اوسکے ہات پر مرہون رکھے باذن مولی اوسکے تو جایز ہے وباذن
اگر رکھین تو بھی جایز ہے لاکن عہدۂ بیع وسپرد نہوگا بلکہ مسلط کرنیوالہ پر ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۳۲ اگر صبی حر عاقل جب عدل بنایا گیا پس وہ وعبد محجور برابر ہے اگر صبی
اذن دیا تھا عہدہ اوپر صبی کے ہوگا ورنہ رجوع اوپر آمر کے کرے ولی باپ نے
پر دائی نہ دیا تھا وبیع بدست مشتری مستحق نکلے تو مشتری رجوع بالثمن اوپر
مرتہن کے کرے ومرتہن راہن پر وگر چاہے مشتری رجوع اوپر راہن کے کرے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۳۳ اگر رہن رکھا عبد ماذون نے اس شرط پر کہ مرہون بدست
مولا اوسکے رکھے جائے رہن درست نہین ہے برابر ہے کہ اوپر عبد کے

دین کسیکا ہو یا نہین و مولے عدل نہین ہو سکتا ہے ۱۲ عالمگیری
مسئلہ ۳۳۴ اگر گرو رکھا انسان اس شرط پر کہ مرہون اوسکے غلام ماذون
یا اس کا مولے رہن جائز ہے و غلام ماذون عدل ہو سکتا ہی بیچ گرو رکھنے مال مولا
کے و مولے عدل ہو سکتا ہی بصورت رہن مکاتب و مکاتب عدل ہو سکتا ہی
بصورت رہن مولے کے ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ ۳۳۵ مکفول عنہ یعنے مدیون کہ جسکے طرف سے کسی نے ضامن ہوا مال کا کہ ضامن
کو کفیل و داین کو مکفول لہ کہتے ہین اگر ضامن نے رہن رکھا نزد یک مکفول لہ کے
و مکفول عنہ کو عدل بنایا مکفول عنہ عدل نہین ہو سکتا ہے و ایسا ہی مکفول عنہ نے
اگر کفیل کو عدل بنایا تو عدل نہو گا ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ ۳۳۶ شریک مفاوضہ و شریک عنان جب بدین تجارت کہ او سپر واجب ہے
دوسرے شریک کو عدل بنایا تو عدل نہو گا اگر بدین ذاتی اپنی جو غیر شرکت سے
ہے عدل بنایا تو عدل ہونا صحیح ہے ۱۲ عالمگیری)۔
مسئلہ ۳۳۷ رب المال عدل نہین ہو سکتا ہی بصورت رہن مضاربت بدین مضاربت
و نہ مضارب عدل ہو گا برہن رب المال ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ ۳۳۸ باپ عدل نہین ہو سکتا ہی بصورت خرید نے باپ کے واسطے صغیر
کے کوئی شئے و بدین رکھنے بعوض دین کے ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ ۳۳۹ اگر راہن کو عدل بنانے قبل قبض مرتہن مرہون کو ناجائز ہے
و عقد فاسد ہوتی ہے و گر مرتہن نے بعد قبض اپنے او سکو عدل بنایا تو

جایز ہے بیع راہن کی ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۳۴۰** جب عدل ذمی یا حربی مستامن ہو وراہن و مرتہن دونو مسلمان یا ذمی ہون تو جایز ہے ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۳۴۱** مالک بیع مرہون بغیر تسلط جو مشروط عقد رہن نہ ہو یا بعد عقد راہن جب عدل مذکور نے فروخت کیا تو ثمن بدست اوسکے رہن رہیگی اگر ثمن ہلاک ہوی بدست عدل تو دین مرتہن ساقط ہوتا ہے جیسا جب ہلاک ہوی نزدیک مرتہن کے ویسا ہی جب ہلاک ہوی ثمن بتوی اوپر مشتری کے تو توی اوپر مرتہن کے ۱۲ عالمگیری نوی یہ ہے کہ مشتری منکر بیع ہو وعدل کے پاس بینہ نہو وعدل نے مشتری سے خلف لیا یا مشتری مفلس مرگیا ۱۲ ہدایہ درباب حوالہ۔

**مسئلہ ۳۴۲** اگر مدت دین آئی وکیل جسکے ہات مین رہن ہے بیع کرنے سے انکار کیا وراہن غایب ہے تو وکیل اوپر بیع کے جبر کیا جائے ۱۲ ہدایہ تفسیر جبر یہ ہے کہ قاضی نے چند روز عدل کو حبس کرے اگر بیع کیا تو بہتر ہی ورنہ راہن جبر کیا جائے اوپر بیع کے اگر راہن بھی بیع سے باز رہا تو حاکم بنفسہ بیع کریگا ۱۲ عالمگیری

**مسئلہ ۳۴۳** اگر عدل نے مرہون کو بیع کیا و مرتہن کو ثمن کو دیا و مرہون شخص غیر کے نکلے دیکھا جائے اگر بیع بدست مشتری ہلاک ہوی ہے تو مستحق مختار ہے اگر چاہے راہن سے قیمت اوسکی لیوے اسصورت مین بیع و قبضہ مرتہن ثمن و بعوض دین درست ہوتا ہے و اگر مستحق نے بایع سے جو عدل ہے

ضمان لیا تو بیع صحیح ہوگی و عدل کو اختیار ہے اگر چاہا راہن سے
قیمت لیوے و اسصورت مین بیع و قبضہ مرتہن ثمن کو درست ہوتا ہے
و گر چاہا مرتہن پر رجوع کرے ثمن و ثمن عدل کو ہوگا و مرتہن راہن پر رجوع کری
بدین اپنے دگر مرہون بدست مشتری قایم ہو تو مستحق اوسکو مشتری
لیوے و مشتری اوپر عدل کے رجوع نہین کرے کیونکہ عاقد ہی و عدل
کو اختیار ہے اگر چاہے راہن پر رجوع بقیمت کرے یعنے جو ثمن مشتری
کو دیا ہے اوس قدر راہن سے لیوی اسوقت مین قبضہ مرتہن ثمن کو صحیح ہوتا ہے
و ثمن مرتہن کو سالم رہتی ہے و گر چاہے اوپر مرتہن کے رجوع کرے
وجب مرتہن پر رجوع کیا تو حق مرتہن دین مین عود کرتا ہے اوس نے رجوع
اوپر راہن کے بدین اپنے کرے ۱۲ ہدایہ و در مختار۔

**مسئلہ ۳۴۴** اسی صورتمین اگر مشتری نے ثمن تسلیم مرتہن کیا تو رجوع اوپر عدل
کے نکرے بلکہ اوپر مرتہن کے ۱۲ ہدایہ و کفایہ

**مسئلہ ۳۴۵** اگر وکالت بیع مشروط عقد رہن نہ تھی بعدہ وکالت ہوی
و بعد بیع عدل باستحقاق مبیع جو عدل پر لاحق ہوا تو رجوع اوپر راہن کے
کرے فقط مرتہن قبض ثمن کیا ہو یا نہین ۱۲ ہدایہ و در مختار۔

**مسئلہ ۳۴۶** جب عدل نے مرہون کو بیع کیا و ثمن مرتہن کو ادا کر دیا
و مشتری نے غلام مین عیب پایا پس مدعی علیہ وہی عدل ہوگا جب
واپس کیا گیا غلام عدل پر یہ بینہ تو عدل ضامن ثمن ہوگا و عدل رجوع

اوپر مرتہن کے کرے و مرہون اپنی حالت قدیمہ پر مرہون رہیگی و اگر شتری نے بلینہ اوپر عیب کے نگذرانا ولیکن عدل اقرار عیب کیا و واپس ہوا و عیب قدیم تھا تو ایسا ہی حکم ہے و اگر عیب ایسا تھا کہ نو پیدا ہو سکتا ہی و عدل نے اقرار عیب نہ کیا ولیکن حلف سے انکار کیا و قاضی نے عدل پر واپس کر دیا تو حکم اوسکا مثل سابق ہے و اگر عدل نے اقرار عیب کر لیا تو اوسکی ذات کو خاصتہ غلام و در ثمن لازم ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۳۴۷** اگر عدل نے مشتری سے اقالہ بیع کر لیا یا مشتری نے مبیع کو اوسپر واپس کر دیا بسبب عیب حادث یا قدیم و عدل واپس لیا بغیر حکم قاضی تو عدل کے ذات پر خاصتہ لازم ہوگا ۱۲ عالمگیری۔ اقالہ اوسکو کہتے ہین تراضی طرفین بیع بمثل ثمن سابق پلٹیا جاوے۔

**مسئلہ ۳۴۸** اگر عدل نے مرہون کو بیچ کیا و تسلیم ثمن بمرتہن نکیا و غلام کا مالک شخص دیگر پیدا ہوا و لیلیا و یا غلام اوسپر بسبب عیب بحکم قاضی واپس ہوا تو رجوع اوپر مرتہن کے نکرے یہ حکم جب ہے کہ تسلیط عدل اوپر بیع کے مشروط عقد رہن مین تھی اگر تسلیط بعد بیع ہوی ہے تو عدل رجوع اوپر راہن کے کرے ۱۲ قاضیخان۔

**مسئلہ ۳۴۹** اگر بصورت تسلیط بیع بوقت عقد رہن عدل نے کہا کہ مینے قرض دیا و ثمن مشتری سے قبضہ کر کے مرتہن کو دیا ہون و مرتہن نے انکار قبض ثمن کیا تو قول عدل مع الیمین معتبر ہوتا ہے و دین مرتہن باطل ہوتا ہے ۱۲ فتاوی قاضی خان۔

مسئلہ ۳۵۰ جب عدل نے مرہون کو بیچ کیا و قبض ثمن کیا و ثمن اوسکے پاس ہلاک ہوی بعد اوسکے مبیع کو مشتری نے بعیب واپس کر دیا و مبیع نزدیک عدل ہلاک ہوی یا غیر کے نکلے یا اوسکے ہات مین مبیع باقی رہی و عدل نے بہ ثمن ماخوذ کیا گیا و ادا ثمن کیا تو عدل کو جایز ہے کہ اوپر راہن کے جمیع صورت مین رجوع کرے و مرتہن پر رجوع کرنا درست نہین ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۵۱ اگر مرہون کی قیمت کم ہوی و عدل نے اوسکو بیچ کیا تو اعتبار ثمن کا ہے و دین مرتہن سے بعوض نقصان نرخ کے کچھ ساقط نہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۵۲ اگر مرہون فوت ہوا بعد نقصان قیمت کے اعتبار قیمت یوم رہن ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۵۳ اگر راہن کہا کہ مرہون بعد نقصانی نرخ کے قبل بیع کے ہلاک ہوا و مرتہن و عدل کہے کہ بعد بیع کے ہلاک ہوا راہن مع اپنے کیسچا جائیگا و بینہ مرتہن و عدل اوسکے ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۵۴ اگر عدل نے مرہون کو بدو ہزار فروخت کیا و قیمت اوسکی ہزار و دین بھی ہزار ہے و ایکہزار پانسو ثمن سے ہلاک ہوی تو نصف دین ساقط ہوگا۔ ۱۲ عالم گیری۔

مسئلہ ۳۵۵ اگر قیمت یوم رہن دو ہزار تھی بیع کیا گیا بہ تین ہزار و دو ہزار ہلاک ہوی و دین ہزار تھا پس باقی درمیان راہن و مرتہن نصفا نصف ہوگا ۱۲ عالمگیری

**مسئلہ ۳۵۶** اگر عدل نے مرہون کو اپنے زندگی مین بیع کیا و راہن و مرتہن تصدیق بیع اوسکی کئی مگر راہن کہتا ہے کہ عدل نے بیع بہ ایکسو کیا و دین و قیمت مرہون ایکسو ہے و عدل نے راہن کو سچا یا و مرتہن کہا کہ عدل نے اوسکو بہ پچاس بیع کیا ہے تو قول مرتہن مع الیمین معتبر ہوگا و بینہ اگر طرفین سے گذری تو بینہ راہن معتبر ہوگا ۱۲ خانیہ

**مسئلہ ۳۵۷** جب عدل نے فروخت مرہون کیا و کہا کہ نود کو مین نے بیع کیا ہو و دین ایکسو ہی و مرتہن نے اقرار اسبا تکا کیا تو راہن سے پوچھا جاے اسبات سے اگر اقرار کیا کہ وہ عدل بیع کیا ہے و دعوے کیا کہ عدل نے اکثر نود سے بیع کیا ہے تو قول مرتہن و عدل معتبر ہوگا و بینہ راہن کا معتبر ہے و گر راہن نے اقرار بیع نہ کیا بلکہ کہا کہ مرہون نزدیک عدل ہلاک ہوی ہے یہان قول راہن مع الیمین معتبر ہے جب قیمت مرہون مثل دین ہو جب راہن اقرار بیع کیا و کہا کہ تو نے بہ ایکسو فروخت کیا و عدل کہا کہ مینے بہ نود بیع کیا ہون و مرتہن کہا کہ بانسی تو نے بیع کیا ہے و عدل و مرتہن قبضہ کر چکے تھے اسصورت مین قول مرتہن مع الیمین معتبر ہے و مرتہن رجوع اوپر راہن کے واسطے ثبت کرنے کے کرے و گر گواہان طرفین گذرین تو بینہ راہن معتبر ہے ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۳۵۸** اگر عدل نے بینہ گذرانا کہ اوس نے بہ نود بیع کیا و مرتہن کو دراہن کہا کہ تو نے بیع نہ کیا و بینہ قایم کیا کہ عدل نے فروخت نکیا مرہون اوسکے قبضہ مین ہلاک ہوی پیش از بیع کرنے عدل کے تو بینہ راہن قبول نہ کیا جاے اسبات پر ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۵۹ اگر مرہون راہن بمثل دین ہو وعدل نے اوسکو فروخت کیا و مرتہن دعوی کیا کہ عدل نے بقیمت فروخت کیا و راہن نے مرتہن کی تکذیب کیا تو قول راہن مع الیمین بنسبت مرتہن معتبر ہے نہ عدل کے ۱۲ - اشباہ -

مسئلہ ۳۶۰ جب عدل مسلط علی البیع ہو جسوقت مدت فلان آوے و مرتہن کہا کہ مدت تا شہر رمضان تھی و رمضان آگیا و راہن کہا کہ مدت تا شوال تھی اسصورت بین قول راہن وقت تسلیط بیع مین معتبر ہے وقت حلول دین مین قول مرتہن مع الیمین معتبر ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۶۱ صورت بالا مین اگر راہن و مرتہن متفق ہوے کہ وہ مدت یکماہ ہی و اختلاف کئی گذرنے مین یکماہ کے تو قول راہن مع الیمین معتبر ہے ۱۲ عالمگیری -

مسئلہ ۳۶۲ جب راہن غائب ہوا و مرہون بقبضہ عدل ہی و مرتہن کہا کہ تجھے راہن نے امر بالبیع کیا تہا و عدل کہا کہ مجھے راہن نے امر نہین کیا ہی و اسطے بیع مرہون کے امام ابو یوسف رحمۃ اللہ فرمائے کہ بین بینہ مرتہن کا قبول نکرونگا ۱۲ عالمگیری -

## باب بیاسین زیادت کے مرہونمین

قاعدہ ۲۸ کلیہ زاید کرنا مرہون مین جایز ہے و دین مین زاید کرنا جایز نہین ۱۲ و مختار ہدایہ

مسئلہ ۳۶۳ صورت زیادت مرہون یہ ہے کہ ایک شخص نے غلام کو نزدیک کسی رجل کے بہزار درہم رہن رکہے بعدہ راہن نے ثوب زاید کرے تاکہ ہمراہ غلام رہن رہے بمقابلہ دین کے کہ غلام رہن تھا اسصورت مین اگرچہ مع غلام رہن و مضمون ہوگا ۱۲ عالمگیری

قاعدہ ۲۹ کلیہ بصورت زیادت مرہونمین تقسیم دین اوپر اصل کے باعتبار قیمت یوم قبض کے اور زیادت کے یوم قبض وسکے ہوگی ۱۲ ہدایہ -

مسئلہ ۳۶۴ اگر قیمت زاید کے یوم قبض اوسکے پانسو ہو قیمت
کی روز قبض ہزار ہو دین بھی ہزار ہو تو دین تین حصہ کیا جائیگا زاید مین
ایک حصہ واصل مین دو حصہ ۱۲ ہدایہ ۔

مسئلہ ۳۶۵ اگر رہن رکھا دو شخص کے پاس غلام کہ قیمت اوسکی ایکسو ہو بعوض
ایکسو کے بعدہ راہن نے غلام دیگر کہ قیمت اوسکی ایکسو ہے زاید کیا و ایک غلام دیگر کیا
تو نصف دین ساقط ہوتا ہے ۔ ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ ۳۶۶ اگر رہن رکھا باندی کہ قیمت اوسکی ہزار ہے بعوض دو ہزار
درہم و باندی اپنے بدن مین زاید ہوی یا نرخ زاید زاید ہوا یہانتک کہ
دو ہزار کی ہوی اگر مولی آزاد کردیا حالت افلاس مین تو باندی ہزار درہم
مین سعایت کرے و اگر قیمت اوسکی زاید نہوی مگر بچہ جنی کہ مساوی
ہزار درہم ہے بعدہ مولی نے باندی کو آزاد کیا و مولی تنگدست ہے تو مادر و پسر ہزار
درہم مین سعایت کرین و اگر باندی مرہونہ مذکورہ بچہ نجنی و نہ قیمت مین
زاید ہوئی کسیکا غلام کہ مالیتی دو ہزار ہے اوسکو قتل کیا و دفع بعوض جاریہ
کیا گیا و غلام قاتل کو مولی آزاد کیا تو سعایت یکہزار مین کریگی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ ۳۰ کلیہ مرہونون سے جو پیدا ہوتے ہین یا مرہون مین وقت رہن مین
مثل کھیت و ثمر وغیرہ بلا ذکر داخل رہن ہوتے ہین ۱۲ قاضیخان ۔

مسئلہ ۳۶۷ جب جنی جاریہ مرہونہ ولد کو بعد راہن نے سات ولد کے
غلام کو زاید کیا و قیمت ہر ایک کی ہزار ہے پس غلام رہن ہوگا سات ولد کے

کے خاصتہ جو دین حصہ ولد مین ایا تہا وہ اوپر ولد اور غلام کے تقسیم ہوگا
وگر غلام کو سات مادر کے زاید کیا تھا اور قیمت مادر کے یوم عقد و قیمت زاید
پر یوم قبض تقسیم ہوگا و مادر کے حصہ مین جو دین آیا ہے اوسپر ولد کے
پر تقسیم ہوگا ۱۲ ہدایہ۔

**مسئلہ ۳۶۸** رہن رکھا باندی کو بہزار و باندی بچہ جنکے مرگئی و راہن نے
ایک غلام زاید کیا و قیمت ہر یک مادر و ولد و غلام زاید ہزار ہے تو دین پہلے
اور مادر و ولد کے نصف نصف کیا جائے و جاریہ کے ہلاک ہونے سے نصف
نصف دین ساقط ہوا و ولد مین نصف دین باقی
رہا و باقی اوپر ولد و غلام کے تقسیم کیا جائیگا بشرطیکہ ولد تا فک رہن زندہ
رہے اگر قبل فک رہن ہلاک ہوا تو مادر بکل دین ہلاک ہوگی و زیادت غلام
درست نہوگی اگر غلام زاید قبل ہلاک ولد یا بعد ہلاک ولد ہلاک ہوا تو بطور
امانت ہلاک ہوگا و گر ولد ہلاک نہوا و قیمت مین اوسکی زیادتی ہو کر یوم فک
رہن دو ہزار کے ہوی تو تقسیم دین بسہ حصہ کیا جائے یک حصہ مادر مین
سے ہلاک مان کے ساقط ہوا و باقی کو تین حصہ کرین دو ثلث ولد مین و یک
ثلث غلام زاید مین و گر قیمت ولد کم ہو کر پانسو ہو گئی تو دین مادر و ولد
مین تین حصہ کرین مادر مین دو تہائی و ساقط ہوا و یک تہائی ولد مین و جو حصہ
ولد مین پہونچا اوسکو بسہ حصہ تقسیم کرین یک حصہ ولد مین و دو حصہ غلام زاید مین عالمگیری ۱۲

**مسئلہ ۳۶۹** اگر رہن رکھا غلام کو کہ قیمت اوسکی ہزار ہے بدو ہزار و غلام

بدن مین یا زخ مین افزود ہوکر دو ہزار کا ہوا بعد اوسکے مولا نے اوسکو مدبر کیا و مولی مفلس ہے غلام مدبر سعایت دو ہزار مین کرے اگر قبل سعایت مدبر کے مولے نے اوسکو آزاد کیا تو جمیع دین مین سعایت کرے اگر بعد تدبیر قیمت زاید ہوکر دو ہزار کا ہوا و مولے نے آزاد کیا تو بہی سعایت دو ہزار مین کرے ۱۲ عالمگیری۔

**قاعدہ کلیہ ۳۱** شرط صحت زیادت مرہون مین یہ ہے کہ دین وقت زیادت قایم رہے اگر دین ساقط ہوا ہے یا مرتہن قبضہ کر چکا ہے تو زیادت درست نہین ہے ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۳۷** ولد مرہونہ و صوف و شیر داخل رہن ہوتا ہے و نیز کمیت و پہل و ہلاک اونکے کوئی شے دین سے ساقط نہین ہوتی ہے فتاوی قاضیخان

**قاعدہ کلیہ ۳۲** نماء رہن دو قسم ہے ایک داخل رہن نہین ہے دوسرے جو متولد مرہون سے نہو۔ مثل مکسوب مرہون یا ہبہ یا صدقہ جو مرہون ہو دوسرے داخل رہن ہوتی ہے جو متولد مرہون سے ہو جیسا ولد و پہل و صوف و دودہ یا بدل کسی جزء مرہون کا مانند دیت عقر کے ۱۲ عالمگیری۔

**قاعدہ کلیہ ۳۳** جو نوع نماء مرہون سے ہے کہ سات اصل کے مرہون ہوتی ہے تو بعض دین ساقط عود کرتا ہے بسبب اوس نماء کے ۱۲ عالمگیری

**مسئلہ ۳۸** رہن رکھا باندی کہ قیمت اوسکی ہزار ہے و بمقابلہ ہزار کے وکانی ہوی تو نصف دین ساقط ہوگا کیونکہ آنملک آدمی سے نصف آدمی

ہے پس اگر راہن نے زیادہ کیا غلام کو کہ مساوی پانسو ہے تو زیادتی
صحیح ہوتی ہے واسطے موجود ہونے مزید علیہ کے دو دین نصف نصف کیا
جائے اور جاریہ ایک آنک کے نصف و غلام پر نصف بقدر قیمت ہر دو کے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۷۲ صورت بالا میں اگر جاریہ عوار کو بچہ ہوا مساوی مہر الی
کے تو کل دین اوپر جاریہ و بچہ کے متناصفۃً تقسیم کیا جائیگا و بسبب
حادث بعد العور کو مثل حادث قبل عور قرار دیا جائیگا و بسبب
ہو جانیکے چوتھائی دین کی ساقط ہوگی و ربع عود کیا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۷۳ اگر راہن نے دین سے پانسو مرتہن کو دیا و جاریہ ہزار پر رکھا
تھا بعد اسکے راہن نے ایک غلام کہ قیمت اوسکی دو ہزار سے زاید کیا
تو یہ زیادت دین باقی سے ملتحق ہوگی و پانسو جو باقی ہے دین سے
اوپر نصف قیمت جاریہ جو پانسو ہے اور اوپر قیمت غلام کے تقسیم کیا
جاوے تین حصہ کر دو ثلث غلام میں ایک تہائی جاریہ میں اگر غلام ہلاک
ہو تو مقابل دو ثلث پانسو کے ہلاک ہوگا و دو ثلث تین سو تیس
و ثلثہ ہے و اگر جاریہ ہلاک ہوئی تو ہلاک بہ ثلث ہوگی و ثلث پانسو کا
یکسو چھیاسٹھ و ۲ تہائی ایک درہم کی ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۷۴ صورت بالا میں اگر بعد اوپر پانسو کے جاریہ بچہ ہوئی بعد
دینے راہن نے غلام مالیتی ہزار درہم زاید کیا تو اوپر تہائی سبب عود ساقط ہوا اور
اوپر تہائی سبب عود کے جاریہ عود اور غلام اوپر پانچ حصہ کر کے تقسیم کریں ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۷۵ رہن رکھا دو باندی بعوض دو ہزار کے وقیمت ہر ایک کی ہزار ہے
مالک نے بچہ جنی مالیتی ایک ہزار کے وہان مر گیا بچہ باقی رہا تو دین کو دو باندی
پر تقسیم کیا جاوے گا یا ماں کے حصہ کو دو تقسیم کیا جاوے گا در پر و نصف ولد پسر
مادر ربع دین ساقط ہوا اور ولد میں ربع رہا و جاریہ زندہ میں نصف رہا پس
اگر راہن نے غلام کہ قیمت اوسکی ہزار ہے زاید کیا تو زیادت اوپر جاریہ زندہ و ولد
تین حصہ کر کے تقسیم کریں ثلث بہ متبع ولد و دو ثلث بہ متبع جاریہ زندہ کے
و غلام زاید و جاریہ زندہ ہلاک بعوض حصہ اپنے ہوئے اگر ولد ہلاک ہوا تو زیادت
غلام تابع جاریہ زندہ ہوگی گویا کہ مادر اوسکی بعوض ہزار ہلاک ہوئی تھی و ولد
میں کوئی شئے دین سے نہ تھی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۷۶ صورت بالا میں اگر قیمت ولد زاید ہو کر دو ہزار ہوئی تو جو دین مادر
میں ہے وہ ہزار ہے تقسیم میان مادر و ولد او سکے بسبب حصہ کیا جاوے گا یک تہائی
ماں میں و ہلاک او سکے ساقط ہوا و دو تہائی ولد میں و زیادت غلام
اوپر جاریہ زندہ و ولد کے بقدر قیمت او نکے پانچ حصہ کر کے ہوئی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۷۷ جب مرہونہ نے دو یا تین بچہ ملکر جنی یا متفرق تو دین قیمت
جاریہ یوم عقد اور قیمت اولاد کے یوم فک رہن تقسیم کیا جاوے گا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۷۸ اگر جاریہ مرہونہ بچہ جنی و ولد او سکا بچہ جنی تو ہر دو حکم میں
دو ولد کے ہیں ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ کلیہ اگر ثانی قبل اصل کے ہلاک ہوئی تو صفت ہلاک ہوتا ہے

وکر باقی رہا بعد ہلاک اصل کے تو نمار بحصہ اوسکے دین سے فک کیا
جائے وتقسیم دین اوپر قیمت ولد کے روز فکاک وقیمت اصل کی یوم قبض ہوگی ۱۲
ہدایہ ودرمختار۔ جیسا کہ قیمت اصل کی یوم قبض دس درہم وقیمت نمار کی یوم
فک پانچ ودین دس ہو پس دو ثلث دس کے حصہ اصل ہے وہلاک اوسکے
ساقط ہوا وثلث دس کا حصہ نمار ہی نمار بقدر اوسکے فک کیا جائے ۱۲ درمختار
**قاعدہ ۳۵** اگر ولد بعد ہلاک اصل کے ہلاک ہوا یعنے اوسکے بعد فوت ہوا
تو ولد بغیر شئے ہلاک ہوگا وکل دین بموت مادر ساقط ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری
**قاعدہ ۱۵** اگر مادر وولد کوئی فوت نہوا مگر قیمت انکی بسبب نرخ کم ہوی و
یا نسو ہوگئے یا بڑھ کر دو ہزار ہوی و بچہ اپنے حال پر مساوی ہزار ہے
تو دین جاریہ میں یعنے مادر وولد میں نصفا نصف رہیگا وگر ان کی قیمت اپنی
حال پر ہو وقیمت بچہ بہ نرخ یا عیب کم ہو کر یا نسو کو پہونچے تو دین کے
تین حصہ کرینگے دو حصہ مان میں وایک حصہ ولد میں وگر قیمت بچہ زاید ہو کر
دو ہزار ہوی تو دو ثلث دین ولد میں وایک ثلث مادر میں ہوگا ۱۲ عالمگیری
**مسئلہ ۳۷۹** رہن کھا جاریہ کو واوسنے صبی مرتہن کو شیر اپنا پلائی تو
کچھ شئے دین سے ساقط نہوگی کہ آدمی کا شیر قیمت دار نہیں ہے وگر مرسون بکری
ہو ومرتہن نے اوسکا دودھ نوش کیا تو محسوب دین میں ہوگا کہ بہیمہ
کو سفنہ قیمت دار ہوتا ہے ۱۲ فتاوے قاضیخان۔
**مسئلہ ۳۸۰** اگر رہن بغیر اذن مرتہن ویا مرتہن بغیر پروانگی راہن یا اجنبی بغیر

اجازت ہر دو پہلان کھایا تو قیمت کو اوسکے ضامن ہوونگے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۸۱ اگر اجازت دیا راہن نے مرتہن کو پاکل زاید مہون بانیطور کہ کھا جب زاید ہوا وسکو کھاے و مرتہن کھا لیا تو ضامن نہوگا ۱۲ در مختار

مسئلہ ۳۸۲ اگر رہن رکھا گوسفند کو و مرتہن کو کھا کہ بچہ اوسکا کھا و دودھ اوسکا پیلے تو ضمان اوپر مرتہن کے نہین ہے ۱۲ در مختار

مسئلہ ۳۸۳ اگر رہن رکھا شاۃ کو بعوض دس روپیہ قیمت اوسکی دس کے راہن نے مرتہن سے کھا کہ دودھ اوسکا نچوڑو تجھے حلال ہے پس مرتہن نے نچوڑا و پیلیا تو اوسپر ضمان نہین ہے ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۳۸۴ ایسے صورمین اگر راہن فک رہن کرنا چاہا تو اصل کو بھیج دین فک رہن کرے ۱۲

مسئلہ ۳۸۵ اگر راہن فک رہن نہ کیا و مرہون بدست مرتہن ہلاک ہوئی تو دین اوپر قیمت ناہ کے جو مرتہن کھایا ہے اور اوپر قیمت اصل کے تقسیم کیا جاے پس جو حصہ اصل کو پہونچا اوسقدر ساقط ہوا اور جو حصہ زیادہ کو پہونچا اوسقدر کو مرتہن راہن سے لیوے ۱۲ در مختار

مسئلہ ۳۸۶ اگر رہن رکھا مدیون نے ایک متاع بعوض دین و اجنبی بطور تبرع متاع اپنے رہن رکھا دیکھا جاے اگر مرہون مدیون ہلاک ہوی تو بحصہ دین ہلاک ہوگی و اگر مرہون اجنبی ہلاک ہوئی تو ہلاک بنصف دین ہوی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۳۸۷ جب رہن رکھا دو شخص سے غلام کو بعوض دین جو اوپر ہے

من بعد مرتہن کا دین دیگر اوپر راہن کے حادث ہوا بقرضہ لینے راہن کے یا تخریدی یا بسبب دیگر پس مرہون بعوض دین قدیم وجدید کیا گیا تو نزدیک طرفین کے یعنے امام ابوحنیفہ و محمد رحمہما اللہ مرہون بدین حادث نہین ہوتا ہے یہانتک کہ اگر مرہون ہلاک ہوی تو البتہ ہلاک بدین قدیم ہوگی و ہلاک بدین حادث نہوگی ۱۲ عالمگیری۔

## ۳۷ باب بیان رہن سونپنے کا وصی یا وکیل و متولی سے

**قاعدہ کلیہ** رہن رکھنا دراہم و دنانیر وکیل و متولی و متولی کا جائز ہے اگر ان چیزون کے رکھے کے پس ہلاک ہوی تو ہلاک بمثل اپنے دین سے ہوویگی اگرچہ مختلف بجودت ہون ۱۲ ہدایہ و عالمگیری۔

**مسئلہ ۳۸۸** جب رہن رکھا ابریق کہ وزن اوسکا دس درہم ہے بعوض دس کے و مرہون ہلاک ہوی اگر قیمت اوسکی مثل وزن اوسکے دس ہے یا قیمت اوسکی زاید ہے دین ساقط ہوگا و گر قیمت اوسکی کم وزن سے ہے تو ایسا ہی جواب ہے نزدیک امام ابوحنیفہ کے و صاحبین کے پاس مرتہن ضامن قیمت ہوتا ہے خلاف جنس سے ۱۲ ہدایہ و عالمگیری۔

**مسئلہ ۳۸۹** اگر ابریق توٹ گئی و قیمت اوسکی مساوی وزن اوسکی دس ہے پس نزدیک امام ابوحنیفہ و ابویوسف رحمہما اللہ کے راہن کو اختیار ہے اگر چاہا تو گذاشت مرہون ناقص بجمیع دین کرے و گر چاہا مرتہن سے قیمت اوسکی ضمان لیوے جنس دین خلاف جنس سے و ضمان نزد یک مرتہن کے رہن رہیگا و مرہون ہلاک مرتہن ہوگی بوجہ ضمان کے ۱۲ عالمگیری ہدایہ

**مسئلہ ۳۹۰** اگر قیمت ابریق منکسر کم وزن سے اوسکے مثلاً آٹھ تھی تو مرتہن ضامن قیمت اوسکی جید خلاف جنس سے ہوگا یا روی جنس سے اوسکی ورہن رہیگی نزدیک مرتہن کے وگر قیمت اوسکی بارا درہم تھی یعنی زاید از وزن راہن مختار ہے اگر چاہے بجمیع دین فک رہن کرے وگر چاہا ضمان قیمت خلاف جنس سے لیوے ورہن نزدیک مرتہن رہے گی ۱۲ عالمگیری

**مسئلہ ۳۹۱** اگر وزن مرہون آٹھ تھا وہلاک ہوی تو دین سے آٹھ ساقط ہوتے ہین ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۳۹۲** اگر وزن اوسکا اکثر دین سے تہا مثلاً دین دس وزن پندرہ ہلاک ہوئی تو مرتہن مستوفی دین اپنا بدو ثلث ہوا و یک ثلث امانت ہی کم قیمت ہو یا زاید ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۳۹۳** صورت بالا مین اگر مرہون توٹ گئی راہن کو اختیار ہی اگر چاہا کل دین فک کرے وگر چاہا مرتہن سے قیمت دو ثلث ضمان لیوی ۱۲ عالمگیری

**مسئلہ ۳۹۴** اگر رہن لیا دو سر سے انگشتری چاندی کہ چاندی اوسمین بقدر درہم ہے ونگینہ مثل وبرابر نون درہم ہے بعوض دس درہم کے وانگشتری ہلاک ہوی تو دین ساقط ہوتا ہے اگر نگینہ منکسر ہوا سوائے حلقہ کے دین سے جو مقابل نگینہ تہا بقدر نقصان نگینہ ساقط ہوتا ہے وگر حلقہ شکست ہوگیا راہن کو اختیار ہے اگر قیمت حلقہ درہم یا کم درہم سے ہو واختیار ترک کیا تو ترک اوپر مرتہن کے بقیمت کرے وگر قیمت اوسکی زاید درہم سے ہی تو اگر اختیار ترک کیا تو ضمان قیمت لیوی ۱۲ عالمگیری

**مسئلہ ۳۹۵** اگر رہن لیا تلوار زیور کے ہوی کہ قیمت اوسکی پچاس
دو درہم وسو ہنہ اوسکا پچاس درہم کا ہے بعوض ایکسو درہم کے پس تلوار
ہلاک ہوی تو دین ساقط ہوتا ہے واگر توٹ گئی تو بحساب نقصان قیمت
**مسئلہ ۳۹۶** اگر رہن رکھا فلوس کو ورواج فلوس جاتا رہا تو ہلاک
بدین ہوی وگر ارزان ہوجاوے تو اعتبار ارزانی نہین ہے وگر توٹ گئی
تو مرتہن ضامن قیمت ہوگا ۱۲ عالمگیری۔
**مسئلہ ۳۹۷** اگر دین فلوس تھے وگران ہوی تو یعنی زیج افزود ہوا تو اعتبار نہین ہے ۱۲ عالمگیری
**مسئلہ ۳۹۸** اگر رہن رکھا تر و یک رجل کے طشت یا آفتابہ یا کوزہ بعوض درہم
مرہون مین وفاء بدین وزیادت ہے اگر مرہون ہلاک ہوی تو بدین ہوگی وگر توٹ
گئی تو دیکھا جاوے اگر مرہون ایسی شے ہے کہ وزن نہین کیے جاتی ہے تو دین بقدر نقصان
ساقط ہوگا وگر موزون ہے تو راہن کو اختیار ہے اگر چاہے بجمیع دین فکر کرے
وگر چاہے مرتہن پر بقیمت ترک کرے ۱۲ عالم گیری۔
**مسئلہ ۳۹۹** اگر ایک رجل دوسرے کے پاس گندم ایک کر بعوض ایکسو درہم راہن
رکھا وگر حنطہ مساوی دوسو درہم تھے پس اگر گیہون ہلاک ہوے تو دین ساقط ہوتا ہے
نصف کر پس اگر گیہون کو پانی پہونچا وبدبو ہوی و پہول گئی راہن کو اختیار
ہے اگر چاہے دین دیگر مرتہن کرے وکچھہ شے سوائے اوسکی راہن کو نہین ہے
وگر چاہا نصف کا تاوان بطور بیدلیوے ونصف مضمون ملک مرتہن ہوگا
ہے ومضمون مع نصف مرہون رہیگا ۱۲ عالم گیری۔

مسئلہ اگر نصف فاسد ہوی تو یہی حکم ہوگا بدرجہ اولے اگرچہ کتاب عالمگیری مین مرقوم نہین ہے۔

## باب بیان مین مسایل متفرقہ کے

مسئلہ ۴۰۱ جب راہن مرگیا تو وصی اوسکا باذن مرتہن بیع کرکے ادا دین کریگا اگر وصی نہین ہے تو قاضی وصی کو مقرر کریگا وا وسکو حکم بہ بیع مرہون کرے ۱۲ درمختار وہدایہ یہ حکم ہی جب کہ ورثہ میت صغار ہون پس اگر کبار ہون تو خلیفہ میت مال مین ہو دینگے وا ونپر تخلیص راہن جب ہوا ۱۲ درمختار

مسئلہ ۴۰۲ رہن رکھا شیرۂ انگور کہ قیمتی دس ہے بعوض دس کے پس شراب ہوا بعدہ سرکہ ہوا مساوی دس کے پس وہ سرکہ مرہون بدس رہیگا وگر قدر مین کم ہوا تو دین بقدر اوسکے ساقط ہوگا ۱۲ درمختار

مسئلہ ۴۰۳ اگر رہن رکھا بکری کو کہ قیمت اوسکی دس ہے بعوض دس کے پس مرگئی ومرتہن نے چمڑہ اوسکا دباغت دیا اوس سے کہ اوسکو قیمت نہین ہے وچمڑہ مساوی درہم ہوا تو مرہون بدرہم رہیگا وگر دباغت دیا اوس سے کہ اوسکو قیمت ہے مرتہن کو واسطے اوس قدر کے جنس پہونچتا ہے ۱۲ درمختار وگر قیمتی بیس درہم تھی تو چمڑہ بعوض نصف درہم مرہون ہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۴۰۴ رہن رکھا ایک جمل نے دوسرے کے پاس غلام وہلاک ہوا نزدیک مرتہن کے پس بعد رحل ثالث نے اوسکا مستحق بہ بینہ نکلا تو مستحق کو پہونچتا ہے کہ راہن ومرتہن سے جس سے چاہی ضمان لیوے

Checked 1987

۴۲۴۸۹

راہن سے لیا تو مرتہن اوپر راہن کے بدین رجوع نکرے و گر مرتہن سے
لیا تو مرتہن راہن پر رجوع کرے بضمان بدین نیز ۱۲ عالمگیری۔
**مسئلہ ۴۰۵** عبد مرہون جب فرار ہوا تو دین باطل ہوتا ہی پس اگر عود کیا
غلام تو رہن عود کرتا ہی و گر قاضی نے بعد اباق غلام کے غلام کو بعوض
رہن کیا تہا پہر غلام پلٹ آیا تو رہن عود کرتا ہی و حکم قاضی باطل ہوتا ہی
و دین سے بقدر نقصان اباق ساقط ہوتا ہی اگر پہلے بار قرار ہوا تہا۔
۱۲ قاضیخان۔
**مسئلہ ۴۰۶** ایک نے بعوض ایکہزار درہم غلام مساوی دو ہزار رہن رکھا
و مرتہن قبضہ کیا و بعدہ کہا کہ غلام فلان کسکا ہی راہن نے اوس سے غصب کیا ہی
تو راہن مال ادا کر دیکر غلام لیوے و مرتہن تصدیق نکیا جاے ۱۲ عالمگیری
**مسئلہ ۴۰۷** اگر مرہون غیر کی نکلی و مستحق نے لیلیا تو مرتہن کو مرہون دوسرے
طلب کرنا راہن سے نہین پہونچتا ہے ۱۲ درمختار۔
**قاعدہ کلیہ ۳۸** اگر مستحق بعض مرہون ہوی دیکہا جاے اگر بعض شایع ہی تو
رہن باطل ہوتا ہی و گر مفرز ہے تو رہن باقی مین باقی رہتا ہی و باقی
محبوس بجمیع دین ہوگا لاکن اگر وہ بعض ہلاک ہوا تو حصہ دین ہوگا ۱۲ درمختار
**مسئلہ ۴۰۸** جب رہن رکھا دو شئے و ایک مستحق نکلی نزدیک مرتہن
کے ماآنزاد ظاہر ہوی اور دوسری ہلاک ہوی تو ہلاک بحصہ دین ہوگی ۱۲ قاضی خان
**قاعدہ کلیہ** کرایہ مین یا گہر اپنا غیر کو من بعد وہی مکان کو اوسی

مستاجر سے رہن دیا تو صحیح ہے واجارہ باطل ہی ۱۲ درمختار

**مسئلہ ۴۱۰** وارث نے جب مرہون کو پہچانا و راہن کو بجانا تو مرہون لقطہ نہین ہوتی ہے بلکہ وارث حفاظت اسکی تاظہور ملک کرے ۱۲ اشباہ

**مسئلہ ۴۱۱** اگر رہن رکھا غلام کو کہ قیمتی ہزار ہے بمقابلہ ہزار کے من بعد مرتہن کو غلام دوسرا کہ قیمت اوسکی ہزار ہے دیا کہ بجائے اول لے پس غلام اول مرہون رہیگا یہانتک کہ اوسکو بطرف راہن مسترد کرے تو دوسرا امانت ہے یہانتک کہ اوسکو بجائے اول کرے ۱۲ ہدایہ

**مسئلہ ۴۱۱** گرو رکھا درختان خرما کو مرتہن سے کہا بعد تسلیم کے کہ پانی پلاو تلقیح کرو حفاظت کر اس شرط پر کہ حاصل نصفا نصف ہوگا تو معاملہ فاسد ہے واجرت مرتہن کو ملیگی و زمین و حاصل رہن ہے ۱۲ عالمگیری باب مزارعۃ

**مسئلہ ۴۱۲** ایک رجل نے غلام کو رہن رکھا و غایب ہو گیا بعدہ مرتہن نے علام کو آزاد پایا و غلام نے اقرار بعبدیت اپنے اوقت رہن کیا تھا تو مرتہن بدین اپنے غلام پر رجوع نکرے ۱۲ قاضیخان۔

**مسئلہ ۴۱۳** اگر زمین بیضاء یعنے خشک کو رہن رکھا و مشروط مزارعت راہن پر و بذر مرتہن پر ہوی تو حاصل زمین اوپر شرط کے تقسیم ہوگا و رہن سے خارج ہو گی ۱۲ باب مزارعت عالمگیری۔

**مسئلہ ۴۱۴** اگر بعد رہن کے مرتہن اقرار کیا کہ غلام مرہون نے فلان کسی کے ہزار درہم ہلاک کر دیا ہے و غلام بدست مرتہن مر گیا تو مقر لہ اوپر مرتہن

کے بہراز درہم رجوع کرے ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۴۱۵** ایک رجل پیر دین دوسرا یکہزار درہم سے واجنبی نے بعوض ہزار مذکور کے غلام کو بغیر امر مدیون رہن رکھا من بعد شخص دیگر آیا وبعوض اوسی ہزار کے غلام دوسرا بغیر امر مطلوب رہن رکھا تو جائز ہے وپہلا مرہون بہزار ودوسرا بہ پانسو ہوگا ۱۲ عالمگیری بالضمان

**مسئلہ ۴۱۶** اگر رہن رکھا دو غلام کو وراہن ومرتہن سے کہا کہ اگر مین محتاج کسی ایک غلام کا ہون تو اوسکو میرے پر واپس کردے پس یک غلام کو مرتہن نے واپس کردیا پس باقی رہن بحصہ اسی رہیگا لاکن راہن اوسکو بجمیع دین تک رہن کرے ۱۲ عالمگیری بالضمان

**مسئلہ ۴۱۷** اگر مرتہن نے بعد رہن اقرار رقبہ عبد واسطے اسیکے کیا وراہن نے عدل واسطے بیع کے ٹہیرایا تھا وعدل نے بدو ہزار فروخت کرکے مرتہن کو دیا ومرتہن ایکہزار دین لیکر ایکہزار راہن کو دیا اگر مقرلہ نے اجازت بیع دیا تو جو ہزار مرتہن لیا ہے لیوے واگر اجازت ندیا تو مقرلہ کو لینا مرتہن کے پاس سے جو لیا ہے مرتہن نے نہین پہونچتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۴۱۸** اگر مدیون پیر دینا رہن تھا ومدیون نے داین کو دو دینار دیا وکہا کہ ایک کو بازار مال تیرے وہر دو دینار دست داین ہلاک ہوی قبل اسکے کہ لوے ایک کو بعوض دین اپنے تو دین اوسکا

اپنے حال پر رہیگا و مشابہ رہن رہیگا ۱۲ فادی قاضیخان۔

مسئلہ ۴۱۹ اگر ایک پیر دوسرے کی ہزار درہم ہین و مدیون نے دین کو دنانیر دیا و کہا کہ بدا ہم بیع کرکے اپنا حق اوس مین سے لی پس داین نے لیا و قبل بیع صرف کرنیکی ہلاک ہوی تو ہلاک مال راہن سے ہوگا و ایسا ہی حکم ہے اگر صرف کیا و دراہم سے اپنی حق نلیا تھا کہ ہلاک ہوی و گر بعد حق لینے کے ضایع ہوی تو مال مدفوع عالیہ سے ہلاک ہوگی ۱۲ عالمگیری باب الصرف

مسئلہ ۴۲۰ اگر مدیون نے راہن کو دنانیر دیا یہ کہکر کہ لیو بادا رحق تمہارے و داین لیا تو داخل ضمان مین مدفوع الیہ کے ہوگا ۱۲ عالم گیری۔

مسئلہ ۴۲۱ اگر راہن مرگیا و ایک رجل دعوے کیا کہ متاع میرے تھی دیدیے و سکو عاریت دیا تھا واسطے رہن رکھنے کے و مرتہن و شخص ثالث ایسا صلح کیے کہ مرتہن نے اقرار اسبات کا کیا تو مرتہن اوپر ورثہ راہن کے تصدیق نکیا جاویگا۔ عالمگیری باب صلح ودیعت وغیرہ۔

مسئلہ ۴۲۲ اگر راہن نے مرتہن سے کہا کہ مرہونکو فلان شخص سے فروخت کرو مرتہن نے غیر کو اوسکے فروخت کیا تو بیع جایز نہین ہے ۱۲۔ عالمگیری باب الرہن

مسئلہ ۴۲۳ اگر کسی نے مکان شخص غیر رہن رکھا و حالانکہ وہ مکان بکرایہ دیا جاتا تھا و مرتہن نے اوسمین سکونت کیا مرتہن پر کرایہ نا دیگا ۱۲ عالمگیری باب متفرقات اجارہ۔

**قاعدہ کلیہ** مرہون تا ادا رسام دین تا ابرا رمرہون رہتی ہی اگر بعض دین ادا ہوا تو مرتہن تکلیف واپس کرنے بعض مرہون کی راہن کو ندیا جائے ۱۲ درمختار

**مسئلہ ۴۲۴** حمامی نے مصحف مرہونکو اپنی صندوق مین رکھا وا وسپر کا پانی واسطے شرب کے رکھا دیا اوسپر پہونچا وہلاک ہوا تو مثل مرہون ہلاک ہوگا ۱۲ درمختار

**مسئلہ ۴۲۵** اگر راہن مرگیا کوئی وارث اوسکا معلوم نہین ہوتا ہے قاضی بیع کیا گھر کو اوسکے تو جایز ہے ۱۲ درمختار۔

**مسئلہ ۴۲۶** اگر دو غلام رہن رکھا و ہر ایک پر دین جدا جدا بیان کیا تو راہن کو بعد ادا ایک دین معین کے ایک غلام لینا پہونچسکتا ہے ۱۲ درمختار۔

**مسئلہ ۴۲۷** اگر مرتہن نے بعد رہن بیان کیا کہ غلام مرہون نے میرے ہزار درہم ہلاک کیا ہے وعدل مسلط نے بدو ہزار بیع کیا و ہزار مرتہن اپنا قرضہ لیا تو دہ ہزار روپیہ مقرلہ کو دیوے ۱۲ عالمگیری۔

**قاعدہ کلیہ** اصل رہن مین مقرر ہن ہے اشباہ و درمختار مدت مقرر رہن کے مفسد ہے اسواسطے کہ رہن کا حکم دایمی تا حصول دین ہے وبصورت ہلاک تاوان لازم ہوتا ہی ۱۲ غایت الاوطار۔

## باب بیان ہلاک مرہون بضمان یا بغیر ضمان کے

**قاعدہ کلیہ** جو حکم رہن صحیح مین ہے وہی حکم رہن فاسد مین ہے ۱۲ عالمگیری و درمختار

**قاعدہ کلیہ** جس موضع مین کہ مرہون مال ہو وہی و مقابل اوسکا مضمون ہو مگر بعض شرایط جواسکے کہ ہوی مانند رہن مشاع کے تو رہن منعقد ہوتا ہی

لاکن بصفت فساد وحبس موضع مین مرہون مال ہو یا مقابل بہ مضمون
نہو رہن منعقد نہین ہوتا ہی اگر اسصورت مین مرہون ہلاک ہوی تو
ہلاک بغیر شے ہوگی ۱۲ درمختار وعالمگیری -

**قاعدہ ۴۴ کلیہ** اگر نقصان مرہون مین ہوا تو دیکہا جائے کہ اگر کمی ذات
مرہون مین ہو تو بقدر نقصان دین سے ساقط ہوجاتی ہے اگر نقصان بسبب
نرخ ہوا تو دین سے کوئی شے ساقط نہین ہوتی ہے ۱۲ عالمگیری -

**مسئلہ ۴۲۸** اگر مرتہن نے راہن کو اپنے دین سے بری کردیا یا دین کو
ہبہ کردیا اور راہن کو بعد ابراء وہبہ کے مانع قبض مرہون سے نہوا اور مرہون
نزدیک مرتہن کے ہلاک ہوی تو ہلاک بغیر عوض کوئی شے کے بطور رہن
ہلاک ہوگی ۱۲ قاضیخان -

**مسئلہ ۴۲۹** اسی مسئلہ بالا مین جب مرتہن نے راہن کو قبضہ مرہون سے
منع کیا تو مرتہن غاصب ہوگا ۱۲ درمختار -

**مسئلہ ۴۳۰** جب رہن نے عورت نے بعوض مہر شوہر سے من بعد شوہر کو
بری کردی یا ہبہ کی مہر کو شوہر سے یا مرتد ہوگئی قبل جماع زوج کے
یا مرد سے خلع کرلی اوپر مہر اپنی سن بعد مرہون ہلاک ہوی تو ہلاک
بغیر شے ہوگی وزوجہ ضامن نہوگی ۱۲ ہدایہ خلع اوسکو کہتے ہین
کہ زوجہ شوہر سے بعوض مہر یا شے دیگر طلاق لیوے ۱۲ منہ

**مسئلہ ۴۳۱** اگر مرتہن نے بیاد دین راہن سے قبضہ کرلیا و مرہون

مرتہن ہلاک ہوئی تو ہلاک بدین ہوگی و مرتہن پر واجب ہے کہ جو لیا ہی
راہن کو واپس کرے ۱۲ عالمگیری وہدایہ

مسئلہ ۴۳۲ ایک رجل کا دوسرے پر قرض ہزار درہم ہے بعوض اوسکی رہن ہے
نزدیک صاحب مال کے و رجل متسیر ادین راہن کو بطور خیرات ادا کر دیا و مرتہن
لیا تو دین ساقط ہوا و راہن کو پہونچتا ہی کہ اپنی مرہون مرتہن سی لیوے
اگر راہن نے نہین لیا یہانتک کہ مرہون ہلاک ہوی مرتہن پر واجب کہ لیا ہے
متطوع کو دیوے ۱۲ قاضیخان ۔

مسئلہ ۴۳۳ ایک رجل کا دوسرے پر ہزار ہی و رہن نزدیک دائن ہے و راہن نے
مرتہن کو حوالہ بمال اوپر متسیر کے کیا و مرتہن نے حوالہ قبول کیا و مرہون
کو رد نکیا و نہ منع کیا یہانتک کہ مرہون نزدیک مرتہن ہلاک ہوی پس ہلاک بدین
ہوگی و حوالہ باطل ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان ۔

مسئلہ ۴۳۴ خرید کیا غلام کو و قبضہ کیا و بعض ثمن رہن دیا و مرہون بدست
یا ہی ہلاک ہوی من بعد غلام آزاد نکلا یا مستحق ہوا مرتہن ضامن ہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۴۳۵ ایک رجل کا دین دوسرے پر ہے و بدین کوئی شی رہن رہی من بعد
ہر دو نے شکست عقد رہن کئے و مرتہن نے اپنا دین نہ لیا تھا کہ مرہون
ہلاک ہوی تو ہلاک بدین ہوگی و جب تک قبضہ مرتہن ہے دین باقی رہیگا ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۴۳۶ اگر خرید کیا مرتہن نے راہن سے کوئی شئے بعوض دین کے یا راہن
نے اپنے دین سے صلح اوپر کسی چیز کے کیا و قبل واپسی مرہون کے

مرہون ہلاک ہوی تو ہلاک بعوض دین ہوگی و مرتہن جو لیا ہی واپس کریگا ۱۲

مسئلہ ۴۳۷ جب رہن رکھا دو سے غلام مساوی ہزار بہزار کے من بعد راہن و مرتہن سچائے کہ راہن پر دین نہ تھا اگر یہ تصادق بعد ہلاک مرہون تھا تو مرتہن پر واجب ہے کہ ہزار روپیہ راہن کو دیوے و اگر قبل ہلاک مرہون تصادق کیے من بعد مرہون ہلاک ہوی تو ہلاک بطور امانت ہوگی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۳۸ مرتہن نے اگر بعض دین راہن سے یا متطوع سے لیا و مرہون ہلاک تو ہلاک بدین ہوگی و مرتہن جو لیا ہے واپس کرے ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۴۳۹ جب رہن رکھا غلام مساوی ہزار کو من بعد جاریہ لایا و مرتہن سے کہا کہ لیو باندیکو و غلام کو رد کرو و مرتہن ایسا ہی کیا پس اگر قیمت اول کی پانسو تھی و قیمت ثانی کی ہزار و دین ہی ہزار ہی و مرہون ہلاک ہوی تو مقابلہ یکہزار ہلاک ہوگی و اگر قیمت ثانی پانسو تھی و قیمت اول کی ہزار تھی و ثانی ہلاک ہوی تو ہلاک بعوض پانسو ہوگی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۴۰ رہن رکھا گیہون کو بعد مدت کہا کہ یہ جو بجای حنطہ لی پس مرتہن نے جو لیا و نصف گندم واپس کیا و مان سے جو ہلاک ہوی و نیز جو گیہون باقی تھے تو نصف حنطہ بہ نصف دین ہوگا و ضامن شعیر نہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۴۱ رب السلم نے جب لیا تھا بعوض مسلم فیہ گرو کوئی شئے و مرہون ہلاک ہوی تو رب السلم قابض مسلم فیہ ہوتا ہی فتاوی قاضیخان و زیادت میں ہی اگر قیمت کم ہی تو مستوفی بقدر اوسکے ہوگا و واسطے باقی کے رجوع کریگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۴۲ اگر رہن لیا مسلم الیہ نے رب السلم سے بعوض راس المال کے

جایز ہے اگر مرہون ہلاک ہوی مجلس عقد میں مستوفی راس المال کو ہوگا جب
اوسمین وفا بر راس المال تہی و بیع سلم باقی رہیگا و اگر قیمت مرہون زاید از
راس المال تہی تو زاید امانتاً ہلاک ہوا و اگر مرہون کی قیمت کم راس المال سے
تہی تو مرتہن بقدر قیمت قابض ہوگا و رجوع اوپر رب السلم کے بباقی کرے
و اگر مرہون ہلاک نہوی یہانتک کہ ہر دو جدا ہوی بیع سلم باطل ہوتی ہے
و مسلم الیہ پر واپسی مرہون واجب ہے پس اگر ہلاک ہوی بدست مسلم الیہ قبل واپس
کرنیکے تو ہلاک بعوض راس المال ہوگی و سلم عود نکریگی ۱۲ عالمگیری یعنے سلم الیہ
کو بقدر راس المال دینا ہوگا ۱۲۔

**مسئلہ ۴۴۳** جب بایع نے بیع صرف مین بدل صرف رہن لیا و مرہون قبل جدا
ہونیکے ہلاک ہوی تو مرتہن سے مستوفی ہوتا ہی اگر اوس مرہون بین ثمن
صرف وفا تہی و اگر مرہون زاید تہی تو زاید امانت ہی و اگر کم ہے تو بقدر قیمت
مستوفی ہوگا و باقی کے واسطے رجوع کرے و صرف تام ہوتی ہی و اگر
قبل ہلاک مرہون متفرق ہوی و بعدہ ہلاک ہوی بیع صرف باطل ہوتی
ہے مرتہن پر واپس کرنا بمقدار مرہون واجب ہوگا و زیادت امانت ہوتی
ہے ۱۲ عالمگیری و مبیع کو واپس لیوے ۱۲۔

**مسئلہ ۴۴۴** اگر سیف محلی خرید کیا و دینار دیا و بعوض سیف رہن لیا و مرہون
نزدیک مشتری ہلاک ہوی قبل افتراق کے تو بایع سیف کو حکم دیجے سیف
کے کیا جائے و مرتہن واسطے راہن کے ضامن اقل قیمت سیف
و مرہون کے ہوگا عالمگیری درباب بیع صرف۔

مسئلہ ۴۴۵ ایسا ہی حکم ہے اگر بجای تلوار کے کمر بند یا زین مفضض یا ظرف مصنوع یا فضہ متبر ہے ۱۲ باب مذکور عالمگیری۔

مسئلہ ۴۴۶ اگر عقد سلم کو ہر دو نے فسخ کئے و بعوض مسلم فیہ رہن ہے تو وہ رہن بعوض راس المال ہو گی رب السلم اوسکو واسطے راس المال کے روکہ رکھی و گر مر ہون بعد فسخ ہلاک ہوی تو ہلاک بعوض مسلم فیہ ہو گی نہ براس المال مگر اثر اوسکا راس المال مین ظاہر ہو گا۔ ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۴۷ ایک رجل دو سپر دین ہے، و بعوض دین مرہون نزدیک داین ہی اور کفیل ہی کہ باذن مدیون کفیل ہوا تھا و کفیل نے دین طالب ادا کیا و مرہون نزدیک قضخواہ ہلاک ہوی تو کفیل اوپر مکفول عنہ کے رجوع کرے و مدیون اوپر داین کے ۱۲ خلاصہ مسئلہ فتاوی قاضیخان۔

مسئلہ ۴۴۸ اگر داین نے مدیون سے ایک شئی رہن لیا و کفیل سے ایک شئی رہن لیا ایک کے بعد ایک و ہر ایک مرہون مین وفا بدین ہے و دونون مرہون نزدیک مرتہن ہلاک ہوی تو مرہون ثانی زیادت فی الرہن گردانا جاویگا و دین اوپر ہر دو مرہون کے تقسیم بقدر قیمت ہو گا پس ہلاک ہوی ہلاک بنصف دین ہو گی ۱۲ اختصار حسکم فتاوی قاضیخان۔

مسئلہ ۴۴۹ اگر مرہون غلام تھا و فرار ہوا و مستحق نے مرتہن سے قیمت لیا و مرتہن نے اوپر راہن کے بقیمت و دین رجوع کیا بعدہ غلام پلٹ آیا تو غلام راہن کا ہو گا و مرہون نہو گا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۵۰ جب مرہون باندی تھی و مرتہن کے پاس اوسکو ولد ہوی

من بعد باندی واولاد اوسکی مرگئی وباندیکا مالک میسر پیدا ہوا تو مستحق کو پہونچتا ہے کہ مرتہن سے ضمان بقیمت باندی لیوے ویا راہن سے ومالک کو نہین پہونچتا ہی کہ قیمت ولد کا ضمان لیوی راہن ومرتہن سے ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۴۵۱** اگر کرایہ سے گہر لیا وباجرت رہن دیا ومرہون بعد منفعت لینے کے مکان سے ہلاک ہوی تو ہلاک باجر ہوگی وگر مرہون قبل استیفاء منفعت کے ہلاک ہوی تو رہن باطل ہوتا ہی ومرتہن پر واپس کرنا قیمت مرہون کا واجب ہے ۱۲ قاضیخان۔

**مسئلہ ۴۵۲** جب رہن لیا بشرط دینے قرضہ معین کے وآگے قرضہ دینکے مرہون بدست مرتہن ہلاک ہوی تو ہلاک بقیمت دیا دین موجود جو کم ہوگی ۱۲ عالمگیری

**مسئلہ ۴۵۳** جب مسلمان نے سرکہ خرید کیا وبعوض ثمن رہن دیا ومرہون بدست بائع ضایع ہوی بعدہ ظاہر ہوا کہ سرکہ نہ تھا بلکہ شراب تھی مرتہن ضامن مرہون ہوگا ۱۲ قاضیخان۔

**مسئلہ ۴۵۴** کہا راہن نے مرتہن سے کہ مرہون دلال کو دی تا فروخت کرے واپنے دراہم بعد فروخت لیوے ومرتہن نے دلال کو دیا ومرہون بدست دلال ہلاک ہوی مرتہن ضامن نہوگا ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۴۵۵** ایک رجل کا دین ایک شخص پر دیڑہ ہزار تھا ودوسرے پر ہزار وتیسرے پر پانسو تھا پس تینون نے یک غلام مشترک کہ بسہ حصہ تھا وقیمت اوسکی دو ہزار تھی رہن نزدیک داین رکھے وغلام ہلاک ہوا مرتہن مستوفی ہر یک راہن سے دو ثلث کا ہوگا کیونکہ دین کے

دو ثلث قیمت غلام تہی مدیون پندرا سو سے ایک ہزار ساقط ہوگا و مدیون
ہزار سے چھہ سو چھیاسٹ و دو ثلث درہم ساقط ہوجائینگے و مقروض
پانسو سے تین سو پینتیس و یک ثلث ساقط ہوگا و مرہن ہر ایک پر ثلثین دین
رجوع کریگا ہر راہنان مدیونان ہزار و پانسو سے اوپر مدیون نے ہزار سے
بحصۂ باقیہ سے رجوع کرین و مدیون پانسو ہزار سے پر بتکمیل حصہ ادا عالمگیری
و تفصیل رجوع او ہمین باب ضمان مین مرقوم ہے۔

**مسئلہ ۴۵۶** اگر قرض دیا ایک رجل نے دوسرے کو بطعام و قرض دار رہن لیا و قرضدار نے
جو طعام اپنے ذمہ پر تھا مقرض سے خرید کیا بدراہم و دراہم او مکو دیا و طعام سے
بری ہوا من بعد مرہون نزدیک مرتہن ہلاک ہوی تو ہلاک بعوض طعام قرض
ہوگی اگر قیمت مرہون مثل قیمت طعام تہی و مرتہن پر واپس کرنا دراہم مقبوضہ
کا واجب ہوگا ۱۲ قاضی خان۔

**مسئلہ ۴۵۷** جب بیع سلم کیا و پانسو درہم مسلم الیہ کو طعام مسمی مین دیا و بعوض
او سکی غلام مساوی طعام رہن لیا من بعد صلح او پر راس المال کے کرلئے و رب السلم
نے راس المال کو مسلم الیہ سے نہ لیا تہا کہ مرہون نزدیک رب السلم کے ہلاک ہوی
ہلاک بطعام سلم ہوتی ہی و صلح باطل ہوتی ہے ۱۲ قاضیخان۔

**مسئلہ ۴۵۸** ایسا ہی حکم ہے اگر بعد صلح رب السلم نے راس المال کو مسلم الیہ کو ہبہ
کردیا و مرہون لینے سے مسلم الیہ کو مانع نہوا یہانتک کہ ہلاک ہوی ہلاک بطعام ہوگی ۱۲ قاضیخان

**مسئلہ ۴۵۹** ہر دو صورت بالا مین اگر مرہون بعد لینی طعام کے ہلاک ہوی تو مرتہن پر مثل طعام واپس دینا عالمگیری

**مسئلہ ۴۶۰** اگر بیع کیا غلام کو و بتسلیم مشتری کیا و بعوض ثمن رہن لیا من بعد ہر دو نے
پہستا بیع کا کئے تو بائع کو حبس مرہون واسطے لینے ثمن بیع کے پہونچتا ہی و اگر مرہون

ہلاک ہوی تو بمقابلہ ثمن ہوگی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۶۱ مسئلہ ایک نے دوسرے کو دو پارچہ دیا و کہا کہ لے جو امین ہے چاہے کہ ایک کو بعوض ایک سو کے جو میرے پاس رہے وہ دوسرے نے دونوں کو لیا وہ دونوں پارچہ بدست اسکے ضایع ہوئی مروی امام محمد ہے کہ فرمایا کچھ شے دین سے ساقط نہوگی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ ۴۶۲ مسئلہ اگر دو شخص دو پارچہ کہ ایک کو بدین تیسرے رہن لے دیر تہن نے ہر دو کو لیا قیمت دونوں کی برابر ہے کہے امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے نصف قیمت ہر یک کی بمقابلہ دین دیجاویگی اگر مثل دین ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۴۶۳ مسئلہ اگر رہن رکھا ثوب کہ قیمت اوسکی پانچ سے بعوض پانچ کے دو دینار ادا کیا و کہا کہ مرہون رہن بدین باقی رہی تو وہ مرہون پانچ ہے اگر ہلاک ہوی تو راہن مرتہن پر بدو دینار رجوع کرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۶۴ مسئلہ یک مدیون نے بعض دین ادا کر کے دائن کو غلام دیا اور کہا کہ یہ رہن ہے نزدیک تیرے بعوض اوسکے جو باقی رہے مال سے یا کہا کہ یہ رہن ہے نزدیک تیرے بعوض شے اگر باقی رہی ہے تیرے کیونکہ میں نہیں جانتا ہوں کہ تیری کوئی شے مال سے باقی رہے یا نہیں باقی ہے ایسا رہن جایز ہے و مرہون بعوض باقی ہوگی و اگرچہ باقی نہیں ہے و غلام نزدیک مرتہن ہلاک ہوا تو مدیون اوپر مرتہن کے نہیں ہے کیونکہ اوس نے غلام بشے معین لیا ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۴۶۵ مسئلہ یک رجل نے پارچہ بمقابلہ دس درہم خرید کیا و قبضہ ثوب مبیع پر نکیا و اپنے پاس سے یک پارچہ دیا کہ رہن بثمن رہے فرمائی امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے یہ پارچہ مرہون بہ ثمن نہوگا و مشتری پہونچتا ہے کہ ثوب اپنا دیا ہوا واپس لیوے اگر ثوب دوسرا جو دیا ہے نزدیک بایع کے ہلاک ہوا و قیمت ہر دو پارچہ برابر تھی تو ہلاک

بعوض پانچ درہم ہوگا کیونکہ وہ مضمون بہ پانچ درہم تھا ۱۲ قاضیخان۔

**مسئلہ ۴۶۶** ایک رجل کا قرضہ دوسرے پر سو درہم ہے وہ دیون سے اسکو پارچہ دیا وکھا کہ لے اسکو بعوض بعض حق تیرے وہ اس نے لیا وہ پارچہ ہلاک ہوا امام ابو یوسف رحمتہ کہے کہ مرتہن جو چاہے بعوض اوسکے ہلاک ہوتا ہے ورجوع اوپر راہن کے بدین زاید اپنے کرے ۱۲ قاضیخان۔

**مسئلہ ۴۶۷** اگر گرو رکھا نزدیک انسان کے پارچہ وراہن پر دین نہ تھا وراہن کہا کہ میں جاکر آتا ہوں وتیرے سے کچھ شے لیتا ہوں پس ثوب نزدیک مرتہن ہلاک ہوا اور امام ابو یوسف رحمتہ اللہ علیہ نے امالی میں ذکر کئے کہ مرتہن نے راہن کو جو چاہے دیوے یہ قول امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ ویسا ہی قول ہمارا ہی ۱۲ قاضیخان۔

**مسئلہ ۴۶۸** اگر کہا ایک رجل نے دوسرے سے کہ مجھے قرض دے وگرو لے وقرض معین نہ کیا ودوسرے نے مرہون لیا اور کچھ قرض نہ دیا ومرہون بدست مرتہن ہلاک ہوی امام ابو یوسف رحمتہ علیہ فرمائے کہ مرتہن قیمت رہن کا ضامن ہوتا ہے ۱۲ فتاوے قاضیخان۔

**مسئلہ ۴۶۹** ایک رجل نے دوسرے سے پچاس درہم قرض مانگا وقرض دینے والہ کہا کہ پچاس درہم تمکو کافی نہوینگے لاکن کسیکو میرے پاس روانہ کر کہ میں بقدر کفایت تیرے روانہ کرونگا اور قرض لینے والہ قرض دینے والہ کو کوئی شے رہن دیا وہ رہن نزدیک اوسکے ضایع ہوی روایت امام ابو یوسف رح سے ہی کہ فرمائے مرتہن پر جو اقل ہو قیمت مرہون ویچاس درہم سے واجب ہوگا ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۴۷۰ اگر راہن نے کہ روکہ رکھا اسکو بدار ہم و مرہون ہلاک ہوی تو مضمون باقل ہوئی قیمت مرہون و تین درہم سے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۷۱ جب دیا دو سر کو رہن تاکہ دس قرضہ دیوی و مرتہن نے قرضہ ندیا و دعوے کیا کہ مین واپس کر دیا ہون و راہن نے حلف کر لیا عدم واپسی پر تو مرتہن دس کا ضامن ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۷۲ اگر ایک نے دعوے کیا کہ میرا اسقدر کا تو نقصان کر دیا ہے و بعوض نقصان رہن لیا دیکھا جائے کہ اگر نقصان ظاہر ہوا تو مرہون بعوض نقصان رہن ہوگی و گر ظاہر نہوا و مرہون ہلاک ہوی تو مرتہن ضامن کم کا ہوگا جو قیمت مرہون و نصف دین سے ہو ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۷۳ اگر کہا کہ یہ دس کو بعوض درہم تیرے رہن لے و حالانکہ جو دیا پانچ تھے ہلاک ہوی تو ہلاک بعوض نصف درہم ہو وینگے۔

مسئلہ ۴۷۴ رہن رکھا غلام کو اور کہا بے عیب ہے حالانکہ عیب دار تھا اگر او سمین بدین وفا رہے و ہلاک ہوا تو ہلاک بجمیع دین ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۷۵ ایک رجل کا دو سر پر ہزار درہم ہے و مدیون نے بعوض و سکے کوئی شئی کہ مساوی ہزار ہے رہن رکھا دمان سے فضولی یعنے شخص ثالث آیا و یک مرہون قیمتی ہزار زاید کر دیا تو جایز ہے و جب ارادہ کیا کہ کوئی مرہون باداء نصف دین لیوے تو اوسکو نہین پہونچتا ہے و جو او نمین کا ہلاک ہوا ہلاک بہ نصف دین ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۷۶ ایک نے دوسرے کے پاس پارچہ امانت رکھا تھا من بعد اوسے رہن کیا و پارچہ قبل قبضہ مرتہن ہلاک ہوا تو ہلاک بغیر شے ہوگا۔ ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۴۷۷ اگر خرید کیا سر کہ بدرہم یا بکری اس شرط پر کہ ذبح کی ہوی ہو بدرہم

و بعضل وسکے رہن رکھا دمان سے معلوم ہوا کہ سرکہ نہین خمر ہے و بکری مر
ہے و مرہون ہلاک ہوی تو مضمون ہوگی ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ ۴۷۸ جب ہلاک کر دیا گیا سعند مذبوحہ کو کسیکے و بعوض ضمان کو لی
رہن رکھا بعدہ ظاہر ہوا کہ بکری مزار تھی تو رہن مضمون ہوگی بصورت ہلاک ۱۲ فا
مسئلہ ۴۷۹ اگر رہن رکھا نزدیک انسان کے غلام کو بعوض کرخط و غلام مر گیا
من بعد معلوم ہوا کہ کرخط اوپر راہن کے نہ تھا واجب ہے اوپر مرتہن کے کہ خط راہن کو
دیوے و راہن بقیمت مرہون رجوع نکرے ۱۲ قاضی خان
مسئلہ ۴۸۰ ایک رجل نے جو بچہ شکم جاریہ مین تہا ازاد کیا من بعد باندیکو رہن رکھا
مروی امام ابی یوسف رحمتہ اللہ علیہ سے کہ رہن جائز ہے پس اگر باندی جنی و ولادت سے
جاریہ ناقص ہوی یعنے قیمت کم ہوی تو دین سے کوئی شے ساقط نہوگی ۱۲ منادی
مسئلہ ۴۸۱ سوال کیا ایک رجل نے پارچہ فروش سے کہ مجھے پارچہ دے تا دوسرے
کو دیکھا کر خریدکرون و بغیر از کہا کہ مین پارچہ مدیونگا بجز رہن کے پس سایل نے نزدیک پارچہ
فروش کے متاع رہن رکھا و مرہون بدست بزاز ہلاک ہوی و ثوب بدست راہن
یا مرتہن تلف ہے تو پارچہ فروش ضامن مرہون نہوگا ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ ۴۸۲ رہن رکھا درخت تو درخ کہ اوراق مساوی بیس درہم ہے
و وقت برگہا جاتا رہا و قیمت جہاڑ کم ہوی ابو بکر اسکاف کہے کہ دین سے
بحصہ بقصان ساقط ہوگا ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ ۴۸۳ جب لیا دستار مدیون کا تاکہ مرہون رہے نزدیک اسنے
بغیر رضا مدیون تو لینا جائز نہین ہے و گر ہلاک ہوی تو ہلاک مرہون ہوگی

مسئلہ ۴۸۴ ایک کا دین دوسرے پر ہے وہ دائن نے تقاضا کیا و مدیون نے ندیا او وسکی دستار سر سے دائن
اوتار لیا کہ رہن بدین ہے و پارچہ دیا کہ سر پر باندھ کر جاؤ میرا دین لاؤ تا ہمین عمامہ اپس کر دیگا
و مدیون جا کر بعد ایام کے قرض لایا و عمامہ ہلاک ہو چکا تو ہلاک بطور ہلاک مرہون
ہو گی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۴۸۵ زمین مرہون ہو جب او سپر پانی غالب ہوا تو وہ زمین مرتہن یا غلام فرار شدہ ہے اگر پانی جاتا رہا زمین اپنے اصل پر
رہن ہے اگر کوئی شے فاسد ہوی یا درخت گر پڑے تو دین سے بحساب او سکی جائیگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۴۸۶ اگر رہن رکھا ثوب قیمتی بستہ درہم کو بعوض دس درہم و مرتہن نے او سکو باذن راہن پہنا قیمت
او سکی دو درہم گہٹ گئی و بار دیگر مرتہن نے بغیر پروا راہن پہنا پس چار درہم گہٹ گئے من بعد پارچہ ہلاک ہوا
او سکی وقت ہلاک کے دس درہم تہی فقہا کہی کہ مرتہن راہن پر ادین مین سے بہ یک درہم رجوع کریگا دونون درہم
دین سے او سکے ساقط ہونے مین وجہ او سکی یہ ہے کہ جب دین دس و قیمت مرہون یوم رہن بیس تھی تو نصف
مضمون و نصف امانت ہوا جب مرتہن باذن راہن پہنا دو درہم قیمت کم ہوی گویا راہن کے پہنے ہی
کم ہوی و مضمون ہوی و جب دوبارہ بلا اذن راہن پہنا ضامن چار درہم ہوا پس دس باقی رہی و دس مین
نصف مضمون و نصف امانت تہا و بقدر مضمون مرتہن قابض ہوا وہ پانچ ہے و
تہا رنون ہو کے و باقی یک رہی ۱۲ فتاوی قاضیخان۔

مسئلہ ۴۸۷ اگر قطع کیا مرتہن نے پہل کو یا خوشۂ انگور کو بلا امر قاضی ضامن
ہو گا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۴۸۸ ایسا ہی حکم ہے کہ جب دودہ بکری و شتر نچوڑا ۱۲ عالمگیر

مسئلہ ۴۸۹ اگر رہون بکری گابھی تھی و مرتہن نے بخوف ہلاک ذبح کیا تو ضامن ہو گا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۴۹۰ جب رہن رکھا مسلمان نے مسلمان سے کوئی شے بعوض شراب و مرہون نزد یک

مرتہن ہلاک ہوی ضمان مرتہن پر نہین ہے یہ رہن باطل ہے و گر مرتہن مسلمان ہے
وراہن کافر ہے تو رہن باطل ہوا اور اگر دونو کافر ہین رہن صحیح ہی و ہلاک بعوض اس
شے کے جس مین مرہون ہی ہوگی ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۹۱** جب رہن رکھا باندی مرد والی کو بغیر اذن زوج کے درست ہے و مرتہن کو
مانع ہونا جماع زوج سے نہین پہونچسکتا ہے پس اگر لونڈی بجماع زوج ہلاک ہوی تو
گویا بافت سماوی مرگئی و دین مرتہن ساقط ہوتا ہے استحانا ۱۲ فتاوی قاضی خان

**مسئلہ ۹۲** اگر جاریہ زوج کو رہن رکھا و بعد رہن راہن نے باذن مرتہن اوسکو
نکاح کردیا پس یہ صورت و صورت بالا برابر ہین و گر بلا اذن مرتہن نکاح کردیا تو
نکاح درست ہے مگر مرتہن کو پہونچتا ہے کہ زوج کو جماع سے منع کرے اگر زوج نے جماع
کیا تو مہر و جاریہ مرہون رہینگے اگر جاریہ بجماع زوج ہلاک ہوی تو مرتہن کو
اختیار ہے کہ ضمان راہن سے لیوے یا زوج سے ۱۲ فتاوی قاضی خان۔

**مسئلہ ۹۳** ایک نے دوسرے سے جاریہ بہزار درہم خریدکیا و بائع نے دینے سے باندی کے
بغیر لینے ثمن کے انکار کیا و مشتری کہا کہ بغیر لینے لونڈی کے ثمن نہ دونگا
من بعد ہر دو اتفاق کئے کہ مشتری نزدیک عدل کے ثمن رکھی تا بائع جاریہ
مشتری کو دیوے اور ثمن بدست عدل ہلاک ہوی تو ہلاک مال مشتری کہلائیگا
و گر بائع کہا تھا کہ تو نے اس عدل کے پاس ثمن رکھ تا مین جاریہ دیون و
مشتری نے رکھا و ثمن ہلاک ہوی تو ہلاک مال بائع سے ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۹۴** اگر گہر کو گرو رکھا و مرتہن کو اجازت سکونت دار دیا و سکونت مرتہن سے
بعض دار خراب ہوا تو کوئی شے دین سے ساقط نہوگی ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۴۹۸ ایک رجل دس ہزار درہم ہے دعوے دائن سے پانسو پر کر لیا وعوض پانسو رہن دیا و مرہون ہلاک ہوی من بعد اپس مین سچا ئے کہ کچھہ دین نہ تھا مرتہن پر وجب ہے کہ پانسو راہن پر واپس کرے ۱۲ قاضیخان۔

قاعدہ کلیہ (۴۵) جس موضع مین صلح جایز ہے جب بدل صلح رہن دیا تو جایز ہے اور جس موضع مین صلح جایز نہین ہے رہن جایز نہین ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۴۹۹ مودع نے دعوے ہلاک ودیعت کیا و صاحب المانت نے اوسپر دعوے اتلاف کیا و ہر دو نے صلح اوپر مال کے کیے و امانت دار نے رہن دیا و مرہون ہلاک ہوی تو مرتہن ضامن نہین ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۴۹۷ اگر صاحب المال نے دعوی امانت کیا و امانت دار منکر امانت ہوا و صلح کسی شے پر کر لیے تو صلح جایز ہے ویسا ہی حکم ہے اگر صاحب مال نے دعوے امانت رہنے کا یا ہلاک کرنے امانت دار کا کیا و امانت دار مقر امانت ہے و دعوے واپس و ہلاک نہ کیا و صلح کسی شے پر کر لیے تو صلح جایز ہے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۴۹۸ اگر امانت دار نے دعوے ہلاک یا واپسی کیا و صاحب المال کہا کہ مین جانتا نہین ہون و صلح کر لے کسی شے پر تو صلح جایز نہین ہے ۱۲ قاضیخان۔

ایسا ہی احکام ہین عاریت و مضاربت و جملہ مال امانت ہین ۱۲ عالمگیری باب ودیعت

مسئلہ ۴۹۹ اگر امانت دار کہا صاحب ودیعت سے کہ مین واپس کر دیا و صاحب المال کہا کہ تو نے ہلاک کر دیا و صلح کر لے کسی چیز پر تو صلح جایز نہین ہے ۱۲ افتادے قاضی خان۔

مسئلہ ۵۰۰ اگر امانت دار کہا صاحب ودیعت سے کہ مین واپس کر دیا و صاحب المال کہا

کہ تونے ہلاک کردیا و صلح کرلئے کسی چیز پر تو صلح جایز نہین ہے ۱۲ فتاوی قاضی خان

**مسئلہ ۵۰۲** جب دعوے کیا یک رجل نے غلام جو قبضہ رجل مین ہی کہ مین نے غلام کو اوسکی پاس بعوض ایکسو درہم اوسکی جو میرے پر تھی رہن رکھا تہا و قابض غلام کہا کہ غلام میرا ہے و ایکسو درہم تیرے پر دین ہے پس ہر دو نے صلح کرلئے کہ مرتہن نے ایکسو معاف کری و پچاس زاید دیوے و مدعی ترک خصومت کری یہہ صلح جایز ہے و گر بعد صلح مرتہن نے اقرار کیا کہ غلام مرہون تہا تو صلح منتقض نہوگی ۱۲ عالمگیری باب صلح و دیعت وغیرہ۔

**مسئلہ ۵۰۳** اگر غلام بدست مرتہن ہے و کہا راہن سے کہ تونے میری پاس بعوض یکسو درہم جو میرے تیرے پر ہی رہن رکھا ہی و راہن کہا کہ تیرے میری پر ایکسو ہے مگر مین نے غلام کو تیرے پاس رہن نہ رکھا و ہر دو نے صلح کرلئے اسبات پر کہ مرتہن نے پچاس قرضہ زاید کرے و غلام بعوض ڈیڑھسو رہن رہی ایسی صلح جایز ہے اور غلام رہن بہ ایکسو و پچاس ہوگا ۱۲ عالمگیری باب مذکور۔

**مسئلہ ۵۰۴** صورت بالا مین اگر ایسی صلح کرین کہ مرتہن پچاس درہم راہن سے یہہ کرے و غلام کو راہن بعوض ایکسو درہم رہن کرے تو صلح فاسد ہی و مرتہن کو جایز ہے کہ اپنے ہبہ مین رجوع کرے و راہن اپنی مرہونین ۱۲ عالمگیری باب مذبور۔

**مسئلہ ۵۰۵** صورت سابقہ مین اگر ایسی صلح کرلئے کہ مرتہن نے راہن کو پچاس درہم سے بری کرے و غلام بعوض پچاس باقی رہن ہے تو صلح جایز ہے ۱۲ عالمگیری باب مذکور

**مسئلہ ۵۰۶** اگر مرتہن نے دعوی کیا پارچہ کو کہ بدست راہن ہے کہ مین نے اوسکو دس درہم قرضہ دیا تہا اوسمین یہہ پارچہ رہن رکہا ہے اور مین نے

مرہون کو قبضہ نہ کیا وراہن کہا کہ دس تمہاری میرے پر ہے مگر مینے رہن نہ کیا تہا وصلح کرلئے اسبات پر کہ مرتہن یک درہم ساقط کرے تا راہن اوسکو ثوب دیوے توجایز ہے ۱۲ عالمگیری باب مذکور۔

**مسئلہ ۵۰۷** ایسا ہی حکم ہی اگر صلح کرلئی کہ راہن نے اوسکو رہن دیوی بشیرطیکہ مرتہن ایک درہم قرضہ اور دیوے ۱۲ عالمگیری باب مذکور۔

**مسئلہ ۵۰۸** صورت بالا مین اگر صلح کرلئی کہ مرتہن نے ایک درہم باز قرضہ دیوی ویک کم کری وراہن پارچہ دیوے توجایز ہی اگر مرہون نہ دیا تو اسقاط ثابت نہوگا ۱۲ عالمگیری باب مسطور۔

**مسئلہ ۵۰۹** اگر رہن کہا متاع کو کہ مالیتی دوسو درہم ہی بعوض ایکسو درہم کی من بعد مرتہن کہا کہ مرہون ہلاک ہوی وراہن نے کہا کہ ہلاک نہین ہوی وصلح کرلئے کہ مرتہن نے پچاس درہم راہن پر واپس کری وباقی سی راہن بری کردیوی تو صلح باطل ہے ۱۲ عالمگیری باب مرقوم۔

**مسئلہ ۵۱۰** اگر مرتہن نے دعوی رد مرہون پر راہن کے کیا وراہن منکر ہوا اوصلح کرلئے توجایز نہین ہے ۱۲ باب مذکور عالمگیری۔

**مسئلہ ۵۱۱** اگر راہن نے مرتہن پر دعوی استہلاک کیا ومرتہن نے نہ اقرار کیا نہ انکار وصلح کسی چیز پر کرلئے توجایز ہے باب صدر عالمگیری

**مسئلہ ۵۱۲** جب مرہون کی قیمت دوسو درہم تہی ودین ایکسو تہا وراہن نے کہا کہ تو میرے متاع مرہون کو بیع کردیا مرتہن نہ اقرار کیا نہ انکار من بعد صلح کرلئے تو صلح جایز ہے ۱۲ باب مذکور عالمگیری۔

**مسئلہ ۵۱۳** اگر مرتہن اقرار کیا کہ مینے متاع مرہون کو بہ یکسو درہم بوکالت

راہن بیع کیا ہون وراہن کہا کہ ہین وکیل بالبیع تجھکو نہ کیا تہا بعدہ صلح کرلیگی کہ مرتہن نے راہن کو ایکسو درہم دین سے بری کردیا تو جایز ہی من بعد اگر متاع نزدیک مرتہن برآمد ہوی تو صلح رہی گی ۱۲ عالم گیری باب مزبور۔

**مسئلہ ۵۱۴** اگر مرتہن نے متاع مرہون کو بیع کیا وہان سی راہن مرگیا ومرتہن نے ورثہ سے صلح کرلیا کہ ورثہ اوسکو بری کرین وورثہ پر پچاس درہم رد کرے تو جایز ہی ۱۲ باب صدر عالمگیری۔

**مسئلہ ۵۱۵** صورت بالا مین یعنی بیع مرتہن مرہون کو دوسرا پیدا ہوکر اپنی ملک کہا ومرتہن اوس سے صلح اوپر دس درہم کے کیا تو جایز ہے ۱۲ عالمگیری باب مزقوم

**مسئلہ ۵۱۶** جب مولی نے اپنی مکاتب سی بیدل کتابت رہن لیا تہا اور اوسمین وفا بیدل کتابت تہی ومرہون ہلاک ہوی تو غلام آزاد ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری کتاب المکاتب مین۔

**مسئلہ ۵۱۷** اگر راہن رکہا غلام کو کہ قیمت اوسکی دوسو درہم ہی بعوض ایکسو کے وغلام کے آنک جاتی رہی ایکسو سی جو دین ہی آدہا ساقط ہوتا ہی ۱۲ عالمگیری

**مسئلہ ۵۱۸** اگر آنک دابہ مرہونہ کی جاتی رہی نزدیک مرتہن کے وقیمت دابہ مثل دین ہی تو چوتہائی دین کی ساقط ہوگی ۱۲ عالمگیری

**مسئلہ ۵۱۹** اگر رہن رکہا نزدیک رجل کے غلام قیمتی دوہزار کو بعوض یکہزار اس شرط پر کہ مرتہن ضامن زیادت ہی پس وہ رہن فاسد ہی ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۵۲۰** اگر نکاح کیا عورت کو بمہر ہزار وبعوض مہر اوسکے نزدیک اوسکی کوئی (بجنس) مساوی ہزار رہن رکہا ومرہون اوسکی پاس ہلاک ہوی تو ہلاک بعوض مہر ہوگی وگر اوس منکوحہ کو قبل جماع طلاق دیا تو عورت پر واپسی نصف مہر

واجب ہوگا یہہ حکم جب ہی کہ طلاق بعد ہلاک مرہون دیا تہا اگر طلاق قبل دخول دیا
وبعدہ مرہون نزدیک زوجہ کے ہلاک ہوی تو کوئی شئے اوپر عورت کے
نہین ہے کیونکہ طلاق مذکور سے نصف مہر ساقط ہوتا ہی ورہن نصف مہر باقی
رہتا ہی جب ہلاک ہوئی تو عورت پر کوئی شئی واجب نہوگی ۱۲ قاضی خان۔

**مسئلہ ۵۲۱** اگر نکاح کیا عورت کو ومہر کا نام نہ لیا تہا ونزدیک اوسکے بمہر مثل
رہن رکہا کہ مرہون مین کفایت بمہر مثل ہے پس رہن ہلاک ہوی تو ہلاک بمہر مثل
ہوگی اگر طلاق دیا اوسکو قبل دخول وبعد ہلاک مرہون عورت پر رد کرنا اوس قدر کا
جو زائد اوپر متعہ مثل کے ہی واجب ہوگا وگر رہن قایم ہے عورت متعہ لیوے وحبس
مرہون بعوض متعہ نہین ہو سکتا ہے ۱۲ قاضی خان ومہر مثل اوسکو کہتے ہین کہ جو مہر مثل
اوسکے کوئی عورت کا قوم پدر سے ہو اور مماثلت سن وجمال وغیرہ مین بہی ہوتی ہی
درمختار ومتعہ کرتنی وادوڑنی وچادر ہے ۱۲ درمختار

**مسئلہ ۵۲۲** اگر عورت اپنی خاوند سے بعد ہبہ مہر یا ابرا اوسکے خلع کرلے تو زوجہ
پر مرہون کا واپس کرنا واجب ہی اگر واپس نکی یہانتک کہ مرہون ہلاک ہوی تو
ہلاک بغیر شئی ہوگی ۱۲ فتادی قاضی۔

**مسئلہ ۵۲۳** ایک رجل نے پوستین کہ قیمت اوسکی چالیس درہم ہے بعوض
دس کے رہن رکہا دیمک اوسکو کہائی وقیمت اوسکی دس ہوی تو راہن
اوسکو پہ اڈہای درہم فکر رہن کرے ۱۲ عالمگیری۔

## باب بیان مین اختلاف راہن ومرتہن کے

**مسئلہ ۵۲۴** جب دین ہزار درہم تہا وراہن ومرتہن مختلف ہوی وراہن
کہا کہ مینے بعوض پانسو رہن رکہا تہا ومرتہن کہا کہ ہزار پر رہن ہی پس قول راہن

مع الیمین معتبر ہی ۱۲ عالمگیری کیونکہ راہن منکر زیادت تعلق دین ہی مرہون ہے ۱۲ قاضی خان

مسئلہ ۵۲۵ اگر کہا راہن نے بجمیع دین تیری جو ہزار ہی میں گرو رکھا ہون و مرہون سا دی ہزار ہی و مرتہن کہا کہ میں گرو لیا ہون اوسکو بعوض پانسو کی و مرہون قائم ہی مروی امام ابو حنیفہ سی ہی و مرتہن تحالف کرین و رد کر دیوین و گر مرہون ہلاک ہوی قبل تحالف کی قول مرتہن معتبر ہوگا و گر سر دو بینہ گذرانی تو بینہ راہن معتبر ہوگا کیونکہ وہ بینہ مثبت زیادت ثمن ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۵۲۶ اگر رہن رکھا مال کو و قیمت رہن ایکسو ہی و دین ایکسو ہی و راہن نے مرتہن کو واسطے فروخت مرہون کی وکیل کیا و مرتہن بینہ قایم کیا کہ اوسنے بمقابلہ نو ذر فروخت کیا ہی و راہن نے بینہ قایم کیا اوپر موجود ہونے مرہون کی بقبضہ مرتہن امام محمد کہی کہ بینہ مرتہن پر حکم کیا جاوی و امام ابو یوسف کہی کہ حکم بینہ راہن پر کیا جاوے ۱۲ فتاوی قاضی خان۔

مسئلہ ۵۲۷ اگر مرہون دو پارچہ تھی و یک ہلاک ہوا و راہن و مرتہن قیمت ہالک مین مختلف ہوی تو قول مرتہن قیمت ہالک مین معتبر ہی و گر بینہ طرفین گذرا تو بینہ راہن زیادت قیمت معتبر ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۵۲۸ اگر کہا مرتہن نے راہن سے کہ تو نے یہ دو پارچہ بھزار درہم رہن کیا تھا و وہین ہر دو کو قبضہ کر چکا تھا و راہن کہا کہ مین نے یک کو گرو رکھا تہا اس صورت مین قول راہن معتبر ہے و گر دو نو نے بینہ قائم کری تو بینہ مرتہن معتبر ہے ۱۲ قاضی خان و عالمگیری۔

مسئلہ ۵۲۹ اگر راہن کہا مرتہن سے کہ مرہون بدست تیری ہلاک ہوی و مرتہن راہن سے کہا کہ کہا کہ تو نی میری سی بعد رہن لیا تھا و تیری ہات مین ہلاک ہوی پس قول راہن مع الیمین معتبر ہی و گر طرفین سی شہود گذرین تو بینہ راہن معتبر ہی ۱۲ قاضی خان کیونکہ بینہ راہن مثبت استیفاء دین ہی و بینہ مرتہن نفی کرتا ہی و بینہ مثبتہ اولی ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۵۳۰ اگر راہن کہا کہ مرہون بعد قبضہ مرتہن ہلاک ہوی و مرتہن کہا کہ قبل قبضہ میرے

ہلاک ہوی تو قول مرتہن مع الیمین معتبر ہے وگر بینہ طرفین گذری تو بینہ راہن معتبر ہوگا کیہ
مثبت ضمان ہے ۱۲ قاضی خان و عالمگیری۔

**مسئلہ ۵۳۱** اگر متفق ہوی راہن و مرتہن کہ مرہون بیزار تہی و اختلاف کی قیمت جاریہ
مین بعد ہلاک کی تو قول مرتہن مع الیمین معتبر ہے وگر ہر دو بینہ گذرانے تو بینہ راہن
معتبر ہے کیونکہ مثبت ضمان زائد ہے ۱۲ عالمگیری و در مختار

**مسئلہ ۵۳۲** ایک رجل نے دوسری رجل کے پاس ایک جاریہ کی کہ قیمتی یک ہزار ہے
بہ ایک ہزار موجل یک ماہ رہن رکھا و کسی رجل کو مسلط اوپر بیع جاریہ کے کیا جب مدت آوی
پس جب مدت گذری مرتہن نے ایک باندی و عدل سی بیع کرنا چاہا و راہن کہا کہ یہہ جاریہ
میری نہین ہے دیکھا جائے اگر راہن و مرتہن سچائی کہ قیمت مرہونہ ہزار درہم تہی و دین
بہی ہزار درہم تہا پس اگر جاریہ جو مرتہن لایا ہی مالیتی ہزار درہم ہے مگر راہن اپنے
جاریہ مرہونہ سی منکر ہے و مرتہن کہتا ہی بلکہ یہہ وہی ہی کہ جسکو تو نے رہن رکہا تہا پس
قول مرتہن مع الیمین جو راہن مین معتبر ہی و بعد اسکی اگر عدل نے منکر ہوا و کہا کہ یہہ جاریہ
نہین ہی یا کہا کہ مین جانتا نہین ہون اسصورت مین قول عدل مع الیمین اوپر
علم کے معتبر ہوگا اگر عدل حلف کر لیا تو جبرا اوپر بیع کے نکیا جائے وگر نکول کیا تو
جبرا اوپر بیع جاریہ کے کیا جاوی وجب عدل فروخت کیا تو عہدہ بیع اوپر عدل کے
ہوگا و عدل اوپر راہن کی رجوع کرے و بصورت حلف عدل قاضی نے راہن کو واسطے
بیع جاریہ کے حکم کرے وگر راہن باز رہا تو قاضی خود بیع کرے و عہدہ اوپر راہن کے
ہوگا ۱۲ قاضی خان۔

**مسئلہ ۵۳۳** صورت بالا مین اگر لایا مرتہن لونڈی کو کہ قیمت اوسکی پانسو ہے
و راہن کہا کہ یہہ جاریہ میری لونڈی نہین ہی و مرتہن کہا کہ یہہ وہی جاریہ مرہونہ ہے

وقیمت اوسکی بباعث نرخ کم ہوی ہے اس مسئلہ مین قول راہن مع الیمین معتبر ہے اگر راہن حلف کرلیا تو جاریہ کو ہلاک بدین قرار دیا جاوے زعم راہن مین من بعد رجوع بطرف عدل کیا جائے اگر عدل نے اقرار کیا بمقولہ مرتہن تو عدل کو کہا جائے کہ باندی کو واسطے مرتہن کے فروخت کر پس جب عدل نے فروخت کرکے ثمن مرتہن کو دیا تو اگر اوسمین نقصان ہی تو مرتہن واسطے باقی دین کے اوپر راہن کے رجوع نکرے۔ لاکن اگر مرتہن نے اپنی قول پر شہود گذرانے تو بدین باقی اوپر راہن کے رجوع کرے ۱۲ قاضی خان

**مسئلہ ۵۳۴** صورت صدر مین اگر راہن و مرتہن اختلاف قیمت مرہونہ مین کیا و مرتہن کہا کہ نہین گرور کہا تو مگر جاریہ قیمتی پانسو و راہن کہا کہ قیمت اوسکی ہزار تہی و یہ جاریہ سوای جاریہ مرہونہ ہی تو قول مرتہن مع الیمین معتبر ہے و عدل نے اگر مرتہن کو سچا پایا تو جبر اوپر بیع کرنے کی کیا جائے اگر ثمن کم دین سی ہے تو مرتہن مدین باقی اوپر راہن کے رجوع کرے و گر عدل بیع سی باز رہا تو راہن اوپر بیع کی مجبور کیا جائے یا قاضی بیع اوپر راہن کے ہوگا و باقی دین بہی اوپر راہن کے ہوگا ۱۲ فتاوی قاضی خان۔

**مسئلہ ۵۳۵** اگر رہن رکھا غلام کو پس یک آنک کا ہوا و راہن کہا کہ قیمت اوسکے یوم عقد رہن ہزار تہی و یک چشم ہونے سے نصف دین ساقط ہوا یعنی پانسو و مرتہن کہا کہ قیمت اوسکی یوم رہن پانسو تہی و غلام کی مالیت بعد رہن زائد ہوی و کانا ہونے سی ربع دین یعنے اڈہای سو جاتا رہا پس قول راہن مع الیمین معتبر ہی کیونکہ ظاہر یہہ ہے کہ رہن نہین کیے جاتی ہے بہزار مکروہ شئی کہ مساوی ہزار یا زائد ہو و حال شاید راہن ہی و بینہ راہن معتبر ہوگا کیونکہ مثبت زیادت

ضمان سے ۱۲ قاضی خان - وعالمگیری

مسئلہ ۵۳۵ جب تھا مرہون ثوب وراہن نے مرتہن کو اجازت لبس دیا تھا و مرتہن نے پہنا و پارچہ ہلاک ہوا وہر دو نے اختلاف کیا بیچ ہلاک اوسکے حالت پہننے مین یا بعد پہنے کے کہ اوسکو نکالا و رہن عود کیا یہان قول مرتہن مع الیمین معتبر ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۵۳۶ رہن کیا دوسری کی غلام مساوی ہزار درہم بحضور درہم وراہن نے مرتہن کو مسلط اوپر بیع مرہون کی کیا و مرتہن نے کہا کہ یا نسو کو بیع کیا ہون وراہن کہا کہ تو نے فروخت نکیا لیکن غلام بدست تیری ہلاک ہوا تو راہن سے حلف لیا جاے کہ قسم اللہ کی نہین جانتا کہ مرتہن اوسکو بیچا نسو بیع کیا ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۵۳۸ اذن دیا راہن نے مرتہن کو واسطے پہنے پارچہ مرہونکی یک روز مقرر و مرتہن لایا اوسکو پھٹا ہوا و کہا کہ اوس روز کی پہنے مین پھٹ گیا و راہن کہا کہ تو اوس روز نہ پہنا تھا و نہ پھٹا اوس دن پس قول راہن مع الیمین معتبر ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۵۳۹ اسی صورت مین اگر اقرار کیا راہن نے کہ مرتہن اوس روز پہنا تھا و لکن کہا کہ قبل پہنے کی یا بعد اوسکی پھٹا ہی پس قول مرتہن مع الیمین معتبر ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۵۴۰ جب تھا مرہون غلام و فرار ہوا و راہن بینہ گذرانا کہ غلام نزدیک مرتہن فرار ہوا و مرتہن شہود گذرانا کہ غلام ہات سے راہن کے بعد رد کرنے میرے راہن پر فرار ہوا ہے امام محمد رحمۃ اللہ کہی کہ اعتبار کرونگا بینہ مرتہن کو ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۵۴۱ جب کہا راہن نے رہن رکھا مین نے تیری پاس یہہ پارچہ و تو نے قبضہ کر لیا میری سی و مرتہن کہا کہ تو نے میری پاس یہہ غلام رہن رکھا و تیری سے قبضہ کیا ہون

دوہرد دعوے بینہ قایم کیئے تو بینہ مرتہن معتبر ہی جب غلام دیا رتہ بدست مرتہن قایم ہے
اگر ہر دو مالک ہیں قیمت آسکی جو راہن دعوی کرتا ہی زاید ہو تو بینہ راہن قبول ہی ۱۲ عالمگیری
مسئلہ ۵۴۲ اسی صورت بالا میں اگر مرتہن کہا راہن سے کہ میں نے دونون کو رہن لیا تھا و
راہن کہا بلکہ میں نے تیرے پاس رہن رکھا اسکو تنہا دہرد دعوے بینہ قایم کیئے تو بینہ بینہ
مرتہن ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۵۴۳ جب کہا مرتہن نے راہن سے کہ تو میرے پاس اس غلام کو ہزار درہم رہن
رکھا تھا و مین نے تیرے سے قبضہ کیا و میرے تیرے پر سوای اسکے دو سو دینار مین
و بعوض اسکے کچھ تو نے نہیں دیا و راہن کہا تو نے میرے یہ غلام کو غصب کرلیا و تیرے
میرے پر ہزار درہم بغیر رہن کے ہین و تیرے پاس مین نے بدو سو دینار یک باندی کہ نام
اُسکا فلانہ ہی رکھا دو تو نے میرے سے قبضہ کیا ہی اسکو و مرتہن کہا کہ مین نے تیرے سے
فلانہ کو رہن لیا و نہ باندی تیری ہی و حالانکہ غلام و باندی بدست مرتہن ہین پس راہن
اوپر دعوے مرتہن کے حلف کرایا جاوے کیونکہ مرتہن نے
دعوی حق واسطے ذات اپنے کرتا ہی کہ اگر راہن اقرار کرتا تو راہن کو لازم ہوتا پس جب انکار
کیا تو حلف لیا جائے پس اگر حلف کرلیا تو غلام مین رہن باطل ہوتا ہی و گر مین سے نکول کیا تو
غلام رہن بعوض ہزار ہوگا و مرتہن سے باندی مین حلف نہ لیا جائے لیکن وہ باندی راہن پر
واپس کیا جائے و گر بینہ دونون کے قایم ہوے تو بینہ مرتہن قبول کیا جائے کیونکہ وہ
طرحہی و بینہ راہن کا لونڈی مین کوئی شئی مرتہن پر لازم نہین کرتا ہی اسواسطے اسپر حکم
نہ کیا جائے مگر یہ کہ باندی بدست مرتہن مرگئی تھی پس اسوقت مین بہ بینہ راہن حکم
کیا جائے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۵۴۴ اگر اختلاف واقع ہوا درمیان راہن و مرتہن کے ولد مرہونہ مین مرتہن

کہا کہ مرہونہ نے میرے نزدیک جنی پس قول واسطے مرتہن کے ہوگا مع الیمین ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۵۴۵ اگر کہا مرتہن نے کہ میں نے مادر وجہ کو ملکر گرو لیا ہون و راہن کہا کہ بلکہ ان کو تنہا کر دیا ہون پس قول راہن کا ہی کیونکہ منکر ہی ۱۲ عالمگیری

## ۴۶ باب بیان ہین دعوی رہن و خصومات و شہادتہین

قاعدہ کلیہ اگر مرتہن دعوی رہن مع القبض کیا تو برہان اُسکی ہر دو بات پر قبول کیا جائے دگر دعوی رہن کیا فقط تو بینہ اُسکا قبول نہ کیا جائے کہ مجرد عقد لازم نہین ہے ۱۲ عالمگیری دگر راہن دعوی رہن کیا و مرتہن انکار کیا تو بینہ راہن مسموع ہوگا اور پر راہن کے ۱۲

مسئلہ ۵۴۶ جب قایم کیا راہن نے بینہ کہ اُسنے غلام مساوی دو ہزار درہم کو بیچا ہزار درہم رہن رکھا و مرتہن نے انکار رہن کیا و معلوم ہوا کہ مرتہن غلام کیا کیا تو مرتہن قیمت غلام کا ضامن ہوگا اُس سے مقدار دین مجرا ہوکر باقی راہن پر رد کیا جائے ۱۲ عالمگیری اگر منکر نہوا بلکہ ایک غلام لایا جو مساوی یا نسو ہی مرتہن نہ سچا جائے جب راہن منکر ہوا تھا تو ۱۲ عالمگیری بتمام دیگر

مسئلہ ۵۴۷ جب دعوی دو رجل نے مرہون واحد کو ہر ایک نے اسطور سے کہ راہن نے میرے ہاتھ ہزار درہم رہن رکھا ہی و قبضہ کیا ہون پس یہ مسئلہ دو صورت پر ہی پہلا یہ کہ دعوی مال زندگی راہن مین واقع ہو و یہ تین صورتہ ہیں پہلا یہ کہ مرہون در قبضہ ایک مدعی ہو و اس وجہ میں اگر ہر دو نے تاریخ بیان نہ کیئے و تاریخ ہر دو کی برابر ہی تو حکم مرہون واسطے صاحب قبضہ کے کیا جائے دگر تاریخ بیان کیئے و تاریخ ایک کی سابق ہی حکم واسطے اُسکے جسکی تاریخ مقدم ہے کیا جائے خارج ہو یا ذوالید وجہ دوسرے

جب ہووے مرہون بدست ہر دو مدعی وجہ تیسری جب مرہون بدست راہن ہووے وہ دونون صورت میں اگر ہر دو نے تاریخ بیان کیئے وتاریخ ایک سابق ہی تو حکم واسطے صاحب تاریخ مقدم کیا جائے وگر ہر دو نے تاریخ بیان نہ کیئے یا تاریخ ہر دو برابر ہی پس قیاس یہ ہی کہ حکم واسطے کسیکے بکدام جزء مرہون نہ ہو واسی پر اعتبار ہی ۱۲ وجہ ثانی جو دعوی بعد موت راہن ہو وہ یہ بھی تین صورت ہین وتینون صورت میں اگر تاریخ ایک کی مقدم ہے تو اسکے واسطے حکم ہو وگر تاریخ بیان نہ کیے یا برابر ہی تو جس صورت میں کہ مرہون بدست ہر دو ہو وہ یا بیچ ہاتھ راہن کے ہو حکم کسی کے واسطے بشئی نہ کیا جائے ۱۲ عالمگیری و ہدایہ مین اس صورت میں حکم نصف مرہون واسطے ہر ایک کے لکھا ہی و ترجیح دیا ہی ۱۲

**مسئلہ ۵۴۸** وگر راہن واحد ہو و مرتہن دو ہو ایک مرتہن کہا کہ مین اور صاحب میرا یہ عین کو تیرے سے بہ اکیسو درہم رہن لیئے وبینہ قایم کیا و مرتہن دوسرا انکار کرتا ہی و کہتا ہی کہ مین رہن نہ لیا و راہن منکر رہن ہی امام ابو یوسف سے اسمین دو روایت ہی روایت دیگر جو وہ قول امام ابی حنیفہ رحمۃ اللہ سے ہے یہ ہی کہ جمیع عین مرہون ہوتی ہی نزدیک مدعی بحصہ دین کے و بہ انکار صاحب اسکے رہن باطل نہین ہوتا ہی ۱۱ قاضی خان

**مسئلہ ۵۴۹** ایک رجل اسکے ہاتھ مین غلام ہی و دعوی کیئے دو رجل نے ہر ایک انمین سے کہتا ہی ذی الید سے کہ تو نے میرے پاس

غلام کو رہن رکھا تھا بہزار درہم وہیں نے تیرے سے قبضہ کیا تھا پھر تو نے میرے سے بطریق عاریت یا غصب لیا ہو وہر یک نے بینہ قایم کیئے اپنے دعوی پر پس وہ باطل ہی یعنے ہر دو بینہ ساقط ہوتے ہیں ۱۲ ہدایہ وکفایہ

**مسئلہ ۵۵۰** اگر دعوی کیئے دو نے مرہون کا دو شخص سے وہر یک نے بینہ قایم کیئے و مرہون بدست یک مدعی ہی یہ مسئلہ چہار صورت پر ہی پہلا یہ کہ ہر دو راہن غایب ہون دوسرا سوجہ ہین حکم برہون واسطے صاحب قبضہ کے کیا جائے گو تاریخ اُس مرتہن کی جسکا قبضہ نہین ہے مقدم ہو دگر ہر دو راہن حاضر ہین تو حکم برہون واسطے خارج کے یعنی جسکا قبضہ نہین ہے کیا جائے دگر ایک راہن حاضر دوسرا غایب ہی تو حکم واسطے غیر صاحب قبضہ کے نکیا جائے یہان تک کہ راہن دوسرا آوے جب آیا تو حکم کیا جائے ۱۲ عالمگیری

**مسئلہ ۵۵۱** ایک غلام نزدیک ایک رجل کے ہی اُس غلام کو رجل دیگر نے دعوی کیا کہ غلام میرا ہی وہین نے اُسکو نزدیک فلان غایب کے رہن رکھا تھا و فلان نے میرے سے قبضہ کر لیا تھا و جسکے ہاتھ مین غلام ہی کہتا ہی کہ غلام میرا غلام ہی و ہر دو نے بینہ قایم کیئے تو حکم بغلام واسطے مدعی کے کیا جائے مگر غلام بدست عدل رکھا جائے ۱۲ عالمگیری مع قدری زیادت

**مسئلہ ۵۵۲** اگر راہن غایب ہی و مرتہن کہا کہ یہ غلام میرے ہاتھ مین رہن ہے طرف سے فلان کے بعوض ایسے کے و یہ شخص جسکے ہاتھ مین غلام ہی میرے سے غصب کیا ہی یا عاریت لیا ہی یا کرایہ سے لیا ہی و بینہ اسبات پر قایم کیا امام محمد رحمۃ اللہ فرماے کہ مین غلام کو برہن دیونگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۵۵۳ ایک رجل اسکے قبضہ مین مرہون ہی وراہن غایب و مرتہن ارادہ کیا کہ رہن کو نزدیک قاضی ثابت کرے تا قاضی اُسکو سجل رہن دیوے وحکم کرے کہ مرہون نزدیک اسکے رہن ہی پس حیلہ اسمین یہہ ہے کہ مرتہن نے ایک رجل غریب کو حکم کرے کہ دعوی ذات غلام کا کرے مرتہن پر و مرتہن بینہ قایم کرے نزدیک قاضی کے کہ اپنے پاس فلان غائب رہن کیا ہی پس قاضی بینہ اوپر رہن کے سنی وحکم بمرہون ہونے نزدیک مرتہن کرے وہ خصومت غریب کو دفع کرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۵۵۴ جب عبد مرہون کو کفار نے قید کرکے لے گئی وہان سے جہاد مین غنیمت مین ملا و مرتہن نے اُسکو قبل تقسیم غنیمت پایا و بینہ قایم کیا کہ میرے پاس رہن رکھا ہے فلان نے دلیا اسکو تو یہ قضا و علی الغایب نہ ہوگی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۵۵۵ جب ہووے ایک رجل کا قرضہ دوسرے پر ہزار درہم ومدیون مقر بدین ہے پس دعوی کیا قرضخواہ نے اوپر قرضدار کے کہ اُسنے میرے پاس غلام کو رہن رکھا و مین نے قبضہ اس سے کیا ہے ومدیون منکر رہن ہے حکم برہن بہ بینہ صاحب دین کیا جاے وگر مدیون دعوی رہن اوپر رب الدین کے کرے وہ قرضخواہ منکر رہن ہو تو دیکھا جاے اگر مرہون قایم بدست مرتہن ہے قاضی حکم برہن بہ بینہ مدیون نہ کرے بروایت کتاب رہن وبروایت کتاب رجوع عن الشہادت حکم کرے وگر مرہون بدست مرتہن ہوی ہے پس قاضی بشہود مدیون حکم رہن کرے باتفاق روایات ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۵۵۶ اگر ہووے کسی رجل پر دین و بعوض اُسکے رہن ہے و مدیون

خوف کیا کہ اگر اقرار بدین کرون شاید مرتہن منکر رہن ہو و میری سی دین لیگا تو مدیون قاضی سے کہے کہ مدعی دین سے سوال کرو کہ کوئی شئی بعوض ہزار جو میرے پر دعوی کرتا ہی ہے یا نہین و قاضی نے سوال کری اگر اقرار رہن کیا تو مدیون اقرار دین کری کہ امن ہلاک مرہون سی ہوا و گر وائن کہا کہ بعوض اُسکے رہن نہین ہی تو مدیون کو جایز ہی کہ اسطور پر حلف کرے کہ قسم اللہ کی نہین ہی واسطے اُسکی میری پر ہزار جو نہین ہی مقابل اُسکے رہن ۱۲ قاضی خان باب الدعوی۔

**مسئلہ ۵۵۷** جب قایم کیا رجل نے بینہ اس بات پر کہ اوسنے یہ پارچہ نزدیک ذی الید کے امانت رکہا تہا و ذو الید بینہ قایم کیا کہ مین گرو لیا ہون اس سے تو اعتبار شہود مرتہن کیا جائے ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۵۵۸** اگر راہن نے بینہ قایم کیا اس بات پر کہ اُسنی بیع کیا ہے اُس شئے کو اس رجل سی وہ رجل نے بینہ قایم کیا اوپر راہن کے امام محمد فرماے کہ مین بیع قرار دونگا و رہن کو باطل کرونگا ۱۲ عالمگیری و گر بینہ جا نہین نہ ہو تو قول مدعی رہن مع الیمین معتبر ہے ۱۲ قاضی خان کتاب البیوع۔

**مسئلہ ۵۵۹** اگر دعوی کیا کہ مین رہن رکھا ہون و بینہ گذرانا و مدعی علیہ کہا کہ اُسنی میرے سی ہبہ کیا ہی و مین نے قبضہ کیا ہون اعتبا بینہ ہبہ کیا جائے ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۵۶۰** اگر دعوی کیا ایک رجل نے کہ مین نے اس شخص سے خرید کیا و قبضہ کیا ہون و رجل دوسرا دعوی کیا کہ وہ شخص میرے سی رہن کیا و مین نے قبضہ کیا تہا و ہر یک نے بینہ قایم کیا و مرہون بدست راہن ہے اعتبار بینہ مشتری کرونگا مگر یہہ معلوم ہو کہ رہن قبل خرید نے کا تہا و گر وہ شئی بدست مرتہن ہو تو مین اُسکو رہن قرار دیونگا مگر جب مشتری

بینہ گذرانے کہ شرا مقدم تھا ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۵۶۱** اگر مرتہن دعوی رہن و دوسرا رجل دعوی صدقہ ایک پر کیے و مرہون بقبضہ راہن ہی و ہر یک نے بینہ اپنے بات پر و قبضہ پر گذرانا پس صاحب رہن اولی ہی بمرہون مگر یہہ دوسرا بینہ قایم کرے کہ قبضہ بحکم ہبہ و صدقہ قبل رہن تھا ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۵۶۲** اگر ایک نے دوسرے کے پاس پہلے امانت رکھا و بعدہ رہن دیا و مرہون ہلاک ہوے و راہن کہا کہ بعد قبضہ رہن ہلاک ہوی ہر دو بینہ گذرانے تو بینہ راہن معتبر ہوگا ۱۲ عالمگیری

**مسئلہ ۵۶۳** اگر راہن و رجل ہون و مرتہن نے دونون پر دعوی رہن کیا و بینہ ایک پر قایم کیا کہ اُسنے رہن رکھا و قبضہ کرادیا و متاع دونون کی ہے و دونون منکر رہن ہین پس مدعی رہن کو پوچھتا ہے کہ حلف لیوی اُس سے جسپر بینہ قایم نہوا اگر اُسنے نکول کیا تو رہن دونون پر ثابت ہوتا ہے نا کل پر بنکول و دوسرے پر بہ بینہ و گر اُسنے حلف کر لیا تو رہن در حق اُسکی ثابت نہ ہوگا و حکم رہن اُسکے نصیب مین و نصیب دیگر مین نہ کیا جائے کیونکہ حکم رہن متاع ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۵۶۴** اگر مرتہن دعوی نفقہ مرہون کیا تو بغیر بینہ تصدیق نہ کیا جائے یا باقرار راہن و گر راہن انکار کرے تو حلف راہن سے اوپر علم کے لیا جائے ۱۲ عالمگیری۔

**مسئلہ ۵۶۵** اگر مستعیر رہن کہا کہ پارچہ قبل رہن رکھنے میرے ہلاک ہوا و رب الثواب کہا کہ بعد گرو رکھنے تیرے قبل فک ہلاک ہوا پس

قول قول راہن ہے وگر مبنیات قایم ہوی تو بینہ رب الثوب معتبر ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۵۶۶ اگر اسی صورت مین بعد ہلاک مرہون بدست مرتہن اختلاف کیے راہن و مرتہن و رب الثوب قیمت ثوب مین پس قول قول مرتہن ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۵۶۷ جب قایم کیا راہن نے بینہ اوپر مرتہن کے کہ مین نے اُسکے پاس رہن رکھا و قبضہ مرہون کرادیا و شہود نے گواہی دی کہ اوسنے نزدیک مرتہن کے پارچہ گرو رکھا و شہود نے نام ثوب بیان نہ کیے و پارچہ کو نہ پہچانا نے تو شہادت اُنکی جایز ہے و مرتہن کا قول جس پارچہ ہو قبول ہے مع الیمین ۱۲ قاضی خان و عالمگیری و اشباہ مگر عالمگیری مین مرقوم ہے کہ فقہا نے کہے تاویل اُسکی یہہ ہے کہ جب شہود نے گواہی دیے اوپر اقرار مرتہن کے کہ فلان راہن نے میرے پاس کوئی شے گرو رکھا و مین نے قبضہ کیا لاکن جب گواہی دیے شہود نے کہ راہن نے شئی مجہول رکھا و مرتہن قبضہ کیا و گواہی اوپر معاینہ رہن و قبض کے دیے پس قاضی یہ شہادت قبول نکرے

مسئلہ ۵۶۸ اگر گواہی دیے شہود نے اوپر معاینہ قبض کے و مختلف ہوے ایام و بلدان مین شہادت اُنکی جایز ہے نزدیک امام ابوحنیفہ و امام ابو یوسف کے و قیاس یہہ ہے کہ قبول نہوہ قول محمد و زفر ہے ۱۲ قاضی خان

کتاب الشہادات مین۔

مسئلہ ۵۶۹ اگر گواہی دیئے اوپر اقرار راہن و واہب و متصدق کے بقبضہ تو جایز ہے شہادت سب کے قبول مین ۱۲ قاضی خان کتاب مذکور۔

مسئلہ ۵۷۰ اگر گواہی دیئے اوپر رہن کے ایک نے گواہی دیا۔ اوپر معاینہ قبض کے و دوسرا اوپر اقرار راہن کے بقبضہ کرا لینے پر یہہ گواہی قبول نکیا جائے ۱۲ قاضی خان کتاب مذکور۔

قاعدہ شہادت برہن مجہول صحیح ہے مگر جب شہود نہ پہنچایین اندازہ اوسکا جیسے رہن گیا گیا ہی دین سی ۱۲ اشباہ۔

قاعدہ اگر اختلاف کیے شہود رہن کے جنس دین مین یا مقدار دین مین تو شہادت قبول نہ کیا جائے قاضی خان کتاب مذکور

قاعدہ جب گواہی دیا ایک دو شاہدان سے اوپر رہن کے بایکسو و دوسرا گواہی دیا اوپر رہن کے بدوسو پس شہادت دونون کی باطل ہے نزدیک ابو حنیفہ رحمۃ اللہ کے و حکم برہن نکیا جائے مرگز و نزدیک صاحبین کے حکم رہن بہ ایکسو کیا جائے دگر گواہی دیا ایک شاہدان سے رہن بایک سو پر و دوسرا ڈیڑھ سو پر دیکھا جائے اگر مرتہن دعوی ایک سو کا کرتا ہے تو شہادت قبول نکیا جائے و گر مرتہن دعوی ڈیڑھ سو کرتا ہے تو گواہی اوپر ایک سو کے قبول

کیا جلنے وحکام کیا جانے کہ رہن بہ ایکسو ہے دیہہ
نزدیک ائمہ ثلثہ کے ہے اعالمگیری تالیف اس
رسالہ کی بہ ہنگام جہاد سے اولی سنہ ۱۳۱۶ ہجری سے شروع
ہوئی و بہ تیسری رجب سنہ مذکورہ ختم ہوی والحمد للہ
اولاً و آخراً فقط

## تقریظ نسبت رسالہ رہن نوشتہ افضل العلما

## مولوی سید افضل حسین صاحب ممبر مجلس عدالت عالیہ

مین نے باوصف اپنے کم فرصتی کے اس رسالہ رہن کا بغور
وتامل بالاستیعاب مطالعہ کیا فی الواقع سید ابوتراب صاحب
جعفری نائب اول عدالت دیوانی نہایت خوبی بیان اور
جودت کلام کے ساتھہ اپنی محاورہ مروجہ مین اس رسالہ رہن کو
کمال مشقت اور محنت کے ساتھہ تالیف فرمایا ماہل رہن
جنکی ہر اہل اسلام خصوصاً حکام عدالت اور وکلائے بالیاقت
کو اکثر معاملات رہن مین خصوصاً رہن ہی مین ضرورت ہوا کرتی ہے
نہایت شرح کے ساتھہ جمع دیکھا کر کے ایسا آسان کر دیا ہے
کہ اس رسالہ سے ہر شخص باسانی وسہولت جزئیہ شرعیہ
متعلق بہ معاملات رہن بہم پہنچ سکتا ہی۔ میری راے مین یہہ
رسالہ رہن اگرچہ مفید عام ہے لیکن وکلاء عدالت کے لئے زیادہ تر

مفید و منفع بہ ہے یعنے اس مختصر رسالہ کے مطالعہ سے
وکلا کو مسایل معاملات رہن پر عبور کافی اور وقفیت وافی
حاصل ہو سکتی ہے اگر یہہ طبع ہو کر شایع کر دیا جاوے
تو مرغوب خاص و عام و مفید وکلا و حکام ہونے کے قابل ہے فقط
۹ شعبان سنہ ۱۳۰۶ ہجری

## تقریظ مولوی مجیب المتدین صاحب
## لکھنوی

سبحان الذی جعل اشرایع اساس الاحکام بیدہ الملک والیہ
مرجع الانام بعث النبیا الرسول الامی الذی اسس الطریقہ اسوتیہ
بالافخام اللخواص و العوام والصلوۃ والسلام علیہ و علی آلہ و
اصحابہ الذین ہم ہداۃ سبیل الاسلام اما بعد فیقول العبد
الاواہ المحمد المدعو بمجیب اللہ الکھنوی الفرنگی محلی صانہ اللہ
عن شر کل نملی و نموی ان الفقہ صار فی ہذا الزمان بحیث ذہب
رواۃ وذب مائہ ضمن صرف الہمۃ فی مثل ہذہ الآوان فی اشاعتہ
وارافتہ فکانہ جعل اشبہ الدرۃ البیضار واجی الشریعۃ الغرار فما
ارفع مکان العالم التحریر والفاضل الخیر الفقیہ الارب المتقی الادیب
صاحب لطیع الوقاد والذہن النقاد التقی الاواب السید
ابو تراب النائب الاول للعدالتہ الدیوانیہ الصغری الواقعہ
فی بلدۃ حیدرابادصانہ اللہ عن شر کل مخفی وباد وما اعلی
شانہ حیث صنف رسالۃ ذات استعانۃ لاصحاب الاستغا

واستفاضته لارباب الاستجارة المسماة بفقه آسمانی۔
شعر الایا ایھا الاخوان طیبوا فبشری للہ قاضی والادانی اللھم
اجعلہ مقبولا للخاص والعامی وآخر دعوتنا ان الحمد للہ رب العالمین
والصلوۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد ن المصطفی وآلہ۔
الاصفیا واصحابہ الاتقیا

تمت



| | |
|---|---|
| داخل شد | |
| خرج شد | |
| تحریر شد | |

# صحت نامہ وغلط نامہ فقہ آسمانی

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|
| ۲ | ۶ | پدیت | بدیت |
| ۲ | ۲ | بدست | بدست |
| ۲ | ۹ | غرا | غزار |
| ۳ | ۷ | یہان | یہاں |
| ۴ | ۶ | مسائل | مسائیل |
| ۵ | ۷ | جس | جس |
| ۷ | ۱ | دایہ | دابہ |
| ۷ | ۱۰ | زمین | زہن بن |
| ۷ | ۱۳ | بغبر | بغیر |
| ۸ | ۱ | چہہ سو | چہہ پہو |
| ۸ | ۱۳ | اشیاہ | اشباہ |
| ۱۱ | ۷ | نی کے | نی دی کی |
| ۱۱ | ۹ | ولیسا | والیسا |
| ۱۲ | ۹ | کسکو | کسیکے |
| ۱۳ | ۱۳ | کہاہارا | کہا کہا |
| ۱۳ | ۲ | ہی بعوض | ہی بعوض |
| ۱۳ | ۳ | کلیہ | کلیہ |
| ۱۴ | ۵ | معنی | معنی |
| ۱۴ | ۱۰ | جنر | جبر |
| ۱۴ | ۵ | عالگری | عالمگیری |
| ۱۴ | ۶ | کمپیل | لکپیل |
| ۱۴ | ۹ | فرخت | فروخت |
| ۱۴ | ۵ | تنقیہ | تنقیہ |
| ۱۴ | ۱۱ | تبرع | تبرع |
| ۱۴ | ۱۷ | احصار | احصار |
| ۱۴ | ۲ | بلد | بلد |
| ۱۴ | ۱۶ | مس | حبس |
| ۱۴ | ۱۶ | ران | راہن |
| ۱۴ | ۳ | نیابا | بنابا |
| ۱۴ | ۲ | جاہی | جاسے |
| ۱۴ | ۸ | نیابا | بنابا |
| ۱۴ | ۲ | ہوونگو | ہوونگو |
| ۱۴ | ۵ | مرہن | مرتہن |
| ۱۴ | ۱۶ | نے | نے |
| ۱۴ | ۷ | باخرتہن | باخرتہن |
| ۱۴ | ۹ | ابن کو | ابن صغیر کو |
| ۱۴ | ۱۶ | سم | یتیم |
| ۱۴ | ۳ | بسی | سے |
| ۱۴ | ۲ | جلول حکم | حلول اجل حکم |
| ۱۴ | ۷ | سر | پر |
| ۱۴ | ۹ | جائے | جاری |
| ۱۴ | ۱۷ | مرتہن والپس | مرتہن والپس کرنیکا |
| ۱۴ | ۴ | جبتک | جب تک |
| ۱۴ | ۱۲ | یاذون | ماذون |
| ۱۴ | ۱۲ | یالبیع | مالبیع |
| ۱۴ | ۱۲ | مسئلہ ۱۱۶ | مسئلہ ۱۱۶ |
| ۱۴ | ۱۲ | مسئلہ ۱۱۶ | مسئلہ ۱۱۶ |
| ۱۴ | ۱۲ | مباخ | مباح |

NOT TO BE ISSUED

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|
| ۴۷ | ۱۳ | یالبیع | بالبیع |
| ۴۸ | ۶ | کیار | کبار |
| ″ | ۱۵ | غبیریم | غریم |
| ۴۹ ع ۹۴ ص | ۳ | نکلایاہی | نکلا ہی |
| ″ | ۹ | ماندیگی | ماندگی |
| ″ | ۵ | فہرودین | فہرہ دین |
| ″ | ۱۰ | جوبت | جومیت |
| ۵۰ ص ۵ ع | ۱ | جوایج | حوائج |
| ″ | ۲ | احرائجوایج | اجرا حوائج |
| ″ | ۱۱ | مالک معیر کیا | مالک کو معیر |
| ″ | ۱۳ | جیس شی | جنس شی |
| ″ | ۱۴ | جبیس بیان | جنس بیان |
| ″ | ۱۵ | یابلا | یابلد |
| ۵۱ ص ۱۵ ع | ۱۰ | معبر | معیر |
| ۵۲ ص ۶ ع | ۱۲ | تبرع | تبرع |
| ″ | ۱۳ | عایت | عاریت |
| ۵۳ | ۲ | دبن | دین |
| ″ | ۸ | مسئلہ ۲۲ | مسئلہ ۲۲ |
| ″ | ۱۳ | قول | قول |
| ″ | ۱۵ | مع الیمین | مع الیمین |
| ″ | ۱۷ | ریت | عاریت |
| ۵۴ | ۱۱ | کے | کہے |
| ″ | ۱۳ | یرابر | برابر |

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|
| ۵۶ | ۵ | ٹگر | وگر |
| ″ | ۷ | دایہ | دابہ |
| ″ | ۱۲ | مسئلہ ۲۲ | مسئلہ ۲۳ |
| ″ | ۱۶ | مسئلہ ۲۲ | مسئلہ ۲۳ |
| ″ | ″ | کھا | رکھا |
| ۵۷ | ۱ | ڈطی | واطی |
| ″ | ۱۵ | نکری | نکری |
| ۵۸ | ۶ | معبر | معیر |
| ″ | ۱۷ | اگر مالک | اگر ایک |
| ۵۹ | ۵ | پاسن | پاس |
| ″ | ۱۰ | ناقد | ناقد |
| ″ | ۱۶ | بدسب | بدست |
| ۶۰ | ۱ | نقصان | نقصان |
| ″ | ۴ | جنایت | جنایت |
| ″ | ۷ | مناع | متاع |
| ۶۱ | ۵ | کد | کہ |
| ″ | ۱۲ | نفس | نفس |
| ۶۲ | ۸ | پستر | پسر |
| ″ | ۱۷ | دوسرا | دوسرا |
| ۶۳ | ۱ | علین | تین |
| ۶۴ | ۱ | دہم | درہم |
| ″ | ۱۴ | رکھیگا | رہیگا |
| ″ | ۱۶ | بھے | بھی |
| ۶۵ | ۸ | یھی | بھی |
| ۶۶ | ۱ | صاب | جنایت |
| ۶۷ | ۱۱ | فدایہ | فدیہ |
| ۶۸ | ۷ | ی | کی |

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|
| ۷۰ | ۴ | اہار | اہار |
| ۷۲ | ۹ | جاوی | جاوی |
| ″ | ۱۱ | جنایت | جنایت |
| ″ | ۱۲ | والد | ولد |
| ″ | ۱۳ | بتیس | تیس |
| ۷۵ | ۲ | ذکر قصہ | ذکر قصہ |
| ″ | ۱۶ | سوافق | موافق |
| ۷۷ | ۱ | صوت | صوت |
| ″ | ۱۷ | کئے | کے |
| ۷۹ | ۷ | بجانب | بجانب |
| ″ | ۱۳ | بسبب | بسبب |
| ۸۲ | ۶ | حلول بن | حلول دین |
| ۸۴ | ۱ | یالبیغ | یالبیع |
| ″ | ۱۵ | ویسا | ایسا |
| ″ | ۱۶ | عیرہار | غرہار |
| ۸۷ | ۶ | مری | میری |
| ″ | ۹ | مری | تیری |
| ۸۸ | ۱۵ | درہن | ورہن |
| ″ | ۱۶ | راہن لو | راہن کو |
| ۸۹ | ۴ | مالک | عدل مالک |
| ″ | ۸ | کے | کے ہی |
| ″ | ۹ | خلف | حلف |
| ″ | ۱۷ | و | کو |
| ۹۲ | ۱۷ | وہ رہن | و دین |
| ۹۳ | ۲ | بانسی یہ | باسنی ہے |
| ″ | ۱۱ | بانسی | باسنی |

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|
| ۹۴ | ۹ | مائب | غائب |
| 〃 | ۱۱ | رہن | مین |
| ۹۵ | ۸ | راہذ راہد | زاید |
| ۹۶ | ۷ | نصف نصف | نصف |
| 〃 | ۱۵ | ثمین | مثمین |
| ۹۷ | ۱۶ | لومعاملہ | بمقابلہ |
| ۹۸ | ۶ | حادت | حادث |
| 〃 | ۱۳ | مرہم | درہم |
| ۹۸ | ۱۶ | غوذ | عور |
| ۱۰۰ | ۴ | ملک | فلک |
| 〃 | ۸ | قاعدہ | قاعدہ ۳ |
| 〃 | ۱۵ | سیر | شیر |
| 〃 | ۱۷ | رہن | راہن |
| ۱۰۱ | ۷ | دود | دودہ |
| 〃 | ۱۳ | مصہ | حصہ |
| ۱۰۲ | ۳ | تخرمدی | تخریدی |
| 〃 | ۵ | حاوت | خادث |
| 〃 | ۶ | سونہہ | سونہر |
| 〃 | ۱۰ | ابرنق | ابریق فضہ |
| 〃 | ۱۴ | جنسن | جنس |
| ۱۰۳ | ۲ | روی | ردی |
| 〃 | ۱۱ | گل | بعل |
| ۱۰۴ | ۱۰ | البی | الیسی |
| 〃 | ۱۳ | دگر حیطہ | دگر حصلہ |

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|
| 〃 | ۱۵ | دیگر | دیگر |
| ۱۰۵ | ۱۷ | مسحق | مستحق |
| ۱۰۶ | ۶ | قرار | فرار |
| 〃 | ۸ | دہم | درہم |
| 〃 | ۱۷ | قاعدہ | قاعدہ ۴ |
| 〃 | 〃 | بکرایہ | کرایہ |
| ۱۰۷ | ۲ | بحانا | بجانا |
| 〃 | ۱۴ | مشرط | شرط |
| 〃 | ۱۵ | پیسر | پر |
| ۱۰۸ | ۱ | بہرر | بہزار |
| ۱۰۸ | ۲ | پیسر | پر |
| 〃 | ۶ | راہن رہن | راہن رہن |
| ۱۰۹ | ۱ | رہگا | نہوگا |
| 〃 | 〃 | قادی | فتاوی |
| 〃 | 〃 | قاجان | خان قاضی |
| 〃 | ۲ | دین کو | داین کو |
| 〃 | ۴ | واقع | دافع |
| 〃 | ۷ | عالیہ | الیہ |
| 〃 | ۱۷ | سکوتت | سکونت |
| ۱۱۰ | ۱ | تا | و یا |
| 〃 | ۷ | پیسر | پر |
| 〃 | ۱۰ | وہزار | وہزار درہم |
| 〃 | ۱۱ | روپیہ | درہم |
| 〃 | ۱۲ | اصل | اجل |
| 〃 | 〃 | مقرر رہن | مقدر رہن |
| 〃 | 〃 | مقرر رہن | مقرر رہن |
| 〃 | ۷ | راہن | راہن سر |
| 〃 | ۱۰ | قاضی خان | قاضیخان وہبایہ |

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|
| ۱۱۲ | ۶ | واجب کہ لیا ہے | واجب لیا ہے |
| 〃 | ۱۲ | بعوض ثمن | بعوض ثمن |
| 〃 | ۱۴ | رہی | ہی |
| ۱۱۳ | ۱ | ہدایہ و مختار | ہدایہ و مختار |
| 〃 | ۳ | قصاص | قصاص |
| 〃 | ۶ | ہلاک | ہلاک ہوئی |
| 〃 | ۹ | دوسری | دوسری |
| 〃 | ۱۳ | بعد | و بعد |
| 〃 | ۱۸ | قیمت | قیمت ہوئی |
| ۱۱۴ | ۱ | مرہن | مرتہن |
| 〃 | ۷ | سلم السلم | مسلم الیہ |
| ۱۱۵ | ۱۴ | پس ہلاک | پس جس ہلاک |
| ۱۱۶ | ۹ | موبود | موعود |
| 〃 | ۱۳ | ولال | دلال |
| ۱۱۷ | ۲ | سالقط | ساقط |
| 〃 | ۳ | پلنس | تینتیس |
| 〃 | ۴ | ہر | و ہر یک |
| 〃 | ۱۵ | قاضیخان | قاضیخان وعالمگیری |
| ۱۱۸ | ۲ | پھستانا | پلٹانا |
| 〃 | ۲ | چاہی کہ | چاہی |
| 〃 | ۴ | تیسری | تیری |
| 〃 | ۹ | پانچ | پانچ |
| 〃 | ۱۴ | دگرچہ | دگرچہ |
| 〃 | ۱۹ | مشتری | مشتری کو |

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|
| ۱۱۹ | ۴ | رحمتہ | رحمۃ اللہ |
| ″ | ۹ | قول | بہ قول |
| ″ | ″ | رحمتہ | رحمہ |
| ″ | ۱۰ | ولیا | وایا |
| ″ | ۱۳ | رحمۃ علیہ | رحمۃ اللہ |
| ۱۲۰ | ۱ | بندراہم | بدراہم |
| ″ | ۶ | میراس | میراماں اس |
| ″ | ۱۱ | ہلاک | وہلاک |
| ۱۲۱ | ۱ | بعض | بعوض |
| ″ | ″ | مراد | مردار |
| ″ | ۵ | مسروہوا | مسئلہ ۴۹ جاخیہ ہر |
| ۱۲۲ | ۲ | تاہین | تامین |
| ۱۲۳ | ۶ | استمانا | استحسانا |
| ۱۲۴ | ۱۰ | ولیاہی | والیساہی |
| ″ | ۱۲ | واپس | واپسی |
| ″ | ۱۹ | ستہ کہ ہے | ستہ کہ کر |
| ۱۲۵ | ۲ | غلام | غلام کو |
| ″ | ۱۴ | یہہ | ہبہ |
| ″ | ۱۵ | مذبور | مزبور |
| ۱۲۶ | ۳ | رہی | بحال رہی |
| ″ | ۹ | بہیدل | ببدل |
| ۱۲۸ | ۱۲ | ابراد | ابرار |
| ″ | ۱۴ | قاضی | قاضیخان |
| ۱۲۹ | ۳ | درمرتہن | کہ راہن و مرتہن |
| ″ | ۷ | فوذ | نوذ |

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|
| ″ | ۱۰ | اوردہن | اوراہن |
| ″ | ″ | تخلف | مختلف |
| ″ | ۱۱ | قیمت | قیمت بین |
| ″ | ۱۹ | نقی | نفی |
| ″ | ″ | شتہ | مثبتہ |
| ۱۳۰ | ۳ | بینزار | بہزار |
| ″ | ۵ | باندی | باندی یا |
| ″ | ۱۱ | وہونہ | مرہونہ ہوتی |
| ۱۳۱ | ۱۳ | یاقاضی | یاقاضی بیع کری وعہدہ بیع |
| ″ | ۲۰ | شاید | شاہد |
| ۱۳۲ | ۱۷ | رحمۃ اللہ | رحمہ اللہ |
| ۱۳۳ | ۱ | سیے | سیے تو |
| ″ | ۱۱ | دنہ | وفلانہ |
| ″ | ۱۷ | مدسہ | ملزمہ |
| ۱۳۴ | ۸ | راہن | رہن |
| ″ | ۱۴ | دعوی | دعوی کی |
| ″ | ۱۸ | نہ کے | نہ کی دیا |
| ۱۳۶ | ۱۱ | دوسرا | دوسرا |
| ″ | ۱۹ | عائت | عاریت |
| ۱۳۷ | ۱ | غائب | غائب ہے |
| ″ | ۶ | دیا خصوصت | بخصومت |
| ″ | ۱۰ | فضاد | قضاد |
| ″ | ۱۸ | ہوی | ہلاک ہوی |
| ″ | ۲۰ | ہوی | ہودی |
| ۱۳۸ | ۱۱ | راہن | رہن |
| ″ | ۱۲ | جانبین | جانبین |
| ۱۳۹ | ۱ | شرا | شرار |

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|
| ″ | ۴ | یہ | یہ کہ |
| ″ | ۷ | ہوی | ہوی مختلف |
| ″ | ۰ | ۰ | ہوی مرتہن |
| ″ | ۰ | ۰ | کہا کہ قبل |
| ″ | ۰ | ۰ | قبض مرتہن |
| ″ | ۰ | ۰ | ہلاک ہوی |
| ″ | ″ | ہردو | دہردو |
| ″ | ۱۵ | متاع | مشاع |
| ″ | ۲۰ | الثواب | الثوب |
| ۱۴۰ | ۹ | پارچہ | پارچہ مین |
| ۱۴۰ | ۱۹ | خیفہ | حنیفہ |
| ۱۴۱ | ۷ | کرالینے | کردینی |
| ″ | ۸ | قاعدہ | قاعدہ ۴۷ |
| ″ | ۹ | نہ پہچانے | نہ پہچانے مین |
| ″ | ۱۰ | قاعدہ | قاعدہ ۴۸ |
| ″ | ۱۳ | قاعدہ | قاعدہ ۴۹ |
| ″ | ۱۵ | رحمتہ | رحمہ |

## تمام شد

الحمد للہ کہ بحسن جناب منشی رام سہورام صاحب وکیل درجۂ اول روتق طبع یافت

Checked 1987



